پیر حسام الدین امیرا کدل کشمیر
دی کشمیر ناول ایجنسی
نام ... مصنف
نمبر کتاب 625 قیمت
پروپرائیٹر
پیر حسام الدین جنرل مرچنٹ امیرآکدل کشمیر

چندرکانتا سنتتي

دسواں حصہ

مصنفہ

بابو دیوکي نندن کھتري

PUBLISHED BY

BABU DURGAPRASAD KHATRI.

PRINTED BY

PANNA LAL ROY MANAGER

AT THE LAHARI PRESS,

Benares City.

1914.

پہلي بار دو ہزار [قیمت في جلد ۱۰

॥ श्री: ॥

چندرکانتا سنتتی

دسوان حصہ

پہلا بیان

اب ہم تھوڑا سا حال طلسم کا لکھنا مناسب سمجھتے ہیں - ناظرین کو یاد ہوگا کہ کُنور اِندرجیت سنگھہ کملنی کے ہاتھہ سے طلسمی خنجر لیکر اُس گدھے یا کُوئیں میں کود پڑے جس میں اپنے چھوٹے بھائی آنندسنگھہ کو دیکھا چاہتے تھے - جسوقت کُمار نے طلسمی خنجر کُوئیں کے اندر کیا اور اُسکا قبضہ دبایا تو اُسکی روشنی سے کُوئیں کے اندر کی پوری پوری کیفیت نظر آنے لگی - اُنھون نے دیکھا کہ کُوئیں کی گہرائی بہت زیادہ نہیں ہے - بہ نسبت اوپر کے نیچے کی زمین بہت چوڑی معلوم ہوتی ہے - کنارے کی طرف ایک آدمی کسی کو اپنے نیچے دبائے ہوے بیٹھا ہے اور اُسکے گلے پر خنجر پھیراہی چاہتا ہے *

کُنور اِندرجیت سنگھہ کو یکایک خیال گزرا کہ یہہ ظلم کہیں کُنور آنندسنگھہ پر نہوتا ہو - چھوٹے بھائی کی سچّی محبت نے ایسا جوش مارا کہ وہ اپنے کو ایک پل

اپنے کو ایک سرسبز باغ میں پایا - دیکھا کہ وہ باغ معمولي وضع کا نہیں ہے بلکہ اُسکي بناوت عجیب ڈھنگ کي ہے - پھولوں کے درخت بالکل نہ تھے طرح طرح کے میووں کے درخت لگے ہوے تھے - ہرایک درخت چاروں طرف سے دو دو ہاتھ اونچي دیوار سے گھیرا ہوا تھا اور بیچ میں مٹي بھرے رہنے کے سبب خاصا چبوترہ معلوم ہوتا تھا - اِسکے علاوہ یعني درختوں کے چبوتروں کو چھوڑکر باقي جتني زمین اُس باغ میں تھي سب پر سنگ مرمر کا فرش تھا - پورب طرف سے ایک نہر باغ کے اندر آئي ہوئي تھي اور پندرہ بیس ہاتھ کے بعد چھوٹي چھوٹي شاخوں میں پھیل گئي تھي - جو نہر باغ کے اندر آئي تھي اُسکي چوڑائي ڈھائي ہاتھ سے کم نہ تھي مگر باغ کے اندر سنگ مرمر کي چھوٹي چھوٹي سیکڑوں نالیوں میں اُسکا پاني پھیل گیا تھا اُن نالیوں کے دونوں طرف کي دیوار سنگ مرمر کي تھي مگر بیچ کي زمین پختہ نہ تھي اور اِسي سبب سے وہاں کي زمین بہت تر تھي اور درخت سوکھنے نہیں پاتے تھے - باغ کے چاروں طرف اونچي دیوار - پورب طرف ایک دالان اور دو کوٹھریاں تھیں - پچھم طرف کي دیوار کے پاس ایک سنگین کُواں تھا اور باغ کے عین وسط میں ایک مندر تھا *

کُمہار نے درختون سے کئی پھل توڑ کے کھائے اور چشمے کا پانی پی کر بھوکھ، پیاس سے فراغت کی اور اسکے بعد گھوم گھوم کر دیکھنے لگے - اُنھین کُنور آنند سنگھ کی نسبت بڑی تشویش تھی اور چاہتے تھے کہ کسی طرح اُن سے ملاقات ہو *

چارون طرف گھوم پھر کر دیکھنے بعد کُمہار اُس مندر مین پہونچے جو باغ کے عین وسط مین تھا - یہہ مندر بہت چھوٹا اور اُسکے آگے سبھامنڈپ بھی تھا جو چار پانچ آدمیون سے زیادہ کے بیٹھنے لایق نہ تھا - مندر مین مورت یا شیولنگ کی جگہہ ایک چھوٹا سا چبوترہ تھا اور اُسکے اوپر ایک بھیڑیے کی مورت بیٹھی ہوئی تھی - کُمہار اُسے اچھی طرح دیکھ، بھال کر باہر نکل آئے اور سبھامنڈپ مین بیٹھکر خون سے لکھی ہوئی کتاب پڑھنے لگے اب اُنھین اُس کتاب کا مطلب صاف صاف سمجھہ مین آتا تھا - جب تک بخوبی اندھیرا نہین ہوا اور نگاہ نے کام دیا تب تک کتاب پڑھتے رہے اور اسکے بعد کتاب سنبھال کر اُسی جگہہ لیٹ گئے اور سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہئے *

اُس باغ مین کُنور اِندرجیت سنگھہ کو دو دن گُزر گئے - اِس عرصہ مین وے کوئی ایسا کام نہ کرسکے جس سے وے اپنے بھائی کُنور آنندسنگھہ کو ڈھونڈھ نکالتے

یا اِس باغ سے باہر نکل جاتے یا طلسم توڑنے میں ہاتھ لگاتے - ہان دو دن کے اندر وے خون سے لکھی ہوئی طلسمی کتاب کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ گئے بلکہ اُسکے مطلب کو اِس طرح دل نشین کرلیا کہ اب اُس کتاب کی اُنھین کوئی ضرورت نہ رہی اور ایسا ہونے سے طلسم کا پورا پورا حال اُنھین معلوم ہوگیا اور وے اپنے کو طلسم توڑنے کے لایق سمجھنے لگے - کھانے پینے کے لئے اُس باغ مین میوون اور پانی کی کُچھ کمی نہ تھی ٭

تیسرے دن دوپہر دن چڑھے بعد کُچھ کارروائی کرنے کے لئے کُمار پھر اُس بھیڑیے کی مورت کے پاس گئے جو مندر مین چبوترے کے اوپر بیٹھا تھا - یہان کُمار کو اپنی کُل طاقت صرف کرنی پڑی - اُنھون نے دونون ہاتھ لگاکر بھیڑیے کو بائین طرف اِس طرح گھمایا جیسے پیچ گھمایا جاتا ہے - تین چکر گھومنے بعد وہ بھیڑیا چبوترے سے الگ ہوگیا اور زمین کے اندر سے گھڑگھڑاہٹ کی آواز آنے لگی - کُمار اُس بھیڑیے کو ایک کنارے رکھ کر مندر کے باہر نکل آئے اور راہ دیکھنے لگے کہ اب کیا ہوتا ہے - گھنٹہ بھر تک آواز برابر آتی رہی اور پھر رفتہ رفتہ کم ہوکر بند ہوگئی - کُمار پھر اُس مندر کے اندر گئے اور

دیکھا کہ وہ چبوترہ جسپر بھیڑیا بیٹھا ہوا تھا زمین کے اندر دھنس گیا ھے اور نیچے اُترنے کے لئے سیڑھیان دیکھائي دے رھي ھین - کُمار بےدھڑک نیچے اُتر گئے وھان بالکل اندھیرا تھا اِس لئے طلسمي خنجر سے اُجالا کرکے چارون طرف دیکھنے لگے - یہہ ایک کوٹھري تھي جسکي چوڑائي بیس ھاتھہ اور لمبائي پچیس ھاتھہ سے زیادہ نہوگي - چارونطرف کي دیوارون مین چھوٹے چھوٹے کئي دروازے تھے جو اِسوقت بند تھے - کوٹھري کے چارون کونون مین پتھر کي چار مورتین تھین - وے چارون مورتین ایک ھي رنگ ڈھنگ کي اور ایک ھي لنبائي کي تھیں - صورت شکل مین کُچھہ بھي فرق نہ تھا اگر فرق تھا تو صرف اِتناھي کہ ایک مورت کے ھاتھہ مین خنجر اور باقي تین مورتون کے ھاتھہ مین کُچھہ بھي نہ تھا *

کُمار پہلے اُسي مورت کے پاس گئے جسکے ھاتھہ مین خنجر تھا - پہلے اُسکي اُنگلیون کي طرف غور کیا - بائین ھاتھہ کي اُنگلي مین ایک انگوٹھي تھي اُسے نکالکر پہن لینے بعد خنجر لےلیا اور کمر مین لگاکر آھستہ سے بولے "اِس طلسم مین ایسے طلسمي خنجر بغیر واقعي کام نہیں چل سکتا - اب آنندسنگھہ ملجائین تو خنجر اُنھین دےدیا جاے *"

ناظرین سمجھہ هي گئے هونگے کہ مورت کے هاتھہ سے جو خنجر کُمار نے لیا وہ اُسي قسم کا طلسمي خنجر هے جیسا پہلے سے ایک خنجر کہلانی کي بدولت کُمار کے پاس تها - اِسوقت کُنور اِندرجیت سنگھہ جوکُچھہ کارروائي کررهے هیں وہ بلا سوچے سمجھے نہیں کرتے بلکہ خون سے لکھي هوئي طلسمي کتاب کے مطلب کو سمجھہ کر اپني عقل سے جانچ اور ٹهیک کرکے کرتے هیں - آگے کے لئے بهي ناظرین کو ایسا هي سمجھنا چاهئے *

اب کُمار اُن دروازوں کي طرف غور کرنے لگے جو چاروں طرف کي دیواروں میں دیکھائي دے رهے تهے - اُن دروازوں میں صرف چار دروازے چاروںطرف اصلي تهے اور باقي دروازے نقلي تهے یعني چار دروازوں کو چهوڑ کر باقي دروازوں کے صرف نشان دیواروں میں تهے مگر وے نشان بهي ایسے تهے جنهیں دیکھہ کر آدمي پورا پورا دهوکها کها جاے *

کُمار پورب طرف کي دیوار کے پاس گئے اور اُس طرف جو اصلي دروازہ تها اُسے زور سے لات مار کر کهول ڈالا - اِسکے بعد بائیں طرف کے کونے میں جو مورت تهي اُسے بغل میں داب کر اُٹهانا چاها مگر نہ اُٹھہ سکي کیونکہ اُنکے داهنے هاتھہ میں چمکتا هوا

طلسمي خنجر تها - آخر کمار نے وہ خنجر کمر میں رکھ لیا گو ایسا کرنے سے وهان بالکل اندهیرا هوگیا مگر کمار نے اِسکا کچھ خیال نہ کرکے اندهیرے هي مین دونون هاتھ اُس مورت کي کمر مین پهنساکر زور کیا اور اُسے زمین سے اُکھاڑ لیا اور آهستہ آهستہ اُس دروازے کے پاس آئے جسے لات مارکر کھولا تھا - جب چوکھت کے پاس پهونچے تو اُس مورت کو جہان تک زور سے بن پڑا دروازے کے اندر پھینک دیا اور پھرتي سے طلسمي خنجر هاتھ مین لے روشني کرکے سیڑھي کي راہ کوٹھري کے باهر نکل آئے یعني پھر اُسي باغ مین چلے آئے اور مندر سے کچھ دور هٹکر کھڑے هوگئے *

تھوڑي دیر تک تو کمار کو ایسا معلوم هوا کہ زمین کانپ رهي هے اور اُسکے اندر بہت سي گاڑیان دوڑ رهي هین - آخر رفتہ رفتہ کم هوکر یے دونون باتین جاتي رهین - اِسکے بعد کمار پھر مندر کے اندر گئے اور سیڑھیون کي راہ تہخانے مین اُتر گئے جہان پہلے گئے تھے اِس وقت وهان طلسمي خنجر کي کوئي ضرورت نہ تھي کیونکہ اِس وقت چھوٹے چھوٹے کئي سوراخون مین سے روشني بخوبي آ رهي تھي جسکا پہلے نام و نشان بھي نہ تھا - کمار چارون طرف دیکھنے لگے مگر پہلے کي بہ نسبت کوئي نئي بات

نظر نہ آئي آخر پورب طرف کي ديوار کے پاس گئے اور اُس دروازے کے اندر جھانک کے ديکھا جسے لات مارکر کھولا تھا يا جسکے اندر مورت کو زور سے پھينکا تھا - اِسوقت کوٹھري کے اندر بھي اُجالا تھا اور وھان کي ھرايک چيز صاف صاف ديکھائي دے رھي تھي - يہہ کوٹھري بہت لمبي چوڑي نہ تھي مگر ديوارون مين چھوٹے چھوٹے کئي کُھلے ھوے دروازے ديکھائي دے رھے تھے جس سے معلوم ھوتا تھا کہ يہان سے کئي طرف جانے کے لئے سرنگ يا راستے ھين - کُمار نے اُس مورت کو غور سے ديکھا جسے اُس کوٹھري کے اندر پھينکا تھا - اُس مورت کي حالت ٹھيک ويسي ھي ھورھي تھي جيسي چونے کي کلي کي حالت اُسوقت ھوتي ھے جب تھوڑا سا پاني اُسپر چھڑک ديا جاتا ھے - يعني پھول اور پھٹ کر وہ بالکل ھي برباد ھو چکي تھي - اُسکے پيٹ مين ايک چھکتي ھوئي چيز ديکھائي دے رھي تھي - جو پہلے تو اُسکے پيٹ کے اندر ھوگي مگر اب پيٹ پھٹ جانے کے سبب باھر ھو رھي تھي - کُمار نے وہ چمکتي ھوئي چيز اُٹھالي اور تہخانے کے باھر نکل اور مندر کے سبھا منڈپ مين بيٹھکر سوچنے لگے کہ اب کيا کرنا چاھئے *

تھوڑي ھي دير بعد دھم دھماھٹ کي آواز سے معلوم

هوا کہ مندر کے اندر تہخانے والي سيڑھيون پر کوئي
چڑھ رہا ھے - کُمار اُسي طرف ديکھنے لگے - يکايک
کُنور آنندسنگھ آتے ھوے ديکھائي دئے - بڑے کُمار
خوشي کے مارے اُتھہ کھڑے ھوے - آنکھون مين فرط
محبت سے آنسو بھر آئے - آنندسنگھ دوڑ کر بڑے
بھائي کے قدمون پر گر پڑے - اِندرجيت سنگھ نے جھت
اُتھاکر گلے لگا ليا - جب دونون بھائي خوشي خوشي
اُسي جگھہ بيتھہ گئے تب اِندرجيت سنگھہ نے پوچھا
"کہو تم کس آفت مين پھنس گئے تھے اور پھر کيونکر
چھوٹے ؟" کُنور آنندسنگھہ نے اپنے پھنس جانے اور
تکليف اُتھانے کا حال اپنے بڑے بھائي کے سامنے کہنا
شروع کيا *

طلسمي باغ کے چوتھے درجہ مين کُنور آنندسنگھہ
جسطرح اپنے بڑے بھائي سے جدا ھوکر گھونتيون والے
طلسمي مکان کے اندر گئے تھے اور چاندي والے صندوق
مين ھاتھہ ڈالنے کے سبب پھنس گئے تھے اُسکا اِس
جگھہ مکرر لکھنا ناظرين کا وقت فضول ضايع کرنا
ھے ھان وہ حال کہنے کے بعد جوکُچھہ ھوا اور کُمار نے
اپنے بڑے بھائي سے بيان کيا اُسکا لکھنا ضروري ھے *
چھوتے کُمار نے کہا کہ "جب ميرا ھاتھہ صندوق
مين پھنس گيا تو مين نے چھڑانے کے لئے بہت کُچھہ

کوشش کي مگر کُچھہ نہوا اور گھنٹون تک پھنسا پڑا رہا - اِسکے بعد ایک آدمي چھرے پر نقاب ڈالے ہوے میرے پاس آیا اور بولا کہ گھبرائیے نہین تھوڑي دیر اور صبر کیجئے مین آپکے چھڑانے کا بندوبست کرتا ھون - اِسي عرصہ مین وہ زمین ھلنے لگي جہان مین تھا بلکہ تمام مکان طرح طرح کي آوازون سے گونج اُٹھا - معلوم ھوتا تھا کہ زمین کے نیچے سیکڑون گاڑیان دوڑ رھي ھین - وہ آدمي جو میرے پاس آیا تھا یہہ کہتا ھوا اوپر کي طرف چلا گیا کہ معلوم ھوتا ھے کُمار اور کملني نے اِس مکان کے دروازے پر بکھیڑا مچایا ھے مگر یہہ کام اچھا نہین کیا - تھوڑي ھي دیر بعد وہ نقاب پوش اُترا اور برابر نیچے چلا گیا - مین سمجھتا ھون کہ دروازہ کھولکر آپسے ملنے گیا ھوگا اگر واقعي آپھي دروازے پر ھونگے *

اِندرجیت - ھان دروازے پر اُس وقت مین ھي تھا اور میرے ساتھہ کملني اور لاڈلي بھي تھین - اچھا تب کیا ھوا ؟

آنند - تو کیا دروازے پر آپنے کوئي کارروائي کي تھي ؟

اِندرجیت - ھان کي تھي اُسکا حال پیچھے کہونگا پہلے تم اپنا حال کہہ جاؤ *

آنندسنگھہ نے پھر کہنا شروع کیا :—

اُس آدمي کو نيچے گئے هوے پاؤ گھڑي بھي نہوئي هوگي کہ زمين يکايک زور سے هلي اور مجھے لئے هوے وہ صندوق زمين کے اندر گھس گيا - اُسي وقت ميرا هاتھہ چھوٹ گيا اور مين صندوق سے الگ هوکر اِدھر اُدھر ٹٹولنے لگا کيونکہ وهان بالکل هي اندھيرا تھا يہہ نہ معلوم هوتا تھا کہ کدھر ديوار اور کدھر جانے کا راستہ هے - اوپرکي طرف جہان صندوق دھنس جانے سے گڈھا هوگيا تھا ديکھنے سے بھي کُچھہ معلوم نہوتا تھا - لاچار مين نے ايک طرف کا راستہ ليا اور برابر چلے هي جانے کا قصد کيا مگر سيدھا راستہ نہ ملا - کبھي ٹھوکر کھاتا - کبھي ديوار مين اَڑتا کبھي ديوار تھامے تھامے گھوم کر چلنا پڑتا - جب عاجز هو جاتا تو پيچھے کي طرف لوٹنا چاهتا مگر لوٹ نہ سکتا تھا کيونکہ لوٹتے وقت طبيعت گھبراتي اور گرمي معلوم هوتي - لاچار آگے هي کي طرف بڑھنا پڑتا - اِس بات کو مين خوب سمجھتا تھا کہ مين آگے کي طرف بڑھتا هوا بہت دور نہين جارها هون بلکہ چکر کھا رها هون مگر کيا کرتا لاچار تھا عقل کُچھہ کام نہين کرتي تھي - اِس بات کا پتہ لگانا بالکل هي نامہکن تھا کہ دن هے يا رات - صبح هے يا شام - بلکہ

وهي دن هے يا دوسرا دن - مگر جهان تک مين سوچ سکتا هون اِس خرابی مين آتهہ دس پهر گُزرے هونگے - کبهي تو مين زندگي سے نااُميد هوجاتا - کبهي يهہ سوچکر کُچهہ تسکين هوتي کہ آپ ميرے چُهڑانے کي کوئي تدبير ضرور کرينگے - اِسي عرصہ مين مُجهے کئي کُهلے هوے دروازون کے اندر پير رکهنا پڑا اور پهر اُسي يا دوسرے دروازے کي راه سے باهر نکلنے کي نوبت آئي مگر رهائي کي صورت نظر نہ آئي - آخر ايک کوتهري کے اندر پهونچکر مين بدحواس هو زمين پر گرپڑا کيونکہ بهوکهہ پياس کے مارے دم نکلا جاتا تها - اِس حالت مين بهي کئي پهر گُزر گئے آخر اِس وقت کے گهنٹہ بهر پهلے ميرے کان مين ايک آواز آئي جس سے معلوم هوا کہ اِس کوتهري کے بغل والي کوتهري کا کسي نے دروازه کهولا هے - مُجهے يکايک آپکا خيال هوا - تهوڑي هي دير بعد زمين هلي اور طرح کي آوازين آنے لگين - آخر يکايک اُجالا هوگيا تب ميرے جان مين جان آئی بڑي مُشکل سے مين اُتها - سامنے کا دروازه کُهلا هوا پايا نکل کے دوسري کوتهري مين پهونچا وهان دروازے کے پاس هي ديکها کہ پتهر کا ايک آدمي پڑا هے جسکا جسم پاني پڑے هوے چونے کي کلي کي طرح پهتا هوا هے - اِسکے بعد مين تيسري

کوٹھری میں گیا اور پھر سیڑھیاں چڑھکر آپکے پاس پہونچا *

کُنور اِندرجیت سنگھ نے اپنے چھوٹے بھائی کے حال پر بہت افسوس کیا اور کہا کہ "یہاں میووں کی اور پانی کی کمی نہیں ہے پہلے تم کُچھ کھا پی لو تو میں اپنا حال تمسے کہونگا *

دونوں بھائی وہاں سے اُٹھے اور خوشی خوشی میوےدار درختوں کے پاس جاکر پکے ہوے اور لذیذ میوے کھانے لگے - چھوٹے کُمار بہت ہی بھوکھے اور سست ہو رہے تھے میوے کھانے اور پانی پینے سے اُنکا جی ٹھکانے ہوا اور پھر دونوں بھائی اُسی مندر کے قریب آبیٹھے اور باتیں کرنے لگے - کُنور اِندرجیت سنگھ نے اپنا پورا حال یعنی جس طرح یہاں آئے تھے اور جوکُچھ کیا تھا آنندسنگھ سے کہہ سنایا اور اُسکے بعد کہا کہ خون سے لکھی اِس کتاب کو اچھی طرح پڑھ جانے سے مُجھے بہت فایدہ ہوا اگر تم بھی اِسے اِس طرح پڑھ جاؤ اور یاد کرجاؤ کہ پھر اِسکی ضرورت نہ رہے تو دونوں بھائی جلد ہی اِس طلسم کو توڑکر نام اور دولت پیدا کریں ساتھ ہی اِسکے اِس بات کو بھی سمجھ رکھو کہ اِس باغ میں آکر تمھارا پتہ لگانے کی نیت سے جوکُچھ میں نے کیا اُس

سے اِتنا نقصان ضرور هوا کہ اب بغیر طلسم توڑے هم‌لوگ یہان سے نکل نہین سکتے *

آنند - (کُچھہ سوچکر) اگر ایساهي هے اور آپکو یقین هے کہ اِس رکت‌گنتھہ کے پڑھ جانے سے هم‌لوگ ضرور طلسم توڑ سکینگے تو مین اِسیوقت اِسکا پڑھنا شروع کرتا هون مگر اِسمہین بہت عبارت ایسي هین جنکا مطلب سمجھہ مین نہین آتا *

اِندرجیت - ٹھیک هے مگر مین ابهي کہہ چکا هون کہ تمھین ڈھونڈھتا هوا جب مین گھونٹیون والے مکان کے پاس پہونچا تو راجہ گوپال سنگھہ سے........

آنند - (بات کاٹکر) جي هان مُجھے بخوبي یاد هے آپنے کہا تھا کہ گوپال سنگھہ نے کوئي ایسي ترکیب آپکو بتائي هے کہ جس سے صرف رکت‌گنتھہ هي نہین بلکہ هر ایک طلسمي کتابون کو پڑھکر اُسکا مطلب آپ بخوبي سمجھہ سکینگے پس میرے کہنے کا مطلب یہہ تھا کہ جبتک آپ وہ بات مُجھے نہ بتاوینگے تب تک........

اِندرجیت - (هنسکر) اِتني اُلجھن ڈالنے کي کیا ضرورت تھي مین تو خود وہ بھید تمسے کہنے کو تیار هون اچھا سنو *

کُنور اِندرجیت سنگھہ نے طلسمي کتابون کو پڑھ

کر سمجھنے کا بھید جو گوپال سنگھ سے سنا تھا آنند سنگھ کو بتایا - اِتنے ھي میں مندر کے پیچھے کي طرف سے چلانے کي آواز آئي - دونوں بھائیوں کا خیال ایکدم اُس طرف چلا گیا اور پھر یہہ آواز سنائي دي "اچھا اچھا تو میرا سر کاٹ لے - میں بھي یہي چاھتي ھوں کہ اپني زندگي میں اِندرجیت سنگھ اور آنند سنگھ کو تکلیف میں نہ دیکھوں - ھاے ! اِندرجیت سنگھ ! افسوس ! اِسوقت تمھیں میري خبر کُچھ بھي نہوگي!"

اِس آواز کو سنکر اِندرجیت سنگھ بیچین اور بیتاب ھوگئے - آنند سنگھ سے یہہ کہتے ھوے کہ "کملني کي آواز معلوم ھوتي ھے -" مندر کے پیچھے کي طرف لپکے اور آنند سنگھ بھي اُنکے پیچھے پیچھے چلے گئے *
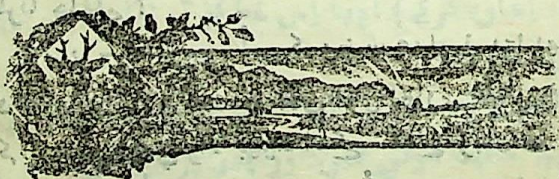
دوسرا بیان

اب هم پهر مایارانی کی طرف لوتتے هین اور اُسکا حال لکهکر کئی چهپے هوے بهیدون کو کهولتے هین - مایارانی بهی اُس خط کو پورا پورا پڑه نہ سکی اور بدحواس هوکر زمین پر گرپڑی - ناگر فوراً اُتهی اور الماری مین سے ایک صراحی نکال لائی جسمین عرق بیدمشک تها - وه عرق مایارانی کے مُنهه پر چهڑکا جسسے تهوڑی دیر بعد وه هوش مین آئی اور ناگر کی طرف دیکهکر بولی "هاے افسوس ! کیا سوچا تها اور کیا هوگیا !!"

ناگر - خیر جو هونا تها سو هوگیا اب اِس طرح بدحواس هونےسے کام نهین چلیگا - اُتهو اپنےکو سنبهالو سوچو سمجهو اور اِس بات کا تصفیہ کرو کہ اب کیا کرنا چاهئیے ؟

مایا - افسوس - اُس کمبخت عیار نے بڑا بهاری دهوکها دیا اور مُجهہ سے بهی بڑی بهاری غلطی هوئی کہ لکشمی دیبی والا بهید اُسکے سامنے زبان سے نکال بیٹهی ! گو اُس اِشارے سے وه کُچهہ سمجهہ نہ سکیگا مگر جسوقت گوپال سنگهہ کے سامنے لکشمی دیبی کا نام لیگا اور وه سب باتین کهیگا جو مین نے اُس داروغہ

بنے ہوئے عیار سے کہی تھیں تو وہ بخوبی سمجھہ جائیگا اور میری جانب اُسکا غصہ سوگُنا ہوجائیگا - اگر میرے بارے میں وہ اپنی کسی طرح کی بدنامی سمجھتا بھی تھا تو اب نہ سمجھیگا - ھاے ! اب زندگی کی کوئی اُمید نہ رہی *

ناگر - لکشمی دیبی تو تمھاراھی نام ہے نہ - مگر اُس عیار سے جوداروغہ بنا ہوا تھا لکشمی دیبی کا نام لیکر جوکُچھہ تمنے کہا تھا اُس سے مُجھے بھی شک ہو گیا - کیا اصل میں........

مایا - اوف اوف ! یہہ بھید سواے اصلی داروغہ کے اور کسی کو بھی معلوم نہیں - آج (کُچھہ رک کر) نہیں اب بھی میں اُس بھید کو چھپانے کی کوشش کرونگی اور تمسے کُچھہ بھی نہ کہونگی - بس بس اب لکشمی دیبی کا نام تم میرے سامنے مت لو (خط کی طرف اِشارہ کرکے) اچھا اِس خط کو تم ایک دفعہ پھر تو پڑھہ جاؤ *

ناگرنے وہ خط اُٹھا لیا جسکے پڑھنے سے مایارانی کی یہہ حالت ہوئی تھی اور پھر پڑھنے لگی :—

خط

"بُرے کاموں کا کرنےوالا ہرگز آرام نہیں پاسکتا -

تو سمجھتي ھوگي کہ ميں راجہ گوپال سنگھہ - ديبي سنگھہ - بھوت ناتھہ - کملني اور لاڈلي کو مارکے بے فکر ھوگئي اب مجھے ستانے والا کوئي بھي نہ رھا - اِس بات کا تو تجھے گمان بھي نہوگا کہ ميں سرنگ ميں اصلي داروغہ سے نہيں ملي بلکہ عياروں کے پير مرشد تيج سنگھہ سے ملي جو داروغہ کے بھيس ميں تھا - يہہ بات تجھے سوجھي بھي نہوگي کہ داروغہ والے مکان کے اُڑجانے سے قيديوں کو کچھہ ضرر نہيں پھونچا بلکہ وے لوگ عجائب گھر کي تالي کي بدولت جو سرنگ ميں ميں نے تجھہ سے لي تھي اور پھل و پاني پھونچانے کے وقت قيديوں کو ھوش ميں لاکر دےدي تھي نکل گئے - اھا ! پروردگار ! تو برحق ھے ! تيري عدالت بہت سچّي ھے ! اے کمبخت مايارانيؔ ! اب تو سب کچھہ اِسي سے سمجھہ جا کہ ميں دراصل تيج سنگھہ ھوں *"

تيرا

جو کچھہ تو سمجھے —

* تيج سنگھہ عيار *

اِس خط کے سننے سے مايارانيؔ کا سر پھر گھومنے لگا اور وہ خوف سے تھر تھر کانپنے لگي تھوڑي دير تک چُپ رھنے کے بعد وہ اُٹھہ بيٹھي اور ناگر کي طرف ديکھہ کے بولي :—

مایا - یهه تیج سنگهه بڑا هي شیطان هے - اِسنے مُجهے دو دفعه سخت دهوکها دیا - افسوس! عجائب گهر کي تالي هاتهه مین آکر پهر نکل گئي! صرف یے دونون طلسمي خنجر میرے قبضے مین رہ گئے مگر اِس سے میري جان نهین بچ سکتي - سب سے زیادہ افسوس اِس بات کا هے که لکشمي دیبي والا بهید اب کُهل گیا اور یهه بات میرے لئے بهت هي بُري هوئي (کُچهه سوچکر) هان اب مین سمجهي که اِس طلسمي خنجر کا اثر تیج سنگهه پر اِسلئے نهین هوا که اُسکے پاس بهي اِسي طرح کا خنجر اور ایسي هي انگوٹهي هوگي *

ناگر - بیشک یهي بات هے - خیر اب یهه بهت جلد سوچنا چاهئے که هملوگون کي جان کس طرح بچ سکتي هے *

مایا راني اِسکا کُچهه جواب دیا هي چاهتي تهي که سامنے کا دروازہ کُهلا اور مایا راني کو داروغه صاحب اندر آتے هوے نظر آئے - اُنهین دیکهتے هي مایا راني غصے سے لال هوگئي اور کڑک کر بولي "تجهه کمبخت کو یهان پر کسنے آنے دیا؟ خیر اچها هوا جو تو آیا - مُجهے معلوم هوگیا که تیري قضا تجهے یهان لائي هے - هان اگر تیرا خط مُجهے نه ملا هوتا تو مین پهر تیرے

دھوکھے مین آجاتي - کمبخت نالایق تونے مجھے بڑا بھاري دھوکھا دیا - اب میرے ھاتھ سے بچکر ھرگز نھین جا سکتا *"

داروغہ - تو اپنے ھوش مین ھے یا نھین ؟ کیا تو اپنے کو بالکل بھول گئي ؟ نھین جانتي کہ کس سے کیا کہہ رھي ھے ؟ میري قضا نھین بلکہ تیري قضا آئي ھے جو زبان سنبھالکر نھین بولتي *

مایا - (کھڑي ھوکر اور طلسمي خنجر ھاتھ مین لیکر) ھان ٹھیک ھے اگر مین اپنے ھوش مین ھوتي تو تجھ کمبخت کے پھیر مین کیون پڑتي ؟ بےایمان کھین کا - تونے مجھے بڑا بھاري دھوکھا دیا - دیکھ اب مین تیري کیا گت کرتي ھون *

ناگر - تعجب ھے کہ اتني بدمعاشي کرنے پر بھي تو نڈر ھوکر یھان کیسے چلا آیا ا معلوم ھوتا ھے اپني جان سے ھاتھ دھو بیٹھا ھے - کوئي ھرج نھین اگر طلسمي خنجر کا تجھ پر اثر نھین ھوتا تو مین دوسري طرح تیري خبر لونگي *

اس وقت مایاراني کي پھرتي دیکھنے ھي قابل تھي - وہ شیرني کي طرح جھپٹ کر داروغہ کے پاس پھونچي - اس وقت اسکي انگلي مین ایک زھریلي انگوٹھي اسي طرح کي تھي جیسي ناگر کے ھاتھ مین

اُس وقت تھي جب اُسنے سنسان جنگل مین بھوت ناتھہ کو انگوٹھي گال مین رگڑ کر بیہوش کیا تھا ۔ اِسوقت مایارانيِ نے بھي وھي کام کیا یعني وہ انگوٹھي جس پر زھریلا نوکدار نگینہ جڑا ھوا تھا داروغہ کے گال مین اِس پھرتي اور چالاکي سے رگڑ دي کہ وہ بیچارہ کُچھہ بھي نہ کرسکا ۔ اُس نگینے کي رگڑ سے گال زرا سي سا چھل گیا تھا مگر زھر کا اثر لہو بھر مین اپنا کام کرگیا ۔ داروغہ چکر کھاکر زمین پر گر پڑا اور بیہوش ھوگیا ۔ مایارانيِ نے ناگر کي طرف دیکھا اور کہا "اب اِنکے ھاتھہ پیر جکڑکے باندھ دو اور تب ھوش مین لاکر پوچھو کہ "کہئے تیج سنگھہ ! آپکا مزاج کیسا ھے ؟" اِسکے جواب مین ناگر نے کہا کہ صرف ھاتھہ پیر ھي باندھ کے نہین بلکہ تھوڑي سي ناک کاٹ لو اور نقلي داڑھي اُکھاڑ کر پھینک دو اور تب ھوش مین لاکر پوچھو کہ کہئے عیارون کے پیر و مُرشد تیج سنگھہ ! آپکا مزاج کیسا ھے ؟

اِس وقت مایارانيِ یھي سمجھتي تھي کہ یہہ داروغہ حقیقت مین تیج سنگھہ ھے جسنے اُسے عجیب طرح سے دھوکھا دیا ۔ کیونکہ وہ اپنے ھوش حواس مین نہ تھي ۔ تیج سنگھہ نے اُسے ایسا دھوکھا دیا کہ وہ اُنکے شک پر باغیچے مین گھومنے کے وقت ایک ایک

پتے سے ڈرتي پھرے تو تعجب نہیں - مگر ہمارے ناظرین ضرور سمجھتے ہونگے کہ تیج سنگھہ ایسا احمق نہیں ہے جو مایارانی کو دھوکھا دیکر بلکہ اپنے دھوکھے کي اِطلاع دےکر پھر اُسکے سامنے اُسي صورت میں آوے جس صورت میں اُسنے دھوکھا دیا تھا اور در اصل ایساهي ہے - یہہ تیج سنگھہ نہیں تھے بلکہ مایا راني کے اصلي داروغہ تھے مگر افسوس ! اِسوقت اُسکي داڑھي نوچنے اور ناک کاٹنے کے لئے وهي تیار ہے جسکا وہ طرفدار ہے ●

ناگر نے جوکچھہ کہا مایارانی نے منظور کیا - ناگر نے پہلے طلسمي خنجر سے داروغہ صاحب کي ناک کاٹ لي اور پھر داڑھي نوچنے کے لئے تیار ہوئي - یہہ داڑھي نقلي نہ تھي جو ایک هي جھٹکے میں الگ ہوجاتي اِس لئے اُسکے نوچنے میں بیچاري ناگر کو زیادہ تکلیف اُٹھاني پڑي - ناگر داڑھي نوچتي جاتي تھي اور یہہ کہتي جاتي تھي کہ "تیج سنگھہ بڑے مضبوط مسالے سے بال جماتا ہے ●"

آدھي داڑھي نُچتے نُچتے بیچارے داروغہ کا چہرہ خون سے لہولہان ہوگیا - اُس وقت مایاراني نے چونک کر ناگر سے کہا "ٹھہر ٹھہر بیشک دھوکھا ہوا ! یہہ تیج سنگھہ نہیں ہے واقعي بیچارہ داروغہ ہے ●"

ناگر - (رک کر) ہان ٹھیک تو معلوم ہوتا ہے - ہائے ہائے ! بہت بُري غلطي ہوگئي *

مايا - غلطي کيا غضب ہوگيا ! اِس بيچارے نے سوائے نيکي کے ميرے ساتھہ برائي کبھي نہين کي تھي - اب يہہ زہر کے مارے مرا جاتا ہے پہلے زہر دور کرنے کي فکر کرني چاهئے *

ناگر - زہر تو بات کي بات مين دور ہوجاے گا مگر اب ہم لوگ اِسے کيسے اپنا مُنہہ دکھاوينگے *

مايا - مين نے تو صرف داڑھي نوچنے کي راے دي تھي تو ھي نے ناک کاٹنے کے لئے کہا اور اپنے ہاتھہ سے بيچارے کي ناک کاٹ بھي لي *

ناگر - کيا خوب ! اِسے گاليان بھي مين ھي نے دي تھين ؟ کيا بغير تمہارے حکم کے مين نے اِسکي ناک کاٹ لي ؟ اب قصور ميرے ھي سر منڈھکر الگ ہوا چاهتي ہو ! تمہين لوگ سچ ھي بدنام کرتے ہين ! تمہاري دوستي پر بھروسہ کرنا بيشک ناداني ہے - جب ميرے سامنے تمہارا يہہ حال ہے تو پيچھے نہ معلوم تم کيا کرتين ؟ خير کيا ہرج ہے جيسي خود غرض ہو مين جان گئي *

اِتنا کہکر ناگر وہان سے چلي گئي اور زہر دور کرنے والي دوا کي شيشي لے آئي - تھوڑي سي دوا اُس

جگهه لگائي جهان انگوٹهي کے سبب سے چهل گيا تها دوا لگانے کے تهوڑي‌هي دير بعد اُس جگهه آبلہ پڑگيا اور اُس آبلے کو ناگر نے توڑ ديا - پاني نکل جانے کے ساتهہ‌هي داروغہ هوش مين آکر اُٹهہ بيٹها اور اپني حالت ديکهہ‌کر افسوس کرنے لگا - گو وہ کُچهہ بهي نهين جانتا تها کہ مايا‌راني نے اُسکے ساتهہ ايسا سلوک کيون کيا تاهم اُسے اِتنا غصہ چڑها هوا تها کہ مايا‌راني سے وہ کُچهہ بهي نہ پوچهہ سکا اور چُپ‌چاپ مُنهہ ديکهتا رها ٭

مايا - (داروغہ سے) معاف کيجئے گا مين نے صرف يهہ جاننے کے لئے آپکو بيهوش کيا تها کہ يهہ بيريندر سنگهہ کا کوئي عيار تو نهين هے - اِسکے سوا اور جوکُچهہ کيا ناگر نے کيا ٭

ناگر - ٹهيک هے - باباجي اِس بات کو بخوبي سمجهتے هين - مين‌هي نے تو زهريلي انگوٹهي سے اِنکي جان لينے کا اِرادہ کيا تها ! (باباجي کي طرف اِشارہ کرکے) مايا‌راني کي دوستي پر بهروسہ کرنا بڑي بهاري غلطي هے - جب اِسنے اپنے شوهر هي کو قيد کرکے برسون تک اذيت دي تو همارے آپکي کيا بات هے ؟ اِسنے لکشمي ديبي والا بهيد بهي تيج‌سنگهہ سے کهہ ديا اور ساتهہ‌هي اِسکے يهہ بهي کهہ ديا کہ يهہ سب

کام داروغہ صاحب نے کیا ھے *

مایا - (غصہ سے ناگر کي طرف دیکھہ کر) کیون رے ! تو مجھے ناحق بدنام کرتي ھے ؟

ناگر - جب تم جھوٹ موٹ مجھے بدنام کرتي ھو اور باباجي کے ناک کاتنے کا قصوروار مجھے تھہراتي ھو تو کیا مین سچّي بات کہنے سے بھي گئي ؟ آنکھین کیا دیکھاتي ھو ؟ مین تم سے ڈرنے والي نہین ھون اور تم میرا کُچھہ کر بھي نہین سکتي ھو - پہلے تم اپني جان تو بچا لو *

مایارانی جسنے اِسکے پہلے آدھي بات بھي کسي کي نہین سني تھي آج ناگر کي اِتني سخت بات کب برداشت کرسکتي تھي ؟ اُسنے دانت پیسکر ناگر کي طرف دیکھا - اِسي عرصہ مین باباجي بھي بول اُتھے " بیشک سب قصور مایاراني کا ھے ! ناگر کي زبان سے لکشمي دیبي کا لفظ نکلنا ھي اِسکا پورا پورا ثبوت ھے *

باباجي کي بات سنکر مایاراني کا غصہ اور بھي بھڑک اُتھا - وہ طلسمي خنجر ھاتھہ مین لیکر ناگر پر جھپٹي - ناگر نے بغل مین ھوکر اپنے کو بچا لیا اور آپ بھي طلسمي خنجر ھاتھہ مین لیکر مایاراني پر وار کیا - دونون مین لڑائي ھونے لگي - وے دونون

تلوارباز یا اوستاد تو تھین نھین کہ گتھہ جاتین یا حکمت کے ساتھہ لڑتین - ھان داؤن گھات یا وار بیشک ھونے لگے - قاعدے کي بات ھے کہ تلوار یا خنجر جو کچھہ ھاتھہ مین ھو لڑنے یا وار کرنے کے وقت اُسکا قبضہ زور سے دبانا بھي پڑتا ھے - یھي بات اِسوقت ھوئي - طلسمي خنجرون کا قبضہ دبنے کے سبب دونون خنجرون مین سے بجلي کي طرح چمک پیدا ھوئي اور اِس سبب سے بیچارے باباجي نے گھبراکر آنکھین بند کرلین اور بھاگنے کا بندوبست کرنے لگے - وہ لونڈي جو تیج سنگھہ کا خط لائي تھي چلاتي ھوئي باھر چلي گئي اور اُسنے سب لونڈیون کو اِس لڑائي کي خبر کردي - بات کي بات مین سب لونڈیان وھان آپھونچین اور لڑائي بند کرنے کي کوشش کرنے لگین *

جب آدمي کے پاس دولت ھوتي ھے یا جب آدمي اپنے درجے یا عھدے پر قایم رھتا ھے تب سبھي کوئي اُسکي عزت کرتے ھین - روپیہ نکل جانے سے یا درجہ توٹ جانے پر پھر اُسے کوئي بھي نھین پوچھتا - دوست احباب دُم دباکر بھاگ جاتے ھین - بڑے آدمي اُس سے بات کرنا اپني بےعزتي سمجھتے ھین - چچا کھنے والے بھتیجا کھکر بھي پکارنا پسند نھین کرتے - دوست صاحب سلامت بھي چھوڑ دیتے ھین بلکہ

دشمني کرنے پر آمادہ هو جاتے هيں اور نوکر چاکر صرف برابري هي نهيں کرتے بلکہ مالک کو آنکهيں ديکهاتے هيں *

ٹهيک وهي حالت اِس وقت مايا راني کي بهي تهي جب وہ راني تهي سيکڑوں عيب هونے پر بڑي لوگ اُسکي قدر کرتے تهے - اُس سے ڈرتے تهے اور اُسکا حُکم (چاهے کيسے هي برے کام کے لئے کيوں نہ هو) ماننا اپنا فرض سمجهتے تهے - آج وهي راني کے عهدے پر نهيں هے - خود اُسے اپنا راج چهوڑنا بلکہ مُنهہ چهپا کر بهاگنا پڑا - مال دولت رهتے بهي اُسے مفلس هونا پڑا - کل وہ راني تهي آج اُسکے پاس ايک حبہ نهيں هے - کل اُس سے لاکهوں آدمي ڈرتے تهے آج اُس سے ايک لونڈي بهي نهيں ڈرتي - کل سيکڑوں آدميوں کي جان اُسکے حُکم سے لے لي جا سکتي تهي مگر آج وہ خود ايک لونڈي کا کُچهہ نهيں کرسکتي ! يهہ اسکے برے کاموں کا ثمرہ تها اِسکے سوائے اور کيا کها جاے *

منورما مايا راني کي سکهي تهي اور يهہ ناگر منورما کي مُنهہ لگي سکهي اور مايا راني کي لونڈي سمجهي جاتي تهي - مايا راني کے هاتهہ سے منورما اور ناگر نے لاکهوں روپئے پائے يهہ مکان - رعب اور دبدبہ منورما اور ناگر کا مايا راني هي کي بدولت

تھا - یھي ناگر مایارانی کي سیکڑون گالیان برداشت کرتي تھي - بھلا یا برا جوکُچھ اُسے مایاراني کھتي تھي ماننا پڑتا تھا مگر آج جب مایاراني کسي لایق نہ رھي - جب مایاراني مال ودولت سے خالي ھوگئي - جب مایاراني کي طاقت بالکل جاتي رھي تو وہ ي ناگر بکري سے شیرني ھو گئي بلکہ ناگر کي لونڈیون کي نظرون مین بھي مایاراني کي عزت نہ رھي - اب ناگر کو مایاراني سے کُچھ پانے کي اُمید تو رھي ھي نھین بلکہ وہ موقعہ آگیا کہ ناگر خود روپئے پیسے سے مایاراني کي مدد کرے اِسلئے جھت ناگر کي آنکھین بدل گئین اور بات کا بتنگڑ بناکر جان لینے کے لئے تیار ھوگئي - یہہ ناگر کا قصور نھین کھا جا سکتا بلکہ مایاراني کے برے کامون کا پھل کھا جا سکتا ھے - ناگر کي لونڈیان جو اِس لڑائي کا حال سنکر آپھونچي تھین ناگر کا دیا کھاتي تھین اور اِسوقت مایاراني کو بڑي اچھي نگاہ سے نھین دیکھتي تھین اِسلئے وے سب سوائے ناگر کے اور کسي کي مدد کرنا نھین چاھتي تھین مگر طلسمي خنجرون کے سبب سے اِس لڑائي کے بیچ مین پڑنے سے لاچار تھین ھان جب دونون جنگجو تھہر جاتین اور خنجر کا قبضہ ڈھیلا پڑنے کے سبب چمک بند ھوتي تو وے لونڈیان ناگر کي مدد کرنے

کو تیار هو جاتین *

ناگرنے مایارانيِ سے للکارکے کہا "دیکھ، مایارانيِ!
تو اِسوقت مُجھ، سے لڑکر کسيِ طرح نهیین جیت سکتي
اگر مین تیرے سامنے سے بھاگ بھي جاؤن اور کاشي
راج کے پاس جاکر تیرا سب حال کهون تو وہ تجھے
اِسيِ وقت گرفتار کرکے بیر یندرسنگھ، کے پاس بھیج
دین اور تجھ، سے کُچھ، کرتے دھرتے نہ بن پڑے - تو اِس
وقت یهان چھپکر بیٹھي هوئي هے - کسيِ کو بھي تیرے
حال کي خبر هوگي تو تیرے لئے اچھا نهوگا مگر مین
پراني دوستي پر خیال کرکے تجھے معاف کرتي هون
اور ساتھ، هي اِسکے حُکم دیتي هون کہ اِسيِ وقت یهان
سے بھاگ جا اور جسطرح اپني جان بچا سکے بچا *

ناگرکي باتین سنکر مایارانيِ رک گئي اور تھوڑي
دیر تک کُچھ، سوچتي رهي - آخر طلسمي خنجر کمر
مین رکھ، جلدي سے کمرے سے نکل احاطہ کے باهر هو
گئي اور نہ معلوم کهان چلي گئي - ناگرنے اِدھر اُدھر
دیکھا تو داروغہ کو بھي نہ پایا اور آخر معلوم هوا
کہ وہ بھي موقعہ دیکھ، کر بھاگا اور نہ معلوم کهان
چلا گیا *

تیسرا بیان

اب زرا اُن قیدیون کي خبر لیني چاهئے جنهین نقلي داروغہ نے داروغہ والے بنگلے مین میگزین کي بغل والي کوتهري مین قید کیا تها - واقعي وہ تیج سنگهہ هي تهے جو داروغہ کي صورت بنکر مایاراني سے ملنے اور اُسکے دل کا بهید لینے جاتے تهے مگر جب داروغہ والے بنگلے پر پهونچے تو مایاراني کي لونڈیون اور لیلا کي زباني معلوم هوا کہ دو آدمیون کے پیچهے پیچهے مایاراني اور ناگر تیلے پر گئي هین - تیج سنگهہ تیلے کا حال بخوبي جانتے تهے اور اُس سرنگ کي راہ سے باغ کے چوتهے درجہ مین آنے جانے کا بهید بهي اُنهین بتا دیا گیا تها اِسلئے اُنهین شک هوا اور سوچنے لگے کہ مایاراني جن دو آدمیون کے پیچهے پیچهے تیلے پر گئي هے کهین وے دونون همارے طرف کے عیار نہ هون جو باغ کے چوتهے درجے مین جانے کا اِرادہ رکهتے هون - اگر واقعي ایساهي هے تو بلاشک مایاراني کے هاتهہ سے اُنهین تکلیف پهونچیگي - یهہ سوچتےهي تیج سنگهہ بهي اُسي تیلے کي طرف روانہ هوے اور یهي سبب تها کہ سرنگ مین داروغہ کي شکل بنے هوے تیج سنگهہ سے اور مایاراني سے ملاقات

هوئي تهي اور اُسکے بعد جو کُچھ هوا اوپر لکھاهي جا چکا هے *

میگزین کي بغل والي کوٹهري مین قیدیون کو قید کرنے بعد جب کھانے پینے کا سامان لیکر تیج سنگھ اُس تہخانے مین گئے تھے تو قیدیون کو هوش مین لاکر مختصر مین سب حال کہہ دیا تھا اور عجائب گھر کي تالي جو مایاراني سے واپس لي تهي راجہ گوپال سنگھ کو دیکر کہا تھا کہ اِس تالي کي مدد سے جہانتک جلد هوسکے آپ لوگ یہان سے نکل جائیے - راجہ گوپال سنگھ نے جواب دیا کہ "اگر یہہ تالي نہ ملتي تو بھي هم لوگ یہان سے نکل جاتے کیونکہ مُجھے یہان کا پورا پورا حال معلوم هے اور اب آپ هم لوگون کي طرف سے مطمئن رهئے مگر چوبیس گھنٹے کے اندر مایاراني کا ساتھ نہ چھوڑئے اور نہ اُسے کوئي کام اِس بیچ مین کرنے دیجئے - اِسکے بعد هم لوگ خود آپکو ڈھونڈھ لینگے *"

اِس داروغہ والے بنگلے کا حال صرف تیج سنگھ کو نہین بلکہ همارے اور بھي کئي عیارون کو معلوم تھا کیونکہ کملني نے جو کُچھ وہ جانتي تھي سبھون کو بتلا دیا تھا *

جب تیج سنگھ داروغہ والے بنگلے سے چلے گئے تو

وہ راجہ گوپال سنگھ اور کملني وغیرہ کو ڈھونڈھنے کے لئے اوتر طرف روانہ ھوے کیونکہ وے جانتے تھے کہ میگزین کي بغل والي کوٹھري سے نکل کر وے لوگ اوتر کي طرف کسي ٹھکانے باھر ھونگے *

تیج سنگھ کوس بھر سے زیادہ نھین گئے ھونگے کہ رات کي پھلي اندھیري نے چارونطرف اپنا دخل جما لیا جسکے سبب سے وے اُن لوگون کو بخوبي ڈھونڈھ نہ سکتے تھے اور نہ اُن لوگون کا ٹھیک پتہ ھي تھا - تاھم زیادہ دقت نہ اُٹھاني پڑي کیونکہ تھوڑي ھي دور اور جانے بعد دیبي سنگھہ سے ملاقات ھوگئي جو اِنھین کو ڈھونڈھنے کے لئے جارھے تھے - دیبي سنگھہ کے ساتھہ چلکر تیج سنگھہ تھوڑي ھي دیر مین وھان جا پھونچے جھان راجہ گوپال سنگھہ وغیرہ گھنے جنگل مین ایک درخت کے نیچے بیٹھے اِنکے آنے کے منتظر تھے - تیج سنگھہ کو دیکھتے ھي سب اُٹھہ کھڑے ھوے اور خاطر کے طور پر دو چار قدم آگے بڑھے *

دیبي - دیکھئے اِنھین کتني جلدي ڈھونڈھ لایا *

گوپال - (تیج سنگھہ سے) آئیے آئیے !!

تیج - اِتني دور آئے تو کیا دو چار قدم کے لئے رک رھینگے ؟

گوپال - (ھنسکے اور تیج سنگھہ کا ھاتھہ پکڑ کے)

آج آپ هي کي بدولت هم لوگ جيتے جي يہان ديکھائي دے رهے هين *

تيج - يهه سب تو بهگوتي کي کرپا سے هوا اور اُنهين کي کرپا سے اِسوقت مين اِسکے لئے اچهي طرح تيار هو رها هون که ميري جتني تعريف آپکے کئے هوسکے کيجئے اور مين پهولا نه سماتا هوا چُپ چاپ بيٹها سنتا رهون اور گهنٹون گُزر جائين - تسپر بهي آپکي کي هوئي تعريف کو اُس کام کے عوض مين نه سمجهون جسکي وجه سے آپ لوگ چهوٹ گئے بلکه ايک دوسرے هي کام کے بدلے مين سمجهون جسکا پته آپ هي کي زبان سے لگے گا اور تب معلوم هوگا که مين کون سا ايسا کام کرکے آيا هون جسے خود نهين جانتا مگر اُسکے عوض مين تعريفون کي بوچهار سهنے کے لئے خاموشي کا چهاته لگائے پهلے هي سے تيار تها - ساتهه هي اِسکے يهه بهي کهه دينا بےجا نهوگا که صرف آپ هي کو تعريف کرنے کے لئے مين مجبور نه کرونگا بلکه آپ سے زياده کملني اور لاڈلي کو *

گوپال - (کُچهه سوچکر اور مذاق کے ڈهنگ سے) اگر گستاخي اور بےادبي مين نه گنئے تو مين پوچهه لون که آج آپ نے بهنگ کے بدلے مين تاڑي تو نهين پي هے ؟

گو یہہ جنگل بہت هي گُنجان اور تاریک هورها تها مگر تیج سنگهہ کو ساتهہ لئے هوے دیبي سنگهہ کے آنے کي آهت پاتےهي بهوت ناتهہ بتوے میں سے ایک چهوتي سي ابرک کي لالتین جو موڑکر بہت چهوتي اور چپٹي کرلي جاتي تهي نکالے روشني کرنے کے لئے تیار بیٹها تها اور دیبي سنگهہ کي آواز پاتےهي بتي جلا کر اُجالا کر دیا اِس سبب سے سبهون کي صورت صاف صاف دیکهائي دے رهي تهي - تیج سنگهہ کي عزت کے خیال سے سب کوئي اُتهہ کر دو دو قدم آگے بڑهہ گئے تهے - اِسکے بعد مایاراني کا حال جاننے کي نیت سے سبهون نے اُنهین گهیر لیا تها - تیج سنگهہ کے چهرے پر خوشي کي علامتین معمول سے زیادہ نظر آرهي تهین اور اِسلئے گوپال سنگهہ وغیرہ کسي بڑي خوشخبري کے سننے کے مشتاق هو رهے تهے مگر تیج سنگهہ کي ریشم کي گُتهي کي طرح اُلجهي هوئي باتون کو سنکر گوپال سنگهہ ششدر هوگئے اور سوچنے لگے کہ وہ کیسي خوشخبري هے جسے تیج سنگهہ خود نهین جانتے بلکہ مُجهي سے سنکر مُجهي کو سنانے اور خرش کرکے تعریفون کي بوچهار سهنے کے لئے تیار هین ! یهي سبب تها کہ راجہ گوپال سنگهہ نے مذاق کے ساتهہ تیج سنگهہ پر بهنگ کے بدلے تاڑي پینے کا آوازہ کسا ●

تیج - (ھنسکر) تاڑي شراب پینا تو آپ لوگوں کا کام ھے جنھیں اپنے بیگانے کي کُچھ خبر ھي نھیں رھتي! میں یہ بات دلگي سے نھیں کھتا بلکہ ثابت کر دونگا کہ آپ بھي اُنھیں میں اپني گنتی کرا چکے ھیں - سچ تو یوں ھے کہ اِسوقت آپکے پیٹ میں چوھے کُودتے ھونگے اور یہ جاننے کے لئے آپ بہت ھي بیتاب ھونگے کہ میں آپ سے کیا پوچھونگا اور کیا کھونگا - اچھا یہ تو بتائیے "لکشمي دیبي" کسکا نام ھے •

گوپال - کیا آپ نھیں جانتے؟ یہ تو اُسي کمبخت مایارانی کا نام ھے *

تیج - بس بس بس!! اب آپکي زباني اُس بات کا مُجھے پتہ لگ چکا جسے میں ایک بڑي خوشخبري سمجھتا ھوں - اچھا اب آپ سنئے (کُچھ رک کر) مگر نھیں پھلے آپ سے اِنعام پانے کا اقرار کرا لینا چاھئے کیونکہ خالي تعریفوں کي بوچھار سے کام نہ چلیگا •

گوپال - میں آپکو کُچھ انعام دینے کے لایق تو ھوں نھیں - اگر آپ مُجھے اِس لایق سمجھتے ھیں تو اِنعام کا تصفیہ بھي آپ ھي کر لیجئے بیشک مُجھے دل و جان سے اُسے پورا کرنے کے لئے تیار پائیے گا •

تیج - (ھاتھ پھیلا کر) اچھا تو آپ ھاتھ پر ھاتھ مارئے - میں اپنا انعام جب چاھونگا مانگ

لونگا اور آپ اُسوقت اُسے دیئے لایق ھونگے *

گوپال - (تیج سنگھہ کے ھاتھہ پر ھاتھہ مارکے) لے اب تو کہئے! آپ تو ھملوگون کي بیچیني بڑھاتے ھي جاتے ھیں *

تیج - ھان ھان سنئے (کملني اور لاڈلي سے) تم دونون بھي زرا پاس آجاؤ اور غور سے سنو کہ میں کیا کہتا ھون (ھنسکر) آج آپلوگ بہت ھي خوش ھونگے - ھان اب سب کوئي بیٹھہ جائیے *

گوپال - (بیٹھہ کر) تو آپ کہتے کیون نہیں ؟ اِتنا نخرہ ٹلا کیون کر رھے ھیں ؟

تیج - اِسلئے کہ خوشي کے بعد آپلوگون کو رنج بھي ھوگا اور آپلوگ ایک تردد میں پھنس جائینگے *

گوپال - آپ تو اُلجھن پر اُلجھن ڈالے چلے جاتے ھیں اور کُچھہ کہتے نہیں *

تیج - کہتا تو ھون سنئے! یہہ جو مایاراني ھے اصل میں آپکي بیوي لکشمي‌دیبي نہیں ھے *

اِتنا سنتےھي راجہ گوپال‌سنگھہ - کملني اور لاڈلي کو حد سے زیادہ خوشي ھوئي - یہان تک کہ دم رکنے لگا اور تھوڑي دیر تک کُچھہ کہنے سننے کي طاقت نہ رھي اور اِسکے بعد اپني حالت ٹھیک کرکے کملني نے کہا :—

کملنی - اوف آج میرے سر سے بھاری بدنامی کا ٹیکا مٹا! میں اِس طعنہ کے سوچ میں مری جاتی تھی کہ "تمھاری بہن اِتنی بدکار ہے تو نہ جانے تم کیسی ہوگی *"

گوپال - میں جس خیال سے لوگوں کو مُنھ دیکھانے میں پس و پیش کرتا تھا آج وہ جاتا رہا - اب میں خوشی سے زمانیہ کے دربار میں سب کے سامنے مایا رانی کا اظہار لونگا مگر یہہ تو کہئے کہ اِس بات کا یقین آپکو کیونکر ہوا ؟

تیج - میں مختصر میں آپ سے کہہ چکا ہوں کہ جب میں داروغہ کی صورت میں سرنگ کے اندر پہونچا اور مایارانی سے ملاقات ہوئی تو آپکو ہوش میں لانے کے لئے مایارانی سے خوب حجت ہوئی *

گوپال - ہاں آپ کہہ چکے ہیں *

تیج - اُس وقت اور جو جو باتیں مایارانی سے ہوئیں وہ پیچھے کہونگا مگر مایارانی کی تھوڑی سی گفتگو جسے میں نے اِس طرح حرف بحرف یاد کر رکھا ہے جیسے مکتب کے لڑکے اپنا سبق یاد کر رکھتے ہیں آپ لوگوں سے کہتا ہوں - اُسی سے آپ لوگ اِس بھید کا مطلب نکال لینگے - مایارانی نے مجھے سمجھانے کے طور سے کہا تھا کہ :-

"گو آپکو اِس بات کا رنج هے که میں نے گوپال سنگهه کے ساتهه دغا کي اور یهه بهید آپ سے چهپا رکها مگر آپ بهي ذرا پراني باتوں کو یاد کیجئے - خاص کرکے اُس اندهیري رات کي بات جسمیں میري شادي اور پتلے کا تبادله هوا تها ! آپهي نے مجهے یهانتک پهونچایا اب اگر میري خرابي هوگي تو کیا آپ بچ جائینگے ؟ مان لیا جاے که اگر گوپال سنگهه کو بچا لیں تو کیا لکشمي دیبي کا بچکر نکل جانا آپکے لئے مصیبت کا باعث نهوگا ؟ اور جب اِس بات کي خبر گوپال سنگهه کو هوگي تو کیا آپکو چهوڑ دینگے ؟ بیشک جو کُچهه آجتک میں نے کیا هے سب آپهي کا قصور سمجها جائگا - میں نے اِسے اِسلئے قید کیا تها که لکشمي دیبي والا بهید اِسے معلوم نهونے پاوے - یا اِس بات کا پته نه لگ جاے که داروغه کي کرتوت نے لکشمي دیبي کي جگهه........"

بس اِتنا کهکر وه چپ هوگئي اور میں بهي اِس بهید کو سوچتا هوا یهه سمجهه کر که اِن باتوں کا کُچهه جواب دینا مناسب نه هوگا چپ هو رها که کهیں بات هی بات میں میري ناواقفیت جهلک نه جاے اور مایاراني کو یهه نه معلوم هوجاے که میں دراصل داروغه نهیں هوں ٭

گوپال - بس بس بس !!! مایارانی کے منھہ سے نکلی ہوئی اِتنیہی باتیں ثبوت کے لئے کافی ہیں - بیشک وہ کمبخت میری بیوی نہیں ہے - اب مجھے بیاہ کے دن کی کُل باتیں رفتہ رفتہ یاد آرہی ہیں جو اِس بات کو اور بھی مضبوط کررہی ہیں - بیشک حرامخور داروغہ ہی اِس فساد کی جڑ ہے *

کملنی - اُس حرامزادی کی باتوں سے جیسا کہ آپ کہہ چکے ہیں یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ داروغہ کی مدد سے اپنا کام پورا کرنے کے بعد وہ میری بہن لکشمی دیبی کی جان لیا چاہتی تھی مگر وہ کسی طرح بچکر نکل گئی *

تیج - بیشک ایساہی ہے ! اور میرا دل گواہی دیتا ہے کہ لکشمی دیبی ابھی تک زندہ ہے - اگر اُسکی تلاش کی جاے تو ضرور ملیگی *

گوپال - میرا بھی دل یہی گواہی دیتا ہے ! مگر افسوس کی بات ہے کہ اُسنے مجھہ تک پہونچنے یا اِس بھید کو کھولنے کے لئے کُچھہ کوشش نہ کی *

کملنی - یہہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اُسنے کوئی کوشش نہ کی ہوگی ؟ شاید وہ اپنی کوشش میں کامیاب نہوئی ہو ! اِسکے علاوہ مایارانی اور داروغہ کی چالاکی اِتنی کچّی نہ تھی کہ کسی کی تدبیر کارگر

هوسکتي پهر اُس بيچاري کا کيا قصور ؟ مين اُسکي حقيقي بهن هوکر دهوکهے مين پهنس گئي اور اِتنے دنون تک اُسکے ساتهہ رهي تو دوسرے کي کيا بات هے ؟ اُس شادي کے چار برس بعد جب مين مان کے مر جانے کے سبب لاڈلي کو ساتهہ لے آپکے گهر آئي تو مایاراني کي صورت دیکهتے هي مُجهے شک هوا مگر اِس خيال نے اُس شک کو جمنے نہ دیا کہ شاید چار برس کے عرصہ مين اُسکي صورت وشکل مين اِتنا فرق پڑگيا هو ! اور يهہ کوئي تعجب کي بات نهين هے - بهت سي کُنواري لڑکیون کي صورت و شکل شادي هونے کے تين هي چار برس بعد ایسي بدل جاتي هے کہ پهچاننا مشکل هوتا هے •

تيج - اکثر ایسا هوتا هے - يهہ کوئي تعجب کي بات نهين هے •

کملني - اور اُس کمبخت نے هم دونون بهنون کي اُتني هي خاطر کي جتني بهن بهن کي کرسکتي هے مگر يهہ بات تبهي تک رهي جبتک اُسنے (گوپال سنگهہ کي طرف اِشارہ کرکے) اِنکو قيد نہ کرليا تها *

گوپال - ميرے ساتهہ تو رسم و رواج نے دغا کي ! بياہ کے پهلے مين نے اُسے دیکها هي نہ تها پهر پهچانتا کيونکر ؟

کہلنی - بیشک بڑی چالاکی کھیلی گئی اھاے !! اب میں بہن لکشمی دیبی کو کہاں ڈھونڈھوں اور کیونکر پاؤں ؟

تیج - جس ڈھنگ سے مایارانی نے مجھے سمجھایا تھا اُس سے معلوم ھوتا ھے کہ چالاکی کرنے کے ساتھ ھی داروغہ نے لکشمی دیبی کو قید کرکے کسی پوشیدہ جگہہ میں رکھہ دیا تھا مگر کچھہ دنوں کے بعد وہ کسی ڈھنگ سے چھوٹ کے نکل گئی اور اِسی سبب سے وہ کہلنی یا لاڈلی سے مل نہ سکی اور پھر اِس بات کا اُسے موقعہ بھی نہ ملا *

گوپال - بغیر داروغہ کو ستائے اِسکا پورا حال نہ معلوم ھوگا *

تیج - داروغہ تو رھتاس گڈھ میں قیدھی ھے *

اِتنے ھی میں ایک طرف سے آواز آئی "داروغہ اب رھتاس گڈھ میں قید نہیں ھے نکل بھاگا -" تیج سنگھہ نے گھوم کر دیکھا تو بھیروسنگھہ پر نگاہ پڑی - بھیروسنگھہ نے باپ کی قدمبوسی حاصل کی اور راجہ گوپال سنگھہ کو سلام کیا اِسکے بعد حکم پاکر بیٹھہ گیا *

تیج - (بھیرو سے) کیا تو بڑی دیر سے کھڑا کھڑا ھم لوگوں کی باتیں سنتا رھا ؟ ھم لوگ باتوں میں اِتنے ڈوبے ھوے تھے کہ تیرا آنا ذرا بھی معلوم نہوا !!

بهيرو - جي نهين مين ابهي چلا آتا هون اور سوائے اِس آخري بات کے جسکا جواب دياهے آپلوگون کي اور کوئي بات مين نے نهين سني •

تيج - تمهين يهه کيسے معلوم هوا کہ هملوگ يهان هين ؟

بهيرو - مين طلسمي باغ کے چوتهے درجے مين جارها تها مگر جب داروغہ والے بنگلے کے پاس پهونچا تو اُسکي بگڑي هوئي حالت ديکهکر جي بيچين هو گيا کيونکہ اِس بات کے يقين کرنے مين کسي طرح کا شک نهين هوسکتا تها کہ اُس بنگلے کي بربادي کا سبب بارود اور سرنگ هے اور يهہ کارروائي بيشک همارے دشمنون کي هے - پس طلسمي باغ کے چوتهے درجے مين جانے کے پهلے اِسکا اصل حال جاننے کي خواهش هوئي اور کسي سے ملنے کي اُميد پر مين اِس جنگل مين گهومنے لگا مگر اِس لالٹين کي روشني نے جو يهان جل رهي هے مجهے زيادہ دير تک بهٹکنے نہ ديا اب مين سب کے پهلے اُس بنگلے کي بربادي کا سبب جاننا چاهتا هون اگر آپکو معلوم هو تو کهئے *

تيج - مين بهي يهي چاهتا هون کہ راجہ بيريندر سنگهہ کي خيريت تمسے پوچهنے کے بعد جوکچهہ کہنا هے سب کے پهلے اُس بنگلے کي کاياپلٹ کا سبب تمسے

بیان کرون کیونکہ اِسوقت ایک مشکل کام تمھارے سپرد کیا جائیگا اور وہ کام کتنا ضروري ھے سو اُس بنگلے کا حال سنتےھي تمھیں معلوم ھوگا •

بھیرو - راجہ بیریندرسنگھہ بہت اچھي طرح ھیں - اِدھر کا حال سنکر اُنھیں بہت غصہ آتا ھے اور چُپ‌چاپ بیٹھے رھنے کو جي نھیں چاھتا مگر آپکي وہ بات اُنھیں برابر یاد رھتي ھے جو اُن سے رخصت ھونے کے وقت اپني قسم کا بوجھہ دیکر آپ کہہ آئے تھے - بیشک وہ آپکو سچے دل سے چاھتے ھیں اور یہي سبب ھے کہ وہ بہت کُچھہ کر سکنے کي قدرت رکھہ‌کر بھي کُچھہ نھیں کرتے ھیں *

تیج - ھان میں اُن سے تاکید کر آیا تھا کہ چُپ چاپ چنار جاکر بیٹھئے اور دیکھئے کہ ھملوگ کیا کرتے ھیں - تو کیا بیریندرسنگھہ چنار گئے ؟

بھیرو - جي ھان - وہ چنار گئے اور میں آبکي دفعہ چنارھي سے چلا آتا ھون - رھتاس‌گڈھ‌میں صرف جوتشي‌جي ھیں اور اُنھیں راج کے متعلق کامون سے بہت کم فرصت ملتي ھے اِسي سبب سے داروغہ دھوکھا دیکر نہ معلوم کس طرح قید سے نکل بھاگا - جب یہہ خبر چنار پھونچي تو یہہ سوچکر کہ آئندہ کوئي فساد نہ ھونے پاوے چُني‌لال عیار رھتاس‌گڈھ بھیجے گئے

اور اُنهيں جبتک کوئي دوسرا حُکم نہ پہونچے برابر رهتاس گدّهي ميں رهنے کا حُکم هوا اور ميں اِدهر کا حال دريافت کرنے کے لئے بهيجا گيا *

تيج - اچها تو اب ميں داروغہ والے بنگلے کي بربادي کا سبب بيان کرتا هون *

اِسکے بعد تيج سنگهہ نے سب حال يعني اپنا سرنگ ميں جانا - مايا راني سے ملاقات اور بات چيت - راجہ گوپال سنگهہ اور کملني وغيرہ کا گرفتار هونا اور پهر اُنهيں چُهڙانا اور داروغہ والے بنگلے کے اُڑنے کا سبب اور اِسکے بعد کا حال پورا پورا کهہ سنايا جسے بهيرو سنگهہ بڑے غور سے سنتا رها اور جب باتيں پوري هوگئيں تو بولا :—

بهيرو - يهہ عجيب بات معلوم هوئي کہ مايا راني دراصل کملني کي بہن نهيں هے (کُچهہ سوچکر) هان تو ميں سمجهتا هون کہ اصل باتون کا پورا پورا پتہ لگانے کے لئے اُسے بهت جلد گرفتار کرنا چاهئے - صرف اُسي کو نهيں بلکہ کمبخت داروغہ کو بهي ڈهونڈه نکالنا چاهئے *

گوپال - بيشک ايسا هي هونا چاهئے اور اب ميں بهي اپنے کو پوشيدہ رکهنا نهيں چاهتا جيسا کہ آج کے پهلے سوچے هوے تها *

تیج - سب کے پہلے یہہ طے کرلینا چاھئے کہ اب ہم لوگون کو کیا کیا کرنا ھے (گوپال سنگھہ سے) آپ اپني راے دیجئے *

گوپال - راے اور بحث میں تو گھنٹون گزر جائینگے اِسلئے یہہ کام بھي آپ ھي کي مرضي پر چھوڑا جو کہئے کیا جاے *

تیج - (کُچھہ سوچکر) اچھا تو کملني اور لاڈلي کو ساتھہ لیکر آپ زنانیہ جائیے اور طلسمي باغ میں پہونچکر اپنے کو ظاھر کیجئے - میں سمجھتا ھون کہ کوئي بھي آپ کے خلاف نہوگا *

گوپال - آپ خلاف ھونے کو کہہ رھے ھیں! میرے نوکرون کو مُجھہ سے ملنے کي بڑي خوشي ھے! اپنے نوکرون میں اپنے کو میں ظاھر کر بھي چکا ھون *

تیج - (تعجب سے) یہہ کب ؟ میں تو اِسکا حال کُچھہ بھي نہیں جانتا !!

گوپال - اِدھر آپ سے ملاقات ھي کب ھوئي جو آپ جانتے - ھان کملني - لاڈلي - بھوتناتھہ اور دیبي سنگھہ کو معلوم ھے *

تیج - خیر کہہ تو جائیے کیا ھوا ؟

گوپال - بڑا ھي مزا ھوا - میں آپ سے خلاصہ کہتا ھون سنئیے - ایک دن رات کے وقت میں بھوتناتھہ

کو ساتھہ لئے ھوے پوشیدہ راہ سے طلسمي باغ کے اُس درجے میں پہونچا جسمیں مایاراني رھتي تھي - ھم دونوں نقاب ڈالے ھوے تھے - اُس رات اِسکے سواے اور کوئي کام نہ کرسکے کہ کُچھہ روپئے دیکر ایک مالن کو اِس بات پر راضي کیا کہ کل رات کے وقت تو چُپکے سے چوردروازہ کھول دیجیو کیونکہ کملني اِس باغ میں آیا چاھتي ھے - یہہ کام اِس مطلب سے نہیں کیا گیا تھا کہ واقعي کملني وھاں جانے والي تھي - بلکہ غرض یہہ تھي کہ کسي طرح کملني کے جانے کي جھوٹھي خبر مایاراني کو معلوم ھو جاے اور وہ کملني کو گرفتار کرنے کے لئے پہلے ھي سے تیار رھے جسکے بدلے میں ھم اور بھوتناتھہ جانے والے تھے - کیونکہ آگے جو کُچھہ ھم کہینگے اُس سے معلوم ھوگا کہ وہ مالن تو اِس بھید کو چھپایا چاھتي تھي اور ھم لوگ ہر طرح سے اپنے کو ظاھر کرکے گرفتار کرایا چاھتے تھے اور اِسي سبب سے پھر دوسرے دن آدھي رات کے وقت ھم دونوں اُس باغ میں ایسي راہ سے پہونچے جسکا حال میرے سواے اور کوئي بھي نہیں جانتا تھا - باغ ھي میں نہیں بلکہ اُس کمرے میں پہونچے جسمیں مایاراني اکیلي سو رھي تھي - اُس وقت وھاں صرف ایک ھانڈي جل رھي تھي جسے جاتے ھي میں نے بُجھا

دیا اور اِسکے بعد دروازے میں تالا لگا دیا جو اپنے ساتھ لے گیا تھا - گو دروازے پر پہرا پڑ رہا تھا مگر میں دروازے کی راہ نہیں گیا تھا بلکہ ایک سرنگ کی راہ سے گیا تھا جسکا سرا اُس کوٹھری میں نکلتا تھا - اُس کوٹھری کی دیوار آبنوس کی لکڑی کی تھی اور اِس بات کا گُمان بھی نہیں ہوسکتا تھا کہ دیوار میں کوئی دروازہ ھے اور وہ دروازہ صرف ایک تختے کے ھٹ جانے سے کُھلتا ھے جو ایک کمانی کے سہارے پر ھے - خیر تالا بند کر دینے کے بعد میں نے قصداً ایک شیشہ زمین پر گرا دیا جسکی آواز سے مایارانی چونک اُٹھی - اندھیرے کے سبب اُسکی صورت نظر نہیں آتی تھی اِسلئے میں نہیں کہہ سکتا کہ اُسنے کیا کیا مگر اِسمیں کوئی شک نہیں کہ وہ بہت ھی گھبرائی ہوگی اور وہ گھبراھٹ اُسکی اُسوقت اور بھی بڑھ گئی ہوگی جب دروازے کے پاس پہنچ کر اُسنے دیکھا ہوگا کہ تالا بند ھے - میں پیر پٹک پٹک کر اُس کمرہ میں گھومنے لگا اور تھوڑی دیر میں ٹٹولتا ہوا مایارانی کے پاس پھونچ کر اُسکی کلائی پکڑ لی اور جب وہ چلائی تو ایک طمانچہ لگا کے علحدہ ہو گیا اور ایک چورلالٹین جلائی جو میرے پاس تھی - اُس وقت مایارانی ڈر اور مار کھاتے

کے سبب بیہوش ہو چکي تھي - میں نے دروازہ کا تالا کھول دیا اور اُسے اُتھاکر چارپائي پر لیتا دینے بعد وہان سے چلتا ہوا - یہہ کاروائي اِس لئے کي گئي تھي کہ مایاراني گھبراکر باہر نکلے اور اُس کي لونڈیان اِس بات کا پتہ لگانے کے لئے چارون طرف گھومیں اور آگے ہم لوگ جو کچھہ کرینگے اُسکي خبر مایاراني کو لگ جاے - اِسکے بعد ہم اور بھوت ناتھہ ایک مکرر جگہہ پر اُس مالن سے جاکر ملے اور اُسے کہا کہ "آج تو کہاني نہ آ سکیں مگر کلہہ آدھي رات کو ضرور آوینگي چوردروازہ کُھلا رکھنا" بیشک اِس بات کي خبر مایاراني کو لگ گئي جیسا کہ ہم لوگ چاہتے تھے کیونکہ دوسرے دن جب ہم لوگ چوردروازہ کي راہ باغ میں پہونچے تو ہم لوگون کو گرفتار کرنے کے لئے کئي آدمي مستعد تھے *

اُپر لکھے ہوے بیان میں ناظرین اِتنا تو ضرور ہي سمجھہ گئے ہونگے کہ مایاراني کے باغ میں پہنچنے والے دونون نقاب پوش جنکا حال سنتتي نوین حصے کے چوتھے اور پانچھوین بیان میں لکھا گیا ھے یہي راجہ گوپال سنگھہ اور بھوت ناتھہ تھے اِسلئے اُن دونون نے اور جو کُچھہ کام کیا اُسے اِس جگہہ دو بارہ لکھنا ہم اِسلئے مناسب نہیں سمجھتے کہ وہ حال ناظرین

پڑھہ ہي چکے ہيں اور وہ اُنہيں ياد ہي ہوگا پس صرف اِتنا ہي کہہ دينا کافي ہے کہ وے دونوں گوپال سنگھہ اور بہوت ناتھہ تھے اور راجہ گوپال سنگھہ ہي نے کوٹھري کے اندر باري باري سے پانچ پانچ آدميوں کو بلاکر اپني صورت ديکھائی تھي اور کُچھہ تھوڑا سا اپنا حال بھي کہا تھا •

راجہ گوپال سنگھہ نے اپنا پورا پورا حال تيج سنگھہ اور بھيرو سنگھہ سے کہا اور وے دير تک سن سنکر ہنستے رہے - اِسکے بعد ديبي سنگھہ اور بہوت ناتھہ نے بھي اپني کارروائي کا حال کہا اور پھر اِس معاملہ ميں گفتگو ہونے لگي کہ اب کيا کرنا چاہئے •

تيج - (گوپال سنگھہ سے) اب آپ خوشي سے اپنے محل ميں جاکر راج کا کام کرسکتے ہيں اِسلئے اب جو کُچھہ آپکو کرنا ہے حُکومت کے ساتھہ کيجئے - ايشور کے فضل سے آپکو اب کسي طرح کا انديشہ نہ رہا اِسلئے اِدھر اُدھر........

گوپال - يہہ آپ نہيں کہہ سکتے کہ اب مُجھے کسي طرح کا انديشہ نہيں مگر ہاں بہت سي باتيں جنکے سبب سے ميں اپنے محل ميں جانے سے ہچکتا تھا جاتي رہيں - اِسلئے ميري بھي يہي راے ہے کہ کملني اور لاڈلي کو ساتھہ ليکر ميں اپنے گھر جاؤں اور وہاں سے

دونون کُمارون کو مدد پہونچانے کي کوشش کرون جو اِسوقت طلسم کے اندر جا پہونچے هيين - کيونکہ گو طلسم کا فيصلہ اُن دونون کے هاتهون سے هونا خط تقدير کے برابر هے تاهم ميري مدد پہونچنے سے اُنهيين زيادہ تکليف نہ اُٹهاني پڑيگي - اِسکے ساتهہ هي ميين يہہ بهي چاهتا هون کہ کيشوري اور کامني کو بهي اپنے طلسمي باغ هي ميين بُلا کر رکهون........

کملني - جي نهيين - ميين طلسمي باغ ميين تب تک نہ جاؤنگي جبتک کمبخت مايا راني سے اپنا بدلہ نہ لےلونگي اور اپني بہن کو اگر وہ ابهي تک دنيا ميين هے نہ ڈهونڈهہ نکالونگي - کيشوري اور کامني کا بهي آپکے يهان رهنا مناسب نهيين هے اِسے آپ اچهي طرح غور کرکے سوچ ليين - اُنکي طرف سے آپ مطمئن رهيين - تالاب والے مکان ميين جو آجکل ميرے دخل ميين هے اُنهيين کسي طرح کي تکليف نهوگي - ميين دست بستہ التجا کرتي هون کہ آپ ميري بات منظور کريين اور مُجهے اپني راے پر چهوڑ ديين *

گوپال - (کُچهہ سوچکر) تمهاري باتون کا بهت سا حصہ صحيح اور واجب هے مگر بےعزتي کے ساتهہ تمهارا اِدهر اُدهر ماري ماري پهرنا مُجهے پسند نهيين - گو تمهيين عياري کا شوق هے اور تم اِس فن

کو اچھی طرح جانتی ہو مگر میری اور اسی کے ساتھہ کسی اور کی عزت پر بھی خیال کرنا لازم ہے - یہہ بات مین تمھاری دلی آرزو کو اچھی طرح سمجھہ کر کہتا ہون - مین تمھاری خواہش مین مخل نہین ہوتا بلکہ اُسے بہتر اور مناسب سمجھتا ہون.....

کملنی - (کُچھہ شرماکر) اُس دن آپ جو چاہین مُجھے سزا دین جس دن کسی کی زبانی آپ یہہ سن لین کہ عیار یا اُن لوگون کے علاوہ جنکے سامنے مین ہوسکتی ہون اور کسی نے میری یا لاڈلی کی صورت دیکھہ لی یا ہم دونون نے کوئی ایسا کام کیا جو بےعزتی یا بدنامی کے درجے تک پہونچتا ہے *

گوپال - (تیج سنگھہ سے) آپکی کیا راے ہے ؟

تیج - مین اِس معاملہ مین کُچھہ بھی نہ بولونگا - ہان اِتنا ضرور کہونگا کہ اگر آپ کملنی کی استدعا کو منظور کرلینگے تو مین اپنے دو عیارون کو اِنکی حفاظت کے لئے چھوڑ دونگا *

گوپال - جب آپ ایسا کہتے ہین تو مُجھے کملنی کی بات ماننی پڑی - خیر تھوڑے سے سپاہی اِنکی مدد کے لئے مقرر کردونگا *

کملنی - مُجھے اُس سے زیادہ آدمیون کی ضرورت نہین ہے جتنے میرے پاس ہین - ہان آپ اُن لوگون

کو ایک خط میرے جانے بعد ضرور لکھہ دین کہ "ہم اِس بات سے خوش ہیں کہ تم اِتنے دنون سے کملني کے ساتھہ رہے اور رہوگے۔" ہان اِسکے ساتھہ ایک بات اور بھي چاہتي ہون *

گوپال - وہ کیا ؟

کملني - جب مین نے اپنا قصہ آپ سے بیان کیا تھا تو یہہ بھي کہا تھا کہ مایاراني نے ایک طلسمي مکان کے ذریعہ سے کُمار اور اُنکے عیارون کے ساتھہ ہي ساتھہ میرے کئي بہادر سپاہیون کو بھي گرفتار کر لیا تھا *

گوپال - ہان مُجھے یاد ہے - جس مکان مین باري باري سے ہنس ہنسکر لوگ کُود گئے تھے *

کملني - جي ہان - پس کُمار اور اُنکے عیار تو چھوٹ گئے مگر میرے سپاہیون کا ابھي تک پتہ نہین ہے بیشک وہ طلسمي باغ مین کسي جگہہ قید ہونگے جنکا پتہ آپ لگا سکتے ہین - مُجھے آجتک یہہ معلوم نہوا کہ اُنکے ہنسنے اور کُود پڑنے کا کیا سبب تھا - اِس بارے مین کُمار سے بھي کُچھہ پوچھنے کا موقعہ نہ ملا *

گوپال - مین وعدہ کرتا ہون کہ اُن آدمیون کو اگر وے مارے نہین گئے ہین تو ضرور ڈھونڈھہ نکالونگا

اور اِسکا سبب کہ وے لوگ هنستے هنستے اُس مکان کے اندر کیون کُود پڑے تم اِس وقت دیبی سنگھ سے بھی پوچھ سکتی هو جو یہان موجود هین اور اُن هنستے هنستے کُود پڑنے والون مین شریک تھے *

دیبی سنگھ - معاف کیجئے مین اِس بارے مین تب تک کُچھ بھی نہ کہونگا جبتک اِندرجیت سنگھ میرے سامنے موجود نہونگے کیونکہ اُنھون نے اُس بات کو چھپانے کے لئے مُجھے سخت تاکید کی هے بلکہ قسم دے رکھی هے *

کملنی - یہہ اور بھی تعجب کی بات هے - خیر جانے دیجئے پھر دیکھا جائگا - هان تو آپ نے میری استدعا قبول کی ؟ لاڈلی میرے ساتھ رهیگی *

گوپال - هان قبول هی هے مگر دیکھو جو کُچھ کرنا هوشیاری سے کرنا اور مُجھے برابر خبر دیتی رهنا *

تیج - مین حسب وعدہ اپنے دو عیار تمھارے سپرد کرتا هون جنھین تم چاهو اپنی مدد کے لئے لے لو •

کملنی - اچھا تو آپ مہربانی کرکے بھوتناتھ اور دیبی سنگھ کو دے دیجئے *

تیج - بھوتناتھ تو تمھارا هی عیار هے اُسپر ابھی میرا کوئی اختیار نہین هے وہ ضرور تمھارے ساتھ رهیگا اُسکے علاوہ دو عیار تم اور لے لو •

کملني - بيشک آپکي بڑي مهرباني مجهہ پر هے - مگر مجهے زيادہ عياروں کي ضرورت نهيں هے *
تيج - خير يهي سهي پهر ديکها جائگا (ديبي سنگهہ سے) اچها تو تم کملني کا کام کرو اور انکے ساتهہ رهو *
ديبي - بهت اچها *
تيج - خير تو اب مجلس برخاست هوني چاهئے ديکهئے آسمان کا رنگ بدل گيا - کملني اور لاڈلي کے لئے سواري کا کيا انتظام هوگا ؟
کملني - ميں تهوڑي دور جاکر راستے ميں اسکا انتظام کرلونگي آپ بيفکر رهئے *
تهوڑي سي اور بات چيت کے بعد سب کوئي اُٹهہ کهڑے هوے اور کملني - لاڈلي - بهوتناتهہ و ديبي سنگهہ نے دکهن کا راستہ ليا اور کچهہ دور جانے بعد طلوع آفتاب کے پهلے هي ايک جنگل ميں غايب هوگئے *

چوتھا بیان

رات پہر بھر سے زیادہ جاچکي ھے - آج کي رات معمولي سے زیادہ اندھیري معلوم ھوتي ھے کیونکہ دن بھر کي تند ھوا کے جھونکون کي مدد سے آسمان کي طرف چڑھے ھوے گرد و غبار نے اُن تارون کي خفیف روشني کو بھي زمین تک آنے سے روک دیا ھے جو بڑي آب و تاب سے چمککر اپنے کو—

ع—ھم بھي ھین پانچوین سوارون مین ٭

سمجھے ھوے تھے - دن بھر کے کام کاج سے تھکے و آندھي کے جھونکون اور گرد غبار سے پریشان آدمي اِسوقت سڑکون پر گھومنا پسند نہ کرکے اپنے اپنے جھوپڑون - مکانون اور محلون مین آرام کررھے ھین اِسلئے شہر کاشي کے باھري حصہ کي سڑکون پر عجیب سناٹا چھایا ھوا ھے - صرف ایک آدمي شہر کي حد پر بہنے والي برنا ندي پار کرکے ترلوچن مہادیو کي طرف تیزي کے ساتھہ بڑھا چلا آتا ھے اور اُسے ٹوکنے یا دیکھنے والا کوئي بھي نہین ھے - وہ آدمي آدھي رات جانے کے پہلے ھي منورما کے مکان کے پاس جا پہونچا جسمین اِسوقت صرف ناگر رھتي تھي - یہہ آدمي سیدھے پھاٹک کي طرف چلا گیا اور دیکھا کہ پھاٹک بند ھے

مگر اُسکي چهوتي کهڑکي ابهي تک کُهلي هوئي هے اور اُس راه سے جهانک کر دیکهنے سے معلوم هوتا هے کہ اندرکي طرف دو آدمي تهل کر پهرا دے رهے هیں •

وه آدمي بےدهڑک چهوتي کهڑکي کي راه سے اندر گُهس گیا اور دونوں پهرا دینے والوں سے بغیر صاحب سلامت کئے یا بغیر کُچهہ کہے اپني جیب تٹولنے لگا - ایک پهرے والے نے تعجب میں آکر اُس سے پوچها کہ تم کون هو اور کیا چاهتے هو ؟ اِسکے جواب میں آنےوالے نے ایک خط اُسکے هاتهہ میں رکهہ کر کہا "یهہ خط بہت جلد اُسکے هاتهہ میں دو جو اِسوقت اِس مکان میں سب کا سردار موجود هو *"

سپاهي - پہلے تم اپنا نام بتاؤ اور کہو کہ تم کسکے بهیجے هوے آئے هو اور اِس خط کا مطلب کیا هے؟

آنےوالا - تم اپني باتوں کا جواب مُجهہ سے نهیں پا سکتے اور نہ اِس خط کے پهونچانے میں دیر کرسکتے هو - تعجب نهیں کہ تم صفائي کے ساتهہ یهہ کہو کہ کہ مالک مکان اِسوقت آرام سے خرّاتے لے رها هے اور هم اُسے جگا نهیں سکتے مگر یاد رکهو کہ یهہ وقت بڑا هي نازک گُزر رها هے ایک پل بهي ضایع کرنے لایق نهیں هے - اگر تم مُجهہ سے زیاده تفتیش کروگے تو میں بغیر کُچهہ جواب دئے یہاں سے چلا جاؤنگا اور

اِسکا نتیجه بهت برا هوگا اور سویرا هونے کے پہلےهي اِس مکان میں جتنے رهنےوالے هیں سب راهي ملک عدم هو جائینگے اور سب قصور تمهارا هي سمجها جائگا - خیر مجھے اِن باتون سے کیا مطلب - لو مین جاتا هون ❀

سپاهي - سنو سنو لوٹے کیون جاتے هو؟ مین یهه خط ابهي اپنے مالک کے پاس پهونچا دیتا هون - بهلا یهه تو بتاؤ کہ ایسي کونسي آفت آنےوالي هے اور اُسکا کیا سبب هے ؟

آنے والا - مین پهلے هي کهه چکا هون کہ تمهاري باتون کا کُچهه جواب نهین دیا جائگا - تمنے دوبارہ پوچهنے مین جتنا وقت ضایع کیا سمجهہ رکهو کہ اُتنے وقت مین دو آدمیون کا بیڑا پار هوگیا - بس مین پهر کهتا هون کہ تم ابهي چلے جاؤ مین جوکُچهہ کهتا هون تم‌لوگون کے بهلےهي کے لئے کهتا هون ❀

اِس آئے هوے آدمي کي دهمکي آمیز عجلت نے اُس پهرےوالے کو بلکہ اور سپاهیون کو بهي جو اُس وقت وهان موجود اور اُسکي باتین سن رهے تهے بدحواس کردیا پهر اُس سے کُچهہ پوچهنے کي همت کسي‌کي نہ پڑي اور وہ سپاهي جسکے هاتهہ مین خط دیاگیا تها سوچتا بچارتا باغ کے اندر مکان کي طرف

رواند ہوا اور نظروں سے غایب ہوکر آدھے گھنٹہ تک
نہ آیا - تب تک وہ آدمي جو خط لیکر آیا تھا پھاٹک
ھي میں ایک کنارے چپ‌چاپ کھڑا رہا - سپاھیوں
نے کُچھ اُس سے پوچھنا چاہا مگر اُسنے کسي کي بات
کا جواب نہ دیا اور سر نیچا کئے اِس ڈھنگ سے
زمین کي طرف دیکھتا رہا جیسے کوئي بڑے غور اور
فکر میں کُچھ سوچ رہا ہو *

آدھے گھنٹے بعد جب وہ سپاھي لوٹ آیا تو اُسنے
آنے‌والے سے کہا کہ چلئے آپکو ناگرجي بلا رھي ھین *

آنے‌والا - (تعجب سے) ناگرجي ! کیا اِسوقت اِس
مکان میں وھي مالک کے طور پر ھین ؟ میں تو مایا
راني سے ملنے کي اُمید رکھتا تھا *

سپاھي - ھان اِسوقت ناگرجي کے سوا ے یہان مالک
لوگ نہیں ھین - کیا تمہارا خط اِس لایق نہ تھا کہ
ناگرجي کے ھاتھ میں دیا جاے ؟ کیونکہ میں نے دیکھا
کہ خط پڑھنے کے ساتھ ھي فکر اور تردد نے ناگرجي
کي صورت بدل دي *

آنے‌والا - نہیں کوئي ایسا ھرج نہیں ھے خیر چلو
میں چلتا ھون *

وہ آنے‌والا سپاھي کے پیچھے پیچھے اُس مکان کي
طرف روانہ ہوا جو اِس باغ کے عین وسط میں تھا -

کیاریون کے بیچ مین بنی ہوئی باریک سڑکون پر گھومتا ہوا مکان کے پشت کی طرف جا پہونچا اور چار پانچ سیڑھیان چڑھ کر ایک چھوٹے سے دالان مین پہونچا - اِس دالان کے دونون طرف دو کوٹھریان تھین داھنی طرف والی کوٹھری تو بند تھی مگر بائین طرف والی کوٹھری کا دروازہ کُھلا ہوا تھا اور اندر چراغ جل رہا تھا - دونون آدمی اُس کوٹھری کے اندر گئے - وہان اوپر کی چھت پر جانے کے لئے سیڑھیان بنی ہوئی تھین اُسی راہ سے دونون آدمی اوپر کی چھت پر چلے گئے اور ایک کمرے مین پہونچے جہان سوائے سفید فرش کے اور کوئی سامان زمین پر نہ تھا - سامنے کی دیوار مین دو جوڑی دیوارگیرون کی تھی جنمین موٹی مومی بتیان جل رہی تھین اور اُنکی روشنی سے اِس کمرے مین اچھی طرح اُجالا ہورہا تھا - اِس کمرے کے بائین طرف ایک کوٹھری تھی جسکے دروازے پر سرخ ساٹن کا پردہ پڑا ہوا تھا - وہ آدمی اُسی پردے کی طرف مُنھ کرکے کھڑا ہوگیا کیونکہ اِس کمرے مین سوائے اِن دو آدمیون کے اور کوئی بھی نہ تھا ❁

اِن دونون آدمیون کو بہت تھوڑی دیر تک وہان کھڑے رہنا پڑا اور اِسی عرصہ مین اُس آدمی کو جو

خط لایا تھا معلوم ھوگیا کہ اُس پردے کے اندر سے
کسي نے اُسي اچھي طرح دیکھا ھے - تھوڑي ھي دیر
میں پردے کے اندر سے دو لونڈیاں چُست اور صاف
پوشاک پھنے ھاتھہ میں ننگي تلوار لئے باھر نکلیں
اور اِسکے بعد اُسي طرح کي مگر بیش قیمت پوشاک
پھنے ناگر بھي پردے کے باھر آئي - اُسکي کمر میں
وھي طلسمي خنجر اور اُنگلي میں اُسکے جوڑ کي
انگوٹھي موجود تھي - ناگر نے اُس آئے ھوے آدمي
کي طرف دیکھہ کے کہا "تم کسکے بھیجے ھوے آئے ھو
اور تمھارا کیا نام ھے ؟ مُجھے خیال آتا ھے کہ میں نے
تمھیں کہیں دیکھا ھے مگر یاد نہیں پڑتا کہ کب اور
کہاں دیکھا *"

اِس آدمي کي عمر تخمیناً چالیس یا پینتالیس
برس کي ھوگي - اِسکا قد لانبا اور جسم دُبلا مگر
گٹھیلا - رنگ گورا - چہرہ خوبصورت اور رعبدار
تھا - بڑي بڑي مونچھیں دونوں کناروں سے اینٹھي
اور گھومي ھوئي اور چھوٹي چھوٹي گھني اور سیاہ
داڑھي اوپرکي طرف چڑھي ھوئي تھي - آنکھیں بڑي
اور اِس وقت کُچھہ سرخ تھیں - پوشاک گو بیش قیمت
نہ تھي مگر صاف اور اچھي وضع کي تھي - چُست
پائجامہ - گھٹنے سے چار انگل نیچے تک کا انگرکھا

اور اسپر سے ایک ڈھیلا چغہ پہنے اور سر پر بھاري مُنڈاسا باندھے ہوے تھا - سرسري نگاہ سے دیکھنے پر وہ کوئي چھوتا اور بدرعب آدمي نہیں کہا جا سکتا تھا *

ناگر کي بات سنکر وہ آدمي کُچھ مُسکرایا اور بولا "صرف اِتناهي نہیں تم ابھي بہت کُچھ مُجھ سے پوچھوگي مگر میں کسي کے سامنے تمہاري باتون کا جواب نہیں دیا چاہتا کیونکہ میں ایک نازک کام کے لئے آیا ہون - اگر کسي طرح کا خوف نہو تو (سپاہي اور لونڈیون کي طرف اِشارہ کرکے) اِنکو ہٹ جانے کے لئے کہئے اور پھر جو کُچھ پوچھئے میں صاف صاف جواب دون *"

اُس آدمي کي بات سنکر ناگر نے اپنے طلسمي خنجر کي طرف دیکھا جو کمر سے لٹک رہا تھا گویا اُسے اُس خنجر پر بہت بھروسہ ھے اور اِسکے بعد سپاہي اور لونڈیون کو وہان سے ہٹ جانے کا اِشارہ کرکے بولي "نہیں نہیں مُجھے تمسے خوف کھانے کا کوئي سبب نہیں معلوم ہوتا *"

آدمي - (سپاہي اور لونڈیون کے ہٹ جانے کے بعد) ہان اب جو کُچھ آپکو پوچھنا ہو پوچھئے میں جواب دونگا *

ناگر - میں پھر پوچھتی ہوں کہ تم کسکے بھیجے ہوئے آئے ہو اور تمھارا نام کیا ہے ؟ میں نے تمھیں کہیں نہ کہیں ضرور دیکھا ہے *

آدمی - میرا نام شیام لال ہے - بیشک تمنے مجھے اُس وقت دیکھا ہوگا جب تمھارا نام 'موتی جان' تھا اور بازار میں کوٹھے کے اوپر بیٹھکر اپنی اداؤں سے سیکڑوں کو گھائل کیا کرتی تھیں - رنڈیوں کے لئے یہہ ایک معمولی بات ہے کہ جب زیادہ دولت ہوجاتی ہے تب اُن دوستوں کو بھول جاتی ہیں جن سے کسی زمانے میں تھوڑی رقم پائی ہو - چاہے وہ اُس وقت کتناہی گہرا ملاقاتی کیوں نہ ہوچکا ہو - میں یہہ بات طعنہ کے ڈھنگ پر نہیں کہتا بلکہ اِس اُمید پر کہتا ہوں کہ پرانی ملاقات کو یاد کرکے مجھے معاف کروگی کیونکہ اِسوقت تم ایک اونچے درجے پر ہو *

ناگر - (منھہ بناکر - جس سے معلوم ہوتا تھا کہ شیام لال کی باتوں سے وہ کُچھہ چڑھ گئی ہے) ہاں خیر میں نے تمھیں پہچانا اچھا یہہ بتاؤ تم کیا چاہتے ہو؟

شیام لال - (مسکرا کر) بس یہی چاہتا ہوں کہ مجھے اِجازت دو اور میں یہاں سے چلا جاؤں *

ناگر - میرا یہہ مطلب نہیں ہے - میں اُس خط کا بھید جاننا چاہتی ہوں جو میرے سپاہی کے ہاتھہ

تمنے بھیجا تھا اور جسمین صرف اِتنا ہي لکھا ھے کہ "لکشمي دیبي کے ظاھر ہوجانے سے غضب ہوگیا اب مایارانی اور اُسکے طرفدارون کو ایکدم بھاگ کر اپني جان بچانا مناسب ھے -" (خط دیکھاکر) دیکھو یہي ھے نہ *

شیام لال - ہان یہي ھے اور اُسمین یہہ بھي لکھا ھے کہ "تمہین تو بارہ گھنٹے کے بعد پھر کُچھہ کرتے دھرتے نہ بن پڑے گا *"

ناگر - ھان ٹھیک ھے یہہ بھي لکھا ھے مگر یہہ تو بتاؤ کہ لکشمي دیبي کون ھے اور اُسکے ظاھر ھو جانے سے ھمارا کیا نقصان ھے ؟

شیام لال - (تعجب سے ناگر کا منہہ دیکھہ کر) کیا تم لکشمي دیبي والا بھید نہین جانتي ھو ؟ کیا یہہ بھید مایارانی نے تمسے چھپا رکھا ؟ اگر یہہ بات ھے تو مین بھي اس بھیدکو کہولنا مناسب نہین سمجھتا اچھا یہہ بتاؤ مایارانی کہان ھے مین اُس سے کُچھہ کہا چاھتا ھون *

ناگر - کیا مایارانی تمھارے سامنے ھوسکتي ھے ؟ کیا تم نہین جانتے کہ اُنکا درجہ کتنا بڑا ھے اور اُنھین کوئي غیر مرد نہین دیکھہ سکتا ؟

شیام لال - مین سب کُچھہ جانتا ھون اور یہہ بھي

جانتا هون کہ وہ مجھ سے پردہ نہ کرینگی *

ناگر - شاید ایسا ہي هو لیکن اسوقت وہ کسي کام سے گئي هین یہان نہین هین *

شیام لال - اگر ایسا ہي هے تو مین بھي جاتا هون اور تمسے کہے جاتا هون کہ جہان تک جلد هو سکے بھاگکر اپني جان بچاؤ *

یہہ کہکر شیام لال پیچھے کي طرف لوٹا مگر ناگر نے اُسے روککر کہا "سنو سنو - تم ابهي کہہ چکے هو کہ همارے پرانے دوست هو تو کیا تم مجھہ پر مہرباني کرکے اور پراني دوستي کو یاد کرکے لکشمي دیبي والا بھید نہین بتا سکتے؟ کیا تم صاف صاف نہین کہہ سکتے کہ هملوگون پر کیا آفت آنیوالي هے ؟"

شیام لال - بیشک مین تمہاري پراني دوستي کا اقرار کرچکا هون اور اب یہہ بھي کہتا هون کہ ابهي تک تمہاري محبت نے میرا ساتھہ نہین چھوڑا هے مگر.... (کچھہ سوچکر) اچھا لو مین ایک خط دیتا هون اِسکے پڑھنے سے سب حال معلوم هو جاے گا مگر (کوٹھري کے دروازے پر پڑے هوے پردے کي طرف دیکھہ کے) مجھے شک هے کہ اس پردے کے اندر سے کوئي لونڈي چھپکر دیکھتي نہو *

ناگر - نہین ایسا نہین هوسکتا - لو مین تمہارا

شک دور کئے دیتي هون •

یهه کهکر ناگر نے بڑهکر وہ پردہ کنارے کر دیا اور کوٹهري کا دروازہ بند کردیا - شیام‌لال نے ناگر کي طرف خط بڑهاکر کہا "دیکهو میں پختہ ارادہ کرکے آیا تها کہ یهہ خط سواے مایارانی کے اور کسي کے هاتهہ مین ندونگا کیونکہ اُسے مین دل سے چاهتا هون اور اُسي کي خاطر اِتني زحمت اُٹهاکر آیا هون - سچ تو یون هے کہ وہ بهي مُجهے دل و جان سے مانتي اور پیار کرتي هے *"

ناگر - افسوس اور تعجب کي بات هے کہ تم مایا راني کي شان مین ایسي باتین کہہ رهے هو! بیشک تم جهوٹهے اور دغاباز هو - مایارانی کو کیا پڑي هے کہ تمسے محبت کرے؟ کیا وہ بهي میري طرح سے گندهرپ خاندان کو رونق دینے والی هے •

شیام‌لال - (هنسکر اور خط والا هاتهہ اپني طرف کهینچکر) ها ها ها جب تم اصل باتون کو جانتي هي نهین هو تو میري باتین کیونکر سمجهہ سکتي هو؟ تم مایاراني کي سکهي کہلانے کا دعوی رکهتي هو مگر مین دیکهتا هون کہ مایارانی تمهین ایک لونڈي کے برابر بهي نهین سمجهتي - یهي سبب هے کہ اُسنے اپنا حال تمسے کُچهہ بهي نهین کہا - افسوس! تم‌کو

اِتني خبر بھي نہين کہ مایاراني میري سگي سالي ھے *

ناگر - (چونک کر) مایاراني تمھاري سالي ھے! اور لکشمي دیبي ؟

شیام لال - لکشمي دیبي وہ ھے جسکي جگھہ مایا راني میري اور داروغہ کي مدد......مگر نہين! اوف مین بھولتا ھون - جب مایاراني نے اپنا حال خود تمسے چھپایا ھے تو مین کیون کہون - اچھا مایا راني آوے تو کہہ دینا کہ شیام لال آیا تھا اور یہہ کہہ گیا ھے کہ مینے لکشمي دیبي اور گوپال سنگھہ کا بندوبست کرلیا ھے اب تو بےفکر ھوکے بیٹھہ، اور جہان تک جلد ھوسکے مُجھہ سے مل - لیکن افسوس تو یہہ ھے کہ اِس مکان کے رھنے والے آج گرفتار کرلئے جائینگے مایاراني کو یہان آنے کا موقعہ ھي نہ ملیگا تب مین یہہ سب باتین تمسے کیون کہہ رھا ھون ؟ اچھا خیر جانے دو جہانتک جلد ھوسکے بھاگ کر تم اپني جان بچاؤ اور جو کُچھہ دولت یہان سے نکال کر لیجا سکو لیجاؤ - او اب مین جاتا ھون *

ناگر - سنو سنو - وہ خط جو تم مُجھے دیکھایا چاھتے تھے سو تو دیکھا دو - اِسکے بعد میري ایک بات کا جواب دیکر تب جاؤ *

شیام لال - (کُچھہ سوچکر اور ناگر کي طرف خط

بڑھاکر) خیر لو تمھي پڑھ لو - دیکھو تو سھي اپني سالي کي خاطر سے کیسے خوشبودار عطرون سے بسا ھوا خط میں تیار کر لایا تھا - اچھا کوئي ھرج نھین کسي زمانہ میں تم بھي مجھے خوش کرچکي ھو - اِسکے پڑھنے سے آفت آنے کا پورا پورا حال تمھین معلوم ھوجائگا - یہہ خط اِسلئے لکھہ لایا تھا کہ شاید کسي سبب سے اگر میں خود مایارانی سے نہ مل سکونگا تو یہہ خط بھیج کر اُسے آنےوالي آفت سے آگاہ کر دون گا پھر وہ خود مُجھہ سے مل لیگي مگر افسوس ! اُس سے تو ملاقات ھي نہوئي ! خیر اِس خط کو پڑھو مگر بیٹھہ جاؤ اور مُجھے بھي بیٹھنے کے لئے کہو کیونکہ کھڑا کھڑا تھک گیا ھون •

ناگر نے اپنے ھاتھہ میں خط لیکر شیام لال کو بیٹھنے کے لئے کہا اور خود بھي اُسي جگہہ بیٹھہ کر لفافہ کھولا - لفافہ اور خط کا کاغذ خوشبودار چیزون سے ایسا بسا ھوا تھا کہ لفافہ ھاتھہ میں لینے اور کھولنے کے ساتھہ ھي ناگر کا جي خوش ھوگیا - ایسي میٹھي اور عمدہ خوشبو اُسکے دماغ میں شاید آجتک نہ پھونچي ھوگي خط پڑھنے کے پہلے اُسنے کئي دفعہ اُسے سونگھا اور آنکھیں بند کرکے واہ واہ کرنے لگي - مگر اُس خوشبو کا کام صرف اِتناھي نہ تھا کہ دل اور دماغ کو خوش

کرے بلکہ اُسمین مزیدار اور فرحت دینے والی بیہوشی کی تاثیر تھی - اِسلئے خط پڑھنے کے پہلے ہی ناگرکے دماغ کی وہ طاقت جسے حواس اور قوت متخیلہ سے تعلق ہے بالکل جاتی رہی اور وہ بیہوش ہوکر دیوار سے لگ گئی - اُسکی یہہ حالت دیکھہ کر شیام لال آگے بڑھا اور پاس جاکر بغیر کچھہ سوچے سمجھے اُسکی اُنگلی سے وہ انگوٹھی نکال لی جو طلسمی خنجر کے جوڑ کی تھی اور معمولی طور کی بالکل سادی تھی - انگوٹھی لیکر شیام لال نے مُنہہ میں رکھہ لی اور اُسی قسم کی ایک دوسری انگوٹھی اپنی جیب میں سے نکال کر ناگرکی اُنگلی میں پہنا دی - اِسکے بعد اپنی کمر سے خنجر نکالا جو انگرکھے اور قبا کے اندر چھپا ہوا تھا - وہ خنجر ناگر کی کمر میں لگایا اور اُسکی کمر سے طلسمی خنجر لیکر اپنی کمر میں انگرکھے کے اندر چھپا لیا - شیام لال یے دونوں چیزین بیشک اِسی کام کے لئے تیار کرکے لایا تھا کیونکہ وہ خنجر اور انگوٹھی ٹھیک طلسمی خنجر اور انگوٹھی کے رنگ کی تھی - بہت غور کرنے پر بھی کسی طرح کا شک نہین ہوسکتا تھا *

خنجر اور انگوٹھی بدل لینے کے بعد شیام لال نے وہ خوشبودار خط بھی ناگرکے ہاتھہ سے لے لیا اور اُسکے

بدلے میں بھی اُسی رنگ کا ایک دوسرا خط اُسکے ھاتھ میں رکھہ دیا - اِس خط میں بھی اُسی طرح کی خوشبو آرھی تھی فرق اِتنا ھی تھا کہ اُسکی خوشبو بیہوشی پیدا کرنیوالی تھی اور اِسکی بیہوشی دور کرنے کی طاقت رکھتی تھی یعنی لخلخے کا کام دیتی تھی *

اِس کام سے فارغ ھوکر شیام لال پیچھے ھٹا اور اپنی جگھہ پر بیٹھہ کر ناگر کے ھوشیار ھونے کا انتظار کرنے لگا - تھوڑي ھي دیر میں ناگر ھوش میں آئی اور اس خط کو پھر سونگھہ کر بولی "بیشک اِسکی خوشبو بہت ھی بھلی معلوم ھوتی ھے مگر مجھے کیا ھوگیا تھا ؟ کیا میں بیہوش ھوگئی تھی ؟"

شیام لال - (ھنسکر) واہ کیا خوب ! صرف ایک دفعہ آنکھہ بند کرکے کھول دینے ھی کے معنی اگر بیہوشی ھے تو بس ھوچکا - کیونکہ میری دانست میں تمنے چار پل سے زیادہ دیر تک آنکھیں بند نہیں کیں سو بھی اِس خوشبو سے پیدا ھونیوالی مستی کا سبب تھا *

ناگر - (مُسکرا کر) اگر تم مایارانی کے بھنوئی نہوتے تو میں کچھہ کہہ بیٹھتی - کیونکہ ایسے وقت میں جب جان بچانے کی فکر پڑ رھی ھے جیسا کہ تم

خود کہہ رہے ھو اِس طرح کا مذاق اچھا نہیں معلوم ھوتا—اچھا اب میں اُس خط کو پڑھکر دیکھتي ھون کہ تمنے کیا لکھا ھے (خط پڑھکر) واہ واہ اِسکا مطلب تو میري سمجھہ میں کچھہ نہیں آتا! معلوم ھوتا ھے کہ بہت سی پہیلیان لکھہ رکھي ھیں *

شیام لال - بس اب مجھے اور بھي یقین ھو گیا کہ مایاراني تم لوگون سے صرف منھہ دیکھي محبت رکھتي ھے کیونکہ اگر وہ تم لوگون کي قدر کرتي تو اپنا بھید ضرور کہتي اور اپنا بھید کہتي تو اِس خط کا مطلب تم ضرور سمجھہ جاتیں مگر اسنے ادنی سے ادنی بھید بھي چھپا رکھا جسکے بتانے میں کوئي ھرج نہ تھا *

ناگر - ٹھیک ھے مجھے بھي یہي یقین ھوتا ھے مگر جب تم مجھہ پر مہرباني کرکے یہہ کہہ رھے ھو کہ جلد یہان سے بھاگ کر اپني جان بچاؤ - تو مہرباني کرکے اُسکا سبب بھي بتا دو - کیونکہ مجھے کچھہ بھي نہیں سوجھتا کہ میں بھاگ کر کہان جاؤن اور اِس جایداد کے بچانے کا کیا بندوبست کرون *

شیام لال - اِسکا جواب میں کچھہ بھي نہیں دے سکتا کیونکہ میں اگر تمھیں کوئي ترکیب بتاؤن یا اپنے ساتھہ چلنے کے لئے کہون تو تمکو مجھہ پر اعتماد

نہوگا کیونکہ تم بہت دنوں کے بعد مُجھے آج دیکھ رہي ہو سو بھي ایسے وقت میں جب تمھارا دل سلطنتي معاملات کي الجھن میں حد سے زیادہ اُلجھا ہوا ہے - پس اِتنا کہہ دینے میں میرا کوئي نقصان نہیں ہے کہ راجہ گوپال سنگھہ کے لکھے بموجب کاشي راج اِس مکان کو اپنے قبضہ میں کرلینے بعد یہاں کے رہنے والوں کو قید کرلینگے - راجہ گوپال سنگھہ نے سنا تھا کہ مایاراني اِسي مکان میں مقیم ہے اِسلئے یہہ کارروائي اور بھي زور کے ساتھہ کي گئي - مگر اِتني خیریت ہے کہ ابھي تک وہ آدمي اِس شہر میں نہیں پہونچا جسے راجہ گوپال سنگھہ نے خط دیکر کاشي راج کے پاس بھیجا ہے - ہان اُمید ہے کہ سویرا ہوتے ہوتے وہ اِس شہر میں آ پہونچیگا (کُچھہ سوچکر) کیا کریں آج تمھیں دیکھہ کر تمھاري محبت پھر سے نئي ہو گئي ہے ! خیر اگر تم چاہوگي تو میں تمھاري مدد اِسوقت کرسکونگا ●

ناگر - اگر اِسوقت تم میري مدد کروگے تو میں تازیست تمھارا احسان نہ بھولونگي - میں قسم کھا کر کہتي ہوں کہ میں تمھاري ہوجاؤنگي اور جو کُچھہ تم کہوگے کرونگي ●

شیام لال - اچھا تو اب میں بیان کرتا ہوں کہ

اِسوقت تمھاري کیا مدد کرسکتا ھون سنو اور اچھي طرح دھیان دیکر سنو - میں اُس آدمي کو اچھي طرح پہچانتا ھون جو گوپال سنگھہ کا خط لیکر کاشیراج کے پاس آرھا ھے - مجھہ سے اُس سے بہت دنون کي جان پہچان ھے - میں اُمید کرتا ھون کہ سویرا ھوتے ھوتے وہ آدمي برنا کے کنارے آ پہونچیگا - اگر وہ کسي طرح گرفتار کرلیا جاے تو بیشک کئي دن تک تمھین سوچنے سمجھنے کا موقعہ ملے کیونکہ راجہ گوپال سنگھہ کئي دنون تک بیٹھے انتظار کرینگے کہ ھمارا آدمي خط کا جواب لیکر اب آتا ھوگا *

ناگر - بات تو بہت اچھي ھے - تو کیا تم اُسے گرفتار نہین کرسکتے ؟

شیام لال - (ھنسکر) واہ واہ واہ !! کہتے شرم تو نہین آتي ! ھان اِتنا کرسکتا ھون کہ تم تھوڑے سے سپاھي اپنے ساتھہ لیکر اِسوقت میرے ساتھہ چلو اور شہر کے باھر ھوکر راستہ روک کے بیٹھو - جب وہ آدمي آوےگا تو میں اِشارے سے بتا دونگا کہ یہي ھے پھر جو تمھارے جي میں آوے کرنا میں اُسکا سامنا نہین کرونگا کیونکہ ابھي کہہ چکا ھون کہ میري اُسکي جان پہچان بہت پراني ھے *

ناگر - جب تم مجھہ پر مھرباني کرکے اِتنا کام

کرسکتے هو تو میرے جانے کي کیا ضرورت هے ؟ مین تهوڑے سے سپاهي تمهارے ساتھ کردیتي هون وقت پڑنے پر تم......

شیام‌لال - بس بس بس ! اب مت بولو مین سمجھ گیا کہ تمهاري نیت صاف نهین هے - مین خودغرضون کا ساتھ دینا مناسب نهین سمجهتا - صرف تمهارے هي بارے مین نهین بلکہ مایاراني کے بارے مین بهي جو میري سالي هوتي هے میرا یهي خیال هے کہ وہ انتها کي خودغرض هے - دوسرون کو پهنساکر اپنا کام نکالنا اور آپ الگ رهنا وہ خوب جانتي هے مگر مین کیا کرون اپني عورت سے لاچار هون جو مجھ سے بهي زیادہ مایاراني کے ساتھ محبت رکهتي هے اور مین اُسے جان سے بهي زیادہ چاهتا هون *

شیام‌لال کي گُفتگو عجب ڈهنگ کي تهي جسمین هر جگهہ سے سچائي کي بو پائي جاتي تهي - بات کرتے وقت وہ اپنے چهرے کے اُتار چڑهاؤ کو ایسا درست کرتا تها کہ هوشیار سے هوشیار آدمي کو بهي اُسپر کسي طرح کا شک نهوسکتا تها - ناگر کو اُسکي باتون پر پورا پورا اعتبار هوگیا اور وہ اِس اُمید پر کہ راجہ گوپال‌سنگهہ کے بهیجے هوے آدمي کو ضرور گرفتار کرونگي اُسکے ساتھ تهوڑے سپاهیون کو لیکر جانے

کے لئے تیار ہوگئي اور اِسکے بعد اُسنے اپني کمر سے لٹکتے ہوے طلسمي خنجر پر سنجیدگي سے پھر ایک نگاہ ڈالي گویا اپنے سپاہیوں سے زیادہ اُس خنجر پر وہ بھروسہ رکھتي ہے مگر اُسے اِس بات کا گمان بھي نہ تھا کہ وہ خنجر بڑي خوبي کے ساتھہ بدل لیا گیا •

ناگر نے اپني سمجھہ میں شیام لال کو بہت کُچھہ کُچھہ سمجھاکر مدد کے لئے راضي کیا اور آپ اُسکے ساتھہ جانے کے لئے تیار ہوگئي - اُسنے شیام لال سے آدھي گھڑي کي مہلت لي اور کوٹھري کے اندر چلي گئي جسکے دروازے پر پردہ پڑا ہوا تھا - آدھي گھڑي کے بعد باہر آئي اور شیام لال سے بولي "اب میں ہر طرح سے تیار ہوگئي آپ چلئے -" اِسوقت بھي ناگر اُسي پوشاک میں تھي جسمیں گھڑي بھر پہلے دیکھي گئي تھي - فرق اِتناھي تھا کہ اِیک چادر اُسکے ہاتھہ میں تھي جسے پھاٹک کے باہر ہوتےھي اپنے کو سر سے پیر تک ڈھانپ لینے کي نیت سے وہ اپنے ساتھہ لائي تھي •

شیام لال کو ساتھہ لئے ہوے ناگر نیچے اُتري اور چکر کھاتي ہوئي صدر پھاٹک کے پاس پہونچي - وہان اُسنے سیاہ چادر سے اپنے کو چھپا لیا اور پھاٹک کے باہر روانہ ہوئي - شیام لال نے اِسوقت معمولي پہرا دینے والے سپاہیون کے علاوہ آٹھہ سپاہي حربون سے

درست وهان موجود پائے جو پھاتک کے باهر هوتےهي ناگر اور شيام‌لال کے پيچھے پيچھے روانہ هوے - ناگر کو اسکے لئے کچھہ کہنے کي ضرورت نہ پڑي - شيام‌لال سمجھہ گيا کہ اُس آدھي گھڑي کي مہلت مين ناگر نے يہہ انتظام کيا هے *

يے دسون آدمي گنگا کے کنارے اُترے اور وهان سے تيزي کے ساتھہ کاشي کے حد پر بہنے والي برنا ندي کي طرف روانہ هوے اور آدھہ گھنتے سے کچھہ زيادہ دير مين وهان جا پهونچے - اِسوقت رات آدھي سے زيادہ جا چکي تھي اور ماهتاب نکل رها تھا - برنا ندي پار کرنے کے لئے ندي سے بيس گز اونچا ايک مضبوط پل بنا هوا تھا - اِس پل کے دونون طرف مسافرون کے آرام کے لئے بارہ دالان بنے هوے تھے اور اُسي جگہہ سے پل کے نيچے اُترنے کے لئے چھوتي چھوتي سيڑھيان بھي بني هوئي تھين يے دسون آدمي جب اُس پل پر پهونچے تو ناگر نے شيام‌لال سے پوچھا "کہئے اِسي پار تھہرنے کا اِرادہ هے يا اُس پار چلکر؟" اِسکے جواب مين شيام‌لال نے کہا کہ بغير اُس پار گئے تھيک نہوگا *

اب يےلوگ پل کے اُس پار روانہ هوے مگر آدھي دور سے زيادہ نہ گئے هونگے کہ سامنے سے آتے هوے دو

گھوڑون کے ٹاپون کي آواز آنے لگي جسے سنتےھي شيام لال نے کہا "ليجئے ھملوگون کو زيادہ ديرتک ٹھہرنا نہ پڑا - بيشک يہي سوار ھين جنھين ھملوگ گرفتار کيا چاھتے ھين - بس اب جلدي کرنا چاھئے ايسا نہو کہ تيزي کے ساتھہ نکل جائين کيونکہ وے گھوڑون پر سوار ھين اور ھملوگ پيدل *"

ناگر نے اپني کمر سے خنجر نکال ليا جسے وہ طلسمي سمجھے ھوے تھي اور اِسکے بعد اپنے آدميون کي طرف ديکھہ کے کہا "ديکھو يے سوار جانے نہ پارين - اِنھين کو گرفتار کرنے کے لئے ھملوگ آئے ھين *"

بات کي بات مين وے سوار پاس آگئے اور ناگر کے سپاھي تلوار نکالکر کھڑے ھوگئے اور للکارکر بولے خبردار آگے مت آنا اِتنےھي مين معلوم ھوا کہ پيچھے کي طرف سے بھي کئي آدمي دوڑے آرھے ھين - اُس وقت ناگر گھبرا گئي اور اُسے يقين ھوگيا کہ اب يہان سے بچکر نکل جانا مشکل ھے کيونکہ ھملوگ دونون طرف سے گھر گئے - ھان طلسمي خنجرکي بدولت البتہ بچ سکتے ھين - ناگر نے طلسمي خنجر کا (جو حقيقت مين اصلي نہ تھا) قبضہ دبايا مگر کسي قسم کي چمک پيدا نہوئي - اُسنے پھرکر شيام لال کي طرف ديکھا مگر اُسے نہ پايا - اب اُسکے تعجب کا حد نہ رھا اور

وہ گھبراھٹ کے مارے ایسی بوکھلا گئی کہ تھوڑی
دیر تک تن و بدن کا ھوش جاتا رھا اور اِسی عرصہ
میں وے آدمی بھی جو پیچھے سے آرھے تھے آپھونچے
اور ناگر کے سپاھیوں پر ٹوٹ پڑے - وے لوگ بھی
گنتی میں اُتنےھی تھے جتنے ناگر کے سپاھی تھے مگر
ناگر کے سپاھی اِتنے دلاور اور مضبوط نہ تھے کہ اُن
آٹھوں کے مقابلے میں ٹھہر سکتے - ناگر ڈر کے مارے
چلاکر ایک کنارے ھٹ گئی اور بھاگا چاھتی تھی مگر
موقع نہ تھا - وے دونوں سوار ناگر کی آواز سنکر
پہچان گئے کہ یہہ عورت ھے - ایک نے اُترکر اُسے گود
میں اُٹھا لیا اور اُسکے ھاتھہ سے خنجر چھین کر اُسے
دوسرے سوار کے آگے بیٹھا دیا اور اِسکے بعد خود بھی
اپنے گھوڑے پر سوار ھوگیا اور اُسنے بلند آواز میں
نہ معلوم کس سے پوچھا کہ یہاں صرف ایک ناگرھی
عورت ھے یا اور بھی کوئی عورت ھے ؟ اِسکے جواب
میں کسی نے کُچھہ دور سے پکارکر کہا اگر کوئی عورت
ھاتھہ آگئی ھے تو لے بھاگو اور سمجھو کہ یہی ناگر
ھے - اِس جواب کو ناگر نے بھی سنا اور وہ پہچان
گئی کہ یہہ سیام لال کی آواز ھے - اپنے سوال کا جواب
پاتےھی وے سوار اوتر کی طرف روانہ ھوے •
اِسوقت ماھتاب پوری طرح سے نکل کر اپنی سپید

چاندني چاروں طرف پھیلا رها تھا - ناگر کے سپاهیوں کو جب معلوم هوا که ناگر گرفتار کرلي گئي تو اُنکي طاقت اور بهي جاتي رهي - دو سپاهي تو زخمي هوکر زمین پر گرپڑے اور باقي چھ سپاهي اپني جان لیکر بھاگے - اُس وقت شیام لال بھي آکر اُن آٹھوں بہادروں کے پاس کھڑا هوگیا اور اُن لوگوں کي طرف دیکھ کے بولا "شاباش! تم لوگوں نے اپنا کام خوبي کے ساتھ پورا کیا میں بہت خوش هوں - اب بتاؤ میرے لئے گھوڑا کہاں هے؟"

شیام لال کو دیکھتے هي سبھوں نے هاتھ جوڑکر سر جھکایا اور ایک یہ کہکر اوتر کي طرف بڑھا که ٹھہرئے میں گھوڑا لیکر ابھي آتا هوں - تھوڑي دیر خاموشي رهي اور جب وہ آمي گھوڑا لیکر آگیا تو شیام لال گھوڑے پر سوار هوگیا اور اُن آٹھوں سے بولا "اچھا اب تم لوگ "رساپور" جاؤ میں اپنا کام کرکے تم سے ملونگا •"

شیام لال بھي اوتر کي طرف روانہ هوا اور پل کے پار هوکر اپنے گھوڑے کو تیز کیا - تخمیناً ایک کوس کے گیا تو دیکھا که وے دونوں سوار جو ناگر کو اُٹھا لائے تھے سڑک پر کھڑے هیں - اُن دونوں کو دیکھ کر شیام لال نے کہا "شاباش میرے دوست! تم لوگوں کي جتني

تعریف کي جاے تھوڑي ھے - اچھا اب یہان تھہرنے کا موقعہ نہین ھے چلے چلو *"
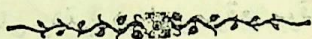
پانچوان بیان

اب ھم اپنے ناظرین کو اُس طلسمي مکان کي طرف لے چلتے ھین جو کملني کے قبضے مین ھے یعني وہ تالاب کے بیچ والا مکان جسمین کُچھہ دن تک کُنور اِندرجیت سنگھہ کو کملني کے بس مین پڑکر رھنا پڑا تھا •

آجکل اُس مکان مین کملني کي پیاري سکھي تارا رھتي ھے - نوکر مزدورني پیادہ سپاھي سب اُسي کے تحت ھین کیونکہ وے لوگ اِس بات کو بخوبي جانتے ھین کہ کملني تارا کو اپني حقیقي بہن سے بھي سوا مانتي ھے اور تارا کے کہنے کو تالنا ھرگز پسند نہین کرتي - کملني کے کہنے مطابق تارا کُچھہ دنون تک تو کملني ھي کي صورت بنکر اُس مکان مین رھي اور اِس عرصہ مین وھان نوکر چاکرون کو اِسکا گُمان بھي نہوا کہ کملني کہین باھر گئي ھے اور یہہ تارا ھے بلکہ اُن لوگون کو یہي یقین تھا کہ تارا کو کملني نے کسي کام کے لئے بھیجا ھے - مگر اُس دن سے جب کملني نے

منورما کو گرفتار کیا تھا اور تارا کے ساتھہ اپنے طلسمی مکان مین بھیجوا دیا تھا تارا اپنی اصلی صورت سے وھان رھتی ھے اور موقعہ موقعہ پر کملنی کے حالات کی خبر بھی اُسے ملا کرتی ھے *

دیبی سنگھہ اور بھوت ناتھہ کو ساتھہ لئے ھوے خود راجہ گوپال سنگھہ نے جب کیشوری اور کامنی کو قید سے چُھڑایا تھا تو راجہ گوپال سنگھہ نے اُن دونون کو بھی کملنی کے حسب خواھش اِسی طلسمی مکان مین پھونچا دیا تھا - پھونچانے کے وقت دیبی سنگھہ اور بھوت ناتھہ کو ساتھہ لئے ھوے خود راجہ گوپال سنگھہ کیشوری اور کامنی کے ساتھہ آئے تھے اُسوقت کا تھوڑا سا حال یہان لکھنا مناسب معلوم ھوتا ھے ●

کیشوری اور کامنی کو لئے ھوے جب راجہ گوپال سنگھہ اُس مکان کے پاس پھونچے تو خبر کرنے کے لئے بھوت ناتھہ کو تارا کے پاس بھیجا - اُسوقت تارا کسی کام کے لئے تالاب کے باھر آئی تھی جب بھوت ناتھہ سے ملاقات ھوئی - بھوت ناتھہ کو دیکھہ کر تارا خوش ھوئی اور اُسنے کملنی کا حال پوچھا جسکے جواب مین بھوت ناتھہ نے اُس دن سے جس دن کملنی تارا سے آخری مرتبہ جدا ھوئی تھی آجتک کا سب حال کھہ سنایا جسمین راجہ گوپال سنگھہ کا بھی حال تھا اور

آخر میں یہہ بھي کہا کہ کیشوري اور کامنی کو قید سے چھڑاکر کملنی کے کہنے مطابق اُن دونوں کو یہاں پہونچا دینے کے لئے خود راجہ گوپال سنگھہ یہاں آئے ہیں - یہاں سے تھوڑي ہي دور پر ہیں اور تمسے ملا چاہتے ہیں *

تارا کو اِس بات کا گُمان بھي نہ تھا کہ راجہ گوپال سنگھہ ابھي تک جیتے ہیں یا مایارانی کے قیدخانے میں ہیں - آج بھوتناتھہ کي زباني یہہ حال سنکر خوشي کے مارے تارا کي عجب حالت ہوگئي - بھوتناتھہ نے اُسکے چہرے کي طرف دیکھہ کر غور کیا تو معلوم ہوا کہ راجہ گوپال سنگھہ کے چھوٹنے کي خوشي بہ نسبت کملنی کے تارا کو بہت زیادہ ہوئي بلکہ تعجب نہیں کہ خوشي کے مارے تارا کي جان نکل جاے اور واقعی یہي بات تھي - تارا کے خوبصورت اور بھولے چہرے پر ہنسي تو صاف نظر آرہي تھي مگر ساتھہ ہي اِسکے گلا پھنس جانے کے سبب اُسکي آواز رک گئي تھي - وہ بھوتناتھہ سے کُچھہ کہا چاہتي تھي مگر کہہ نہیں سکتي تھي - اُسکي آنکھوں سے آنسوؤں کي بوندیں گر رہي تھیں اور بدن میں لمحہ لمحہ بھر پر ہلکي کپکپي ہورہي تھي *

جب بھوتناتھہ نے تارا کي یہہ حالت دیکھي تو

اُسے بڑا هي تعجب هوا مگر يهہ سوچکر اُسنے اپنے تعجب کو دور کيا که اکثر ايسا بهي هوا کرتا هے که اگر گهر کے مالک پر کوئي آئي هوئي آفت ٹل جاتي هے تو به نسبت خاص رشته دارون کے تابعدارون کو زياده خوشي هوتي هے - اِتنا سوچنے پر بهي بهوت ناتهه کي يهہ خواهش هوئي که تاراکي اِس بڑهي هوئي خوشي کو کسي طرح کم کرديناچاهئے نهين تو تعجب نهين که اِسے کسي طرح کي جسماني تکليف اُٹهانا پڑے - اِسي خيال سے بهوت ناتهه نے تارا کي طرف ديکهه کے کها :—

بهوت - راجه گوپال سنگهه چهوٹ تو گئے مگر ابهي اُنکي زندگي پر بهروسه نه کرنا چاهئے *

تارا - (چونک کر) سو کيا سو کيا ؟

بهوت - يهہ بات مين نے اِس خيال سے کهي که مايارانی کچهه نه کچهه بکهيڑا ضرور مچاويگي اور اِسکے علاوه تمام رعايا کو راجه گوپال سنگهه کے مرنے کا يقين هوچکا هے جسے کئي برس گزر چکے هين اب ديکهنا چاهئے اُن لوگون کے دل مين کيا بات پيدا هوتي هے - خير جو هوگا ديکها جائگا هان اب تم دير نه کرو وه راه ديکهه رهے هونگے *

بهوت ناتهه کي باتون کا تارا کو جواب دينے کا

موقع نہ ملا اور وہ بغیر کچھ کہے بہوت ناتھ کے ساتھ روانہ ہوئي - راجہ گوپال سنگھ بہت دور نہ تھے اسلئے آدھي گھڑي سے بھي کم دير مين تارا وہان پہونچ گئي اور اُسنے اپني آنکھون سے گوپال سنگھ - کيشوري - کامني اور ديبي سنگھ کو ديکھا *

تارا کے دل مين خوشي کا دريا جوش کے ساتھ لہرين لے رہا تھا - بيشک اُسکے دل مين اِتني زيادہ خوشي تھي کہ اُسکے سمانے کي جگہہ اندر نہ تھي اور بار بار رونگٹے کھڑے ہوکر ثابت کرتے تھے کہ اُسکے ايک ايک روئين سے خوشي باہر ہورہي ہے - تارا کے دل مين طرح طرح کے خيال پيدا ہورہے تھے اور وہ اپنےکو بہت کچھ سنبھال رہي تھي تسپر بھي راجہ گوپال سنگھ کے پاس پہونچتے ہي تارا اُنکے قدمون پر گر پڑي *

گوپال - (تارا کو جلدي سے اُٹھاکر) تارا! مين جانتا ہون کہ تجھے ميرے چھوٹنے کي حد سے زيادہ خوشي ہوئي ہے - مين تمسے بہت خوش ہون خاص اِس سبب سے کہ تمنے کملني کا ساتھ بڑي نيک نيتي اور محبت کے ساتھ ديا اور کملني ہي کے سبب ميري جان بچي نہين تو مين مرہي چکا تھا - بلکہ يون کہنا چاہئے کہ مرے ہوے پانچ برس گُزرچکے (لمبي سانس

لیکر) ایشور کي بهي قدرت عجیب هے ! اچها اب جو کُچهہ میں کهتا هون اُسے سنو کیونکہ میں یہان زیادہ دیر تک نہیں ٹهہر سکتا *

تارا - (تعجب سے) تو کیا آپ ابهي یہان سے چلے جائینگے ؟ مکان میں نہ چلینگے ؟

گوپال - نہیں - مُجهے اِتني فرصت نہیں هے - میں بہت جلد کُنور اِندرجیت‌سنگهہ - آنندسنگهہ اور کملني کے پاس پہونچا چاهتا هون *

تارا - کیا وے لوگ ابهي مطمئن نہیں هوے ؟

گوپال - هوے مگر ایسا نہیں هوے جیسا هونا چاهئے *

گوپال‌سنگهہ کي بات سنکر تارا غور میں پڑگئي اور دیر تک کُچهہ سوچتي رهي - اِسکے بعد اُسنے سر اُٹهایا اور کہا "اچها کهئے کیا حُکم هوتا هے ؟ (کیشوري اور کامني کي طرف اِشارہ کرکے) اِنکے چهوٹنے کي مُجهے بہت خوشي هوئي - اِنکے لئے مدت تک مُجهے رهتاس‌گڈهہ میں چهپکر رہنا پڑا تها - اب تو کُچهہ دنون تک یہان رهینگي نہ ؟"

گوپال - هان بیشک رهینگي - اِنهیں دونون کو پہونچانے کے لئے میں آیا هون - اِن دونون کو میں تمهارے حوالے کرتا هون اور تاکید کے ساتهہ کهتا هون

کہ کہلنی کے لوت آنے تک اِنھین بڑي خاطر کے ساتھہ رکھنا - دیکھو کسي طرح کي تکلیف نہونے پاوے اُمید ھے کہ کُنور اِندرجیت سنگھہ - آنندسنگھہ اور کہلني کو ساتھہ لئے ھوے مین بہت جلد یہان آؤنگا ●

تارا - مین اِن دونون کو اپني جان سے زیادہ مانونگي کیا مجال کہ میري جان رھتے اِنھین کسي طرح کي تکلیف ھو ●

گوپال - بس یہي چاھئے اور ایک بات اور بھي کہنا ھے ●

تارا - وہ کیا ؟

گوپال - ابھي میرا حال تم کسي سے نہ کہنا کیونکہ ابھي مین پوشیدہ رھکر کئي کام کیا چاھتا ھون - اِسي سبب سے مین تمھارے مکان مین نہ آیا اور جو کچھہ کہنا تھا تمھین یہان بُلاکر کہا ●

تارا - بہت اچھا - جیسا آپنے کہا ھے ویسا ھي ھوگا ●

گوپال - اچھا تو اب ھملوگ جاتے ھین ●

کیشوري اور کامني کو تارا اُس طلسمي مکان مین لے آئي - بھوت ناتھہ اور دیبي سنگھہ پہونچانے کے لئے ساتھہ آئے اور پھر چلے گئے ●

تارانے کیشوري اور کامني کو بڑي عزت اور خاطر کے ساتھہ رکھا - اُن بیچاریون کو اپني زندگي مین

طرح طرح کي تکليفين اُٹھاني پڙي تھين اِسلئے بہت هي افسرده لاغر اور کمزور هورهي تھين - طرح طرح کے انديشون نے اُنھين نيمجان کرڈالا تھا - اب مدت کے بعد يهہ دن نصيب هوا کہ وے دونون بيفکري کے ساتھہ اپني حالت پر غور کرين اور تارا کا اُسکے محبتانہ برتاو پر شکريہ ادا کرين ٭

کيشوري سے کامني کو اور کامني سے کيشوري کو بہت هي محبت تهي اور اِسوقت دونون ايک ساتھہ هين اور يهہ بهي سن چکي هين کہ کُنور اِندرجيت سنگهہ اور آنندسنگهہ مايارانيکي قيد سے چھوٹ گئے اور اب بخيريت هين - اِسلئے ايک قسم کي خوشي نے اُنکي زندگي کي پژمرده شاخ پر باران اُميد کے دو چار چھينٹے ڈال دئے تھے اور اب اُنھين خدا کے فضل پر بہت کُچھہ بھروسہ هوگيا تھا مگر يهہ جاننے کے لئے دونون هي کا جي بيچين هورها تھا کہ مايارانی کو هملوگون سے اِتني دشمني کيون هے اور وه خود کون هے ! کيونکہ قيد سے چھوٹنے بعد ديبيسنگهہ سے يهہ بات پوچھہ نہ سکي تھين اور نہ موقعہ هي ملا تھا ٭

اُس طلسمي مکان مين دو دن چين اور آرام سے رهنے کے بعد تيسرے دن شام کے وقت جب کيشوري اور کامني کو مکان کي چھت پر ليجاکر تارا دلاسا اور

تسلي دینے کے ساتھ ھي ساتھ چارون طرف کي بہار دیکھا رھي تھي - کیشوري کو مایاراني کا حال پوچھنے کا موقع ملا اور اِس بات کي اُمید ھوئي کہ تارا ھمسے ضرور سچ سچ کہہ دیگي پس کیشوري نے تاراکي طرف دیکھا اور کہا :—

کیشوري — بہن تارا! بیشک تمنے ھماري بڑي خاطر اور عزت کي - مین یہان تمھاري بدولت بڑے چین اور آرام سے ھون جسکي اپني پھوٹي قسمت سے ھرگز اُمید نہ تھي اور ایشور کي مہرباني سے اب یہہ بھي اُمید ھوگئي ھے کہ ھملوگون کے دن اب جلد ھي پھرینگے - اِسوقت میرے دل مین بہت سي باتین ایسي ھین جنکا اصل بھید معلوم نہونے کے سبب جي بیچین ھورھا ھے - اگر تم بتاؤ تو.........

تارا — وے کونسي باتین ھین؟ کہئے جو کُچھ مین جانتي ھون ضرور بتاؤنگي *

کیشوري — پہلے یہہ بتاؤ کہ مایاراني کون ھے اور ھملوگون کے ساتھ دشمني کیون کرتي ھے؟

تارا — مایارانی زمانیہ کي راني ھے - زمانیہ مین ایک بڑا طلسم ھے جسکي نسبت معلوم ھوا ھے کہ وہ کُنور اِندرجیت سنگھ اور آنندسنگھ کے ھاتھ سے ٹوٹے گا - مگر مایاراني چاھتي ھے کہ وہ طلسم ٹوٹنے نہ پاوے

اِسي سبب سے وہ اِتنا بکھیڑا مچا رهي هے *

کیشوري - اور کملني کون هین ؟ مین اُنکا نام کئي دفعہ سن چکي هون اور یہہ بهي جانتي هون کہ وہ هم لوگون کي مدد کر رهي هین *

تارا - مایاراني کي دو بهنین اور هین (اونچي سانس لیکر) ایک تو یهي کملني هے جسکے مکان مین اِسوقت آپ بیٹهي هین - مایاراني کي چال چلن سے رنج هوکر الگ هوگئي هین اور دونون کُماروں کي مدد کررهي هین - دوسري سب سے چهوٹي بهن لاڈلي هے جو مایاراني کے ساتهہ رهتي هے مگر اب سننے مین آیا هے کہ وہ بهي مایاراني سے الگ هوکر کملني کا ساتهہ دے رهي هے *

کیشوري - اور یے راجہ گوپال سنگهہ اور بهوت ناتهہ کون هین ؟

تارا - بهوت ناتهہ کملني کا عیار هے اور راجہ گوپال سنگهہ زمانیہ کے راجہ هین - مایاراني اِنهین کي بیوي هے - پانچ برس هوے جب یہہ بات مشهور هو گئي تهي کہ راجہ گوپال سنگهہ کا انتقال هوگیا یهانتک کہ کملني کو بهي اِس بات کا شک نہ رها کیونکہ اُسکے دیکهتے دیکهتے راجہ گوپال سنگهہ کي تجهیز تکفین کي گئي تهي - هان هملوگون کو اگر کسي طرح کا کُچهہ

شک تھا تو صرف اِتنا ھي کہ راجہ گوپال سنگھہ کو مایا رانی نے زهر دیدیا - خیر اُس زمانے سے راجہ گوپال سنگھہ کي جگہہ مایارانی زمانیہ کا راج کر رهي هے - اِدھر جب مایارانی نے دونون کُمارون کو قید کرلیا تو کملنی اُنهین چھڑانے کے لئے زمانیہ گئی اُسوقت کملنی کو کسی طرح معلوم ھوگیا کہ راجہ گوپال سنگھہ کي نسبت مایارانی نے لوگون کو دھوکھا دیا تھا - وے مرے نہین بلکہ مایارانی نے اُنهین قید کر رکھا ھے - تب کملنی نے بڑي کوشش سے راجہ گوپال سنگھہ کو قید سے چھڑایا - مگر راجہ صاحب کي یہہ راے ھوئي کہ میرے چھوٹنے کا حال ابھي کسي کو معلوم نہونا چاهئے کسي موقعہ پر هم اپنے کو ظاھر کرینگے مین نے یہہ جوکچھہ آپ سے کہا بہت ھي مختصر مین کہا نہین تو اِس عرصہ مین ایسے ایسے کام ھوے ھین کہ سننے سے تعجب ھوتا ھے ! مین نے جب بھوتناتھہ کي زباني سب حال سنا تو تعجب اور ھنسي سے میري عجب حالت تھي ●

کیشوري – تو تم خلاصہ کیون نہین کہتین ؟ کیا کہین جانا ھے یا کوئي ضروري کام ھے ؟

تارا – (ھنسکر) جانا کہان ھے اور کام ھي کیا ھے ؟ اچھا مین کہتي ھون سنئے :—

تارا نے بھوتناتھہ کا خلاصہ حال کہہ سنایا - وہ

جس طرح ناگر اور مایارانی کو دھوکھا دیکر اُن سے مل گیا اور جس خوبصورتی سے کیشوری اور کامنی کو ناگر کی قید سے چھڑایا اُسے کہنے بعد یہ بھی کہا کہ بھوت ناتھ مایارانی کو اور بھی دھوکھا دیگا - وہ مایا رانی سے وعدہ کر آیا ھے کہ "راجہ گوپال سنگھ کو جو تمھارے قید سے چھوٹ گیا ھے بہت جلد گرفتار کرکے تمھارے پاس لے آؤنگا تم اُسے اپنے ھاتھ سے مار کر مطمئن ھوجانا -" بلاشک مایارانی کو بڑی ھی خوشی ھوگی جب اُسکو یقین ھوجائیگا کہ قید سے چھوٹ جانے پر بھی راجہ گوپال سنگھ جیتے نہ بچے *

تارا کی زبانی بھوت ناتھ کا حال سنکر کیشوری اور کامنی کو تعجب ھوا اور اُس معاملہ میں دیر تک تینوں میں گفتگو ھوتی رھی - آخر میں کیشوری نے تارا سے کہا کہ جب تم راجہ گوپال سنگھ کے پاس گئی تھیں اور اُنھوں نے مُجھے تمھارے سپرد کیا تھا اُس وقت تمنے میری طرف دیکھ کے کہا تھا کہ "اِنکے لئے مُجھے مدت تک چھپکر رھتاس گڈھ کے قلعہ میں رھنا پڑا تھا -" تو کیا واقعی تم رھتاس گڈھ کے قلعہ میں اُسوقت تھیں جب میں وھاں بدقسمتی کے دن کات رھی تھی ؟ اگر تم وھاں تھیں تو لالی اور کُندن کا حال بھی تمھیں ضرور ھی معلوم ھوگا •

کیشوري کي باتوں کا تارا کُچھ جواب دیا ھي چاھتي تھي کہ ایک قسم کي آواز سنکر چونک پڑي اور گھبراکر اُس پتلي کي طرف دیکھنے لگي جو وھاں چھت پر ایک چھوتے سے چبوترے کے اوپر سر نیچے اور پیر اوپر کئے ھوے تھي *

ناظرین اِس مکان کي حالت کو بھول نہ گئے ھونگے کیونکہ اِس مکان اور پتلیوں کا حال سنتتي کے تیسرے حصہ میں لکھہ چکے ھیں - اِسوقت تارا نے اُس پتلي کو تیزي کے ساتھہ ناچتے ھوے پایا تو گھبرا گئي اور بدحواس ھوکر اُٹھہ کھڑي ھوئي اور کہنے لگي "ھاے! بڑاھي غضب ھوا! اب ھملوگوں کي جان بچتي نظر نہیں آتي - ھاے! ھاے!! بہن کملني! نہ جانے اِس وقت تو کہاں ھے! ھاے اب میں کیا کروں ؟"
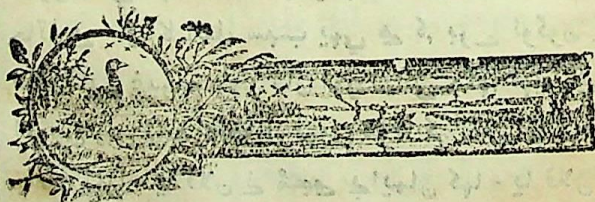
چھٹھوان بیان

ھم اوپر کے کسي بیان میں لکھ آئے ھین کہ طلسمي داروغہ کي بدولت جب ناگر اور مایاراني میں لڑائي ھوگئي تو اُسي وقت موقع پاکر کمبخت داروغہ وھان سے نکل بھاگا اور اُسکے تھوڑي ھي دیر بعد مایاراني بھي ناگر کے دھمکانے سے ڈرکر وھان سے چلي گئي *

گو داروغہ اور مایاراني میں لڑائي ھوگئي تھي مگر میل ھونے میں بھي کُچھ دیر نہ لگي - قاعدے کي بات ھے کہ چور - بدمعاش - بےایمان وغیرہ جتنے برے کام کرنیوالے ھیں فطرت انساني کے مطابق کبھي کبھي آپس میں لڑ بھي جاتے ھیں اور وہ لڑائي یھان تک بڑھ جاتي ھے کہ ایک کے خون کا دوسرا پیاسا ھو جاتا ھے - بلکہ جانون کا نقصان بھي ھوجاتا ھے مگر تھوڑے ھي عرصہ کے بعد پھر آپس میں میل ملاپ ھو جاتا ھے - اِسکا اصل سبب یھي ھے کہ برے لوگون کے دلون میں غیرت طعن مان اور آن کي جگھہ نھیں ھے - اُنھیں اِس بات کا خیال نھیں ھوتا کہ "فلان نے مُجھے طعنہ مارا - یا فلان نے مُجھے بےایمان کہا - یا فلان نے میري کسي قسم کي بیعزتي کي - پس اب ھرگز اُسکے سامنے نہ جانا چاھئے یا کسي طرح اُسے ضرور نیچا

دیکھانا چاهئے -" کیونکہ برے لوگ تو ذلیل هوتے هي هین اُنهین اپنے ذلیل کامون یا اپنے ساتھیون کے طعنے سے شرم هي کیون آنے لگي؟ اور یهي سبب هے کہ اُنکي لڑائي بهت دنون کے لئے یا مضبوط نهین هوتي - اگر ایسا هوتا تو لڑائي اور نفاق کے سبب خود بدمعاش لوگ نیست ونابود هوجاتے اور بهلے آدمیون کو برے لوگون سے اذیت اُٹھانے کا دن نصیب نهوتا - قدرت کے اِس عجیب قانون فطرت هي نے مایارانی اور داروغہ میں پهر صلح کرا دي اور راجہ بیریندرسنگهہ اور اُنکے خاندان کي بدنصیبي کے درخت مین پهر پهول پهل لگنے لگے جسکا حال آگے چلکر مایاراني اور داروغہ کي بات چیت سے معلوم هوگا *

جس وقت ناگر کي دهمکي سے ڈرکر کُچهہ سوچتي هوئي مایاراني صدر پهاٹک کے باهر نکلي اور گنگا کنارے کي طرف چلي تو تهوڑي هي دور جانے بعد طلسمي داروغہ سے جو ناک کٹاکر اپني بدقسمتي پر روتا کلپتا دهیرے دهیرے گنگاجي کي طرف جارها تها ملاقات هوئي - جب اپنے پیچهے کسي کے آنے کي آهٹ پا داروغہ نے پهرکر دیکها تو مایاراني پر نگاه پڑي - گو اُسوقت وهان پر اندهیرا تها مگر بهت دنون تک ساتهہ رهنے کے سبب ایک کو دوسرے نے بخوبي

پہچان لیا - مایارانی جھت داروغہ کے پیرون پر گر پڑي اور آنسوؤن سے اُسکے ناپاک پیرون کو تر کرتي هوئي بولي :—

"داروغہ صاحب ! بیشک اِس وقت آپکي بڑي بیعزتي هوئي اور آپ مُجھہ سے خفا هوگئے - مگر مین قسم کھاکر کہتي هون کہ اِسمین میرا کوئي قصور نہین ھے - تھوڑي سي بات جو مین آپ سے کہا چاهتي هون آپ مہرباني کرکے اُسے سن لیجئے اُسکے بعد اگر آپکا دل یہي گواهي دے کہ بیشک مایاراني کي خطا ھے تو آپ بےکھٹکے اپنے هاتھہ سے میرا سر کاٹ ڈالئے مُجھے کوئي عذر نہوگا - بلکہ مین قسمیہ کہتي هون کہ مین اُسوقت اپنے هاتھہ سے اپنے کلیجے مین خنجر مارکر مرجاؤنگي - جب میري بات سننے کے بعد آپ اپني زبان سے کہہ دینگے کہ بیشک تیرا قصور ھے - کیونکہ آپکو رنج کرکے مین اِس دنیا مین رهنا نہین چاهتي - آپ خوب جانتے هین کہ اِس دنیا مین میرا مددگار سواے آپکے کوئي دوسرا نہین ھے پس جب آپهي مُجھہ سے الگ هوجائینگے تو دشمنون کے هاتھون سے سسک سسک کر مرنے کي بہ نسبت اپنے هاتھہ سے ایکدم جان دے دینا بہتر سمجھتي هون *"

داروغہ - گو ابھي تک میرا دل یہي گواهي دیتا

ھے کہ آج توھي نے میرے ساتھہ دغا کي - توھي نے میري بیعزتي کي اور توھي نے میري ناک کاٹي - مگر جب تو میرے پیرون پر گرکر یہہ ثابت کیا چاھتي ھے کہ اِسمیں تیرا کوئي قصور نہیں ھے تو مُجھے بھي لازم ھے کہ تیري باتیں سن لون اور اِسکے بعد جسکا قصور ھو اُسے سزا دون *

مایا - (کھڑي ھوکر اور ھاتھہ جوڑکر) بس بس میں یہي چاھتي ھون *

داروغہ - اچھا تو اِس جگہہ کھڑے ھوکر باتیں کرنا مناسب نہیں - کسي طرح شہر کے باھر نکل چلنا چاھئے بلکہ بہتر تو یہہ ھوگا کہ گنگا کے پار ھو جانا چاھئے پھر تنہائي میں جوکُچھہ کہوگي میں سنونگا *

مایا - ٹھیک ھے - اِس بات کو میں بھي پسند کرتي ھون *

دونون وھان سے روانہ ھوکر بات کي بات میں گنگا کنارے جا پہونچے - وھان داروغہ نے خوب اچھي طرح ناک دھوکر مرھم کي پٹي باندھي جو اُسکے بٹوے میں موجود تھي اور اِسکے بعد ملاح کو کُچھہ دیکر مایا راني کو ساتھہ لئے داروغہ صاحب گنگا پار ھوگئے - داروغہ نے وھان بھي دم نہ لیا اور قریب آدھہ کوس کے سیدھے جاکر ایک گاؤن میں پہونچے جہان گھوڑون

کے سوداگر لوگ رہا کرتے تھے اور اُنکے پاس ہر قسم
کے کم قیمت اور بیش قیمت گھوڑے موجود رہتے تھے۔
وہان پہونچکر داروغہ نے مایارانی سے پوچھا کہ تیرے
پاس کُچھہ روپئے اشرفي ہین یا نہین ؟ اِسکے جواب
مین مایارانی نے کہا کہ روپئے تو نہین ہین مگر
اشرفیان ہین اور جواہرات کا ایک ڈبہ بھي جو مین
طلسمي باغ سے بھاگتے وقت ساتھہ لائي تھي موجود ہے ●

آسمان پر صبح کي سپیدي اچھي طرح پھیلي نہ
تھي - گاؤن مین بہت کم آدمي جاگے تھے - مایارانی
سے پچاس اشرفي لیکر اور اُسے ایک درخت کے نیچے
بیٹھاکر داروغہ صاحب سرائے مین گئے اور تھوڑي
ہي دیر مین دو گھوڑے مع ساز کے خرید لائے - مایا
رانی اور داروغہ دونون گھوڑون پر سوار ہو دکھن
کي طرف تیزي کے ساتھہ روانہ ہوے جس سے معلوم ہوتا
تھا کہ اِن دونون کو اپنے گھوڑون کے مرنے جینے کي
کوئي پروا نہین ہے - اِسکے بعد جب ایک جنگل مین
پہونچے تو دونون نے اپنے اپنے گھوڑون کي چال کم کي
اور بات چیت کرتے ہوے جانے لگے *

داروغہ - اب ہملوگ ایسي جگہہ آپہونچے ہین
جہان کسي طرح کا ڈر نہین ہے - اب تمہین جو کُچھہ
کہنا ہو کہو ●

مایا - اِسکے پہلے کہ آپکے چھوٹنے کا حال آپ سے پوچھون جس دن کہ آپ مجھہ سے الگ ہوے ہین اُس دن سے لیکر آجتک کا مین اپنا قصہ آپ سے کہا چاہتی ہون جسکے سننے سے آپکو پورا پورا حال معلوم ہو جائگا اور آپ خود کہینگے کہ مین ہرطرح سے بےقصور ہون *

داروغہ - جسقدر تفصیل کے ساتھہ تم کہنا چاہو کہو مین سننے کے لئے تیار ہون *

مایارانی نے سلسلہ وار اپنا حال داروغہ سے کہنا شروع کیا جسمین تیج سنگھہ کا پاگل بنکے طلسمی باغ مین آنا - چندول کا پہونچنا - راجہ گوپال سنگھہ کا قید سے چھوٹنا - لاڈلی کا اپنے سے علحدہ ہونا - دھنپت کی گرفتاری - اپنا بھاگنا - طلسم کا حال - سرنگ مین راجہ گوپال سنگھہ - کملنی - لاڈلی - بھوتناتھہ اور دیبی سنگھہ کا پانا - نقلی داروغہ کا پہونچنا اور اُس سے بات چیت کرکے دھوکہا کھانا وغیرہ جوکچھہ ہوا تہا سچ سچ داروغہ سے کہہ سنایا اور اِسکے بعد داروغہ کا خط پڑھنا اور پھر اصلی داروغہ کے بارہ مین دھوکہا کھانا بھی کُچھہ بناوٹ کے ساتھہ بیان کیا جسے بڑے غور سے داروغہ صاحب سنتے رہے اور جب مایارانی اپنی بات ختم کرچکی تو بولے :—

داروغہ - اب مُجھے معلوم ہوا کہ جو کُچھ کیا وہ حرامزادي ناگر نے کیا تو بےقصور ہے - اگر تجھہ سے کسي طرح کا قصور ہوا بھي تو دھوکھے میں ہوا مگر تیري زباني سب حال سنکر مُجھے اِس بات کا بہت رنج ہوا کہ تونے راجہ گوپال سنگھہ کے بارے میں مُجھے پورا دھوکھا دیا !!

مایا - بیشک یہہ میرا قصور ہے مگر وہ قصور پرانا ہوگیا اور دھوکھے سے لکشمي دیبي کا بھید کُھل جانے پر اب وہ معافي کے قابل ہوگیا - اگر آپ اُس قصور کو بھول کر بچنے کي کوئي تدبیر نکرینگے تو بیشک میري اور آپکي دونوں کي جان بري طرح سے جائیگي - میں پھر بھي ڈھٹھائي کے ساتھہ کہتي ہوں کہ اُس معاملہ میں میرا اور آپکا قصور برابر ہے *

داروغہ - بیشک ایسا ہي ہے - خیر میں تیرا قصور معاف کرتا ہوں کیونکہ تونے اِسوقت اپنا قصور صاف صاف کہدیا اور مُجھے یہہ بھي یقین ہوگیا کہ آج صرف ناگر کي حرامزدگي نے........

مایا - (اپنے گھوڑے کو پاس لیجاکر اور داروغہ کا پیر چھوکر) صرف معاف ہي نہیں بلکہ کوشش کرنا چاہئیے جسمیں راجہ گوپال سنگھہ - بیریندر سنگھہ - اُنکے دونوں لڑکے اور عیار گرفتار ہوجائیں یا دنیا

سے اُٹھا دئے جائین *

داروغہ - ایساھي ھوگا اور جلدھي اِسکے لئے مین عمدہ تدبیر کرونگا (کُچھہ سوچکر) مین دیکھتا ھون کہ اِس کام کے لئے بہت روپئے کي ضرورت ھے *

مایا - روپئے پیسے کي کسي طرح کمي نہین ھو سکتي - میرے پاس لاکھون روپئے کے جواھرات ھین بلکہ دیوگڑھي کا خزانہ ایسا پوشیدہ ھے کہ سواے میرے کوئي دوسرا پاھي نہین سکتا کیونکہ گوپال سنگھہ کو اُسکي کُچھہ بھي خبر نہین ھے *

داروغہ - (تعجب سے) دیوگڑھي کیسا ؟ مین بھي اُسکي بابت کُچھہ نہین جانتا !!

مایا - واہ ! آپ کیون نہین جانتے وہ مکان آپ ھي نے تو دھنپت کو دیا تھا *

داروغہ - اوہ ! دیوگڑھي کیون کہتي ھو شیوگڑھي کہو *

مایا - ھان ھان - شیوگڑھي شیوگڑھي - مین بھول گئي تھي - نام مین غلطي ھوئي - اُسمین بڑي دولت ھے - جو کُچھہ مین نے دھنپت کو دیا سب اُسي مین موجود ھے - دھنپت بیچارہ قید ھي ھوگیا پھر اُسے نکالتا کون ؟

داروغہ - بیشک وھان بڑي دولت ھوگي - اِسکے

سواے مُجھے بھي تم دولت سے خالي نہ سمجھنا - پس کوئي اندیشہ نہیں دیکھا جائگا *

مایا - ابھي تک یہہ نہ معلوم ھوا کہ آپ کہان جا رھے ھین ! گھوڑے بہت تھک گئے ھین اب یے زیادہ نہین چل سکتے *

داروغہ - ھمین بھي اب بہت دور نہین جانا ھے (اُنگلي کے اِشارے سے بتاکے) وہ دیکھو سامنے جو پہاڑي ھے اُسي پر میرا گُروبھائي "اِندردیو" رھتا ھے - اِسوقت ھملوگ اُسي کے مہمان ھونگے *

مایا - اوھو ! اب یاد آیا اِنھین کا ذکر آپ اکثر کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ بڑےھي چالاک اور اقبال مند ھین - آپنے ایک دفعہ یہہ بھي کہا تھا کہ اِندردیو بھي کسي طلسم کے داروغہ ھین *

داروغہ - بیشک ایساھي ھے اور مین اِسکا بہت بھروسہ رکھتا ھون اور اِسکي بدولت مین اپنےکو راجہ سے بھي بڑھکے امیر سمجھتا ھون اور بیریندرسنگھہ کي قید سے چھوٹ کر آج آزادي کے ساتھہ گھومنے کا دن بھي اِسي کي کوشش سے ملا ھے جسکا حال مین تمسے پھر کبھي کہونگا یہہ بڑاھي چالاک - عیار - عقلمند اور ساتھہھي اِسکے عیاش بھي ھے *

مایا - عمر مین آپ سے بڑے ھین یا چھوٹے ؟

داورغ - اوہ! مجھ سے بہت چھوٹا ھے بلکہ یون کہنا چاھئے کہ ابھي نوجوان ھے - بدن مین طاقت بھي خوب ھے - رھنے کا مقام بھي نہایت عمدہ اور پرفضا ھے - میري طرح فقیري بھیس مین نہین رھتا بلکہ امیرانہ ٹھاٹھ کے ساتھ رھتا ھے *

داروغ کي بات سنکر مایا راني کے دل مین ایک قسم کي اُمید اور خوشي پیدا ھوئي - آنکھون مین عجیب چمک اور گالون پر سرخي دیکھائي دینے لگي جو صرف لمحہ بھر کے لئے تھي - اِسکے بعد پھر مایا راني نے کہا :—

مایا - یہہ آپکي مہرباني ھے کہ ایسي بري حالت تک پھونچنے پر بھي مین کسي طرح مایوس نہین ھوسکتي *

داروغ - جبتک مین جیتا اور تجھ سے خوش ھون تو کسي طرح مایوس نہین ھوسکتي مگر افسوس! ابھي تین ھي چار دن ھوے کہ مین اِسکے پاس سے تیري تلاش مین گیا تھا - آج میري ناک کٹي دیکھیگا تو کیا کہیگا ؟

مایا - بیشک اُنھین بڑا ھي غصہ آویگا جب آپکي زباني یہہ سنینگے کہ ناگر نے آپکي یہہ گت بنائي *

داورغ - غصہ ! ارے تو دیکھیگي کہ وہ ناگر کو

داروغہ - اگر تيزي کے ساتھہ نہ چليں تو گھنٹے بھر ميں •

مايا - اون !!

آگے آگے داروغہ اور پيچھے پيچھے مايا راني دونون آگے کي طرف بڑھے - جون جون آگے بڑھتے جاتے تھے زمين اونچي ملتي تھي اور چڑھاؤ پر چڑھنے کے سبب مايا راني کا دم پھول رہا تھا - وہ تھوڑي تھوڑي دور پر کھڑي ہوکر دم ليتي تھي اور پھر داروغہ کے پيچھے پيچھے چل پڑتي تھي يہانتک کہ ايک کھوہ کے مُنہہ پر جا پہونچي جسکے اندر کھڑے ھوکر برابر برابر دو آدمي بخوبي جا سکتے تھے - باباجي (داروغہ) نے مايا راني سے کہا کہ اب ھملوگون کو اِسکے اندر چلنا پڑے گا - جسکے جواب ميں مايا راني نے کہا کہ کيا ھرج ھے ميں چلنے کو تيار ھون مگر ذرا دم ليلون •

کھوہ کے دونون طرف چوڑے دو پتھر تھے ايک پر داروغہ اور دوسرے پر مايا راني بيٹھہ گئي - اِن دونون کو بيٹھے ابھي زيادہ دير نہيں ھوئي تھي کہ کھوہ کے اندر سے ايک آدمي نکلا جسنے پہلي نگاہ ميں مايا راني اور دوسري نگاہ ميں داروغہ کو ديکھا - مايا راني کو ديکھہ کر اُسے تعجب ھوا مگر جب داروغہ کو ديکھا تو جھپٹ کر اُسکے پيرون پر گر پڑا اور بولا

"تعجب هے آج مایارانی کو لیکر آپ یہان آئے هین!"
داروغہ - هان ایک سخت ضرورت پڑجانے کے سبب ایسا کرنا پڑا - کہو تم اچھے تو هو؟ بہت دنون پر دیکھائی دئے *

آدمی - جی آپکی مہربانی سے بہت اچھا هون - حال هی مین جب آپ یہان آئے تھے تو مین ایک ضروری کام کے لئے بھیجا گیا تھا اِسی سے آپکی زیارت نکرسکا - کل جب مین لوٹکر آیا تو معلوم هوا کہ بابا جی آئے تھے لیکن ایک هی دن رہکر چلے گئے (تعجب کے انداز سے) یہہ ناک مین پٹی کیسی باندھی هے؟

داروغہ - کل لڑائی مین ایک آدمی نے بےقصور مُجھے زخمی کیا اِسی سے پٹی باندھنا پڑا *

آدمی - (غصہ مین آکر) کسکی موت آئی هے جسنے هملوگون کے هوتے آپکے ساتھہ ایسا کیا؟ ذرا نام تو بتائیے *

داروغہ - جب آیا هون تو ضرور سب کُچھہ کہونگا پہلے یہہ بتاؤ کہ اِسوقت تم جاتے کہان هو؟

آدمی - ایک کام کے لئے مہاراج نے بھیجا هے - شام هونے کے پہلے هی لوٹ آؤنگا - اگر حُکم هو تو مہاراج کے پاس جاکر آپکے آنے کی اِطلاع دون *

داروغہ - نہین نہین - اِسکی ضرورت نہین هے

میں چلا جاؤنگا تم جاؤ جب لوٹوگے تو رات کو بات چیت ہوگي *

آدمي - جو اِرشاد *

داروغہ کا قدم چھوکر وہ آدمي وہان سے تیزي کے ساتھہ چلا گیا اور اِسکے بعد مایاراني نے داروغہ سے کہا "افسوس! یہانتک نوبت پہونچي کہ اب ہر ایک آدمي بارہ پردے کے اندر رہنےوالي مایارانيکو کُہلم کُہلا دیکھہ سکتا ہے جیسا کہ ابھي اِس غیر آدمي نے مُجھے دیکھا *"

داروغہ - تجھے اب اِس بات کا افسوس نہ کرنا چاہئے - زمانہ نے جب تجھے اپنے گھر سے باہر کردیا - رعایا سے بدتر بنا دیا - حکومت چھینکر بیکار کردیا - بلکہ یون کہنا چاہئے کہ حقیقت میں چھپکر جان بچانے لایق کردیا تو پردے اور عزت کا خیال کیسا؟ کس ذات برادري کے واسطے؟ کیا تجھے اُمید ہے کہ راجہ گوپال سنگھہ تجھے اپنا کرکے رکھیگا؟ کبھي نہیں - ہرگز نہیں - پھر شرم کا ڈھکوسلا کیون؟ ہان زمانے نے اگر تیرا نصیبہ چمکایا اور تو ہملوگون کي مددسے گوپال سنگھہ - بیریندر سنگھہ اور اُنکے لڑکون پر فتح پاکر پھر طلسم کي راني ہوگئي تو بھي تجھے اُس وقت آجکي بےشرمي کي پروا نہ رہیگي کیونکہ روپئے

والے کا عیب زمانہ نہیں دیکھتا - روپئے والے کی خاطر میں کمی نہیں ہوتی - روپئے والے کو کوئی الزام نہیں لگاتا اور روپئے والے کی پہلی حالت پر کوئی خیال نہیں کرتا - پھر اِسکے لئے سوچنے سے کیا فایدہ ؟ تو آج سے اپنے کو مرد سمجھ لے اور مردون کی طرح جوکچھ میں صلاح دون کر •

مایا - بات تو آپنے ٹھیک کہی - واقعی ایساہی ہے اب آج سے میں ایسی خفیف باتون پر خیال نکرون گی - اچھا جہان چلنا ہو چلئے میں بخوبی آرام کر چکی - ہان یہہ تو بتائیے کہ یہہ آدمی کون تھا اور اسنے مجھے کیسے پہچانا ؟

داروغہ - یہہ اِندردیو کا عیار ہے مجھ سے ملنے کے لئے برابر آیا کرتا تھا یہی سبب ہے کہ تجھے پہچانتا ہے اور پھر عیارون سے یہہ بات کچھ دور نہیں ہے کہ تجھ سی مشہور کو پہچان لیا •

اِسکے بعد داروغہ اُٹھ کھڑا ہوا اور مایارانی کو اپنے پیچھے پیچھے آنے کے لئے کہکر کھوہ کے اندر روانہ ہوا •

ساتوان بیان

مایا راني اِس کھوہ کو ایک معمولي کھوہ سمجھے هوے تھي مگر ایسا نہ تھا - تھوڑي دور جانے کے بعد بالکل اندھیرا ملا جس سے مایا راني گھبرا گئي مگر داروغہ کے دلاسا دینے سے اُسکا کپڑا پکڑے هوے آهستہ آهستہ روانہ هوئي - تخمیناً سو قدم جانے بعد داروغہ رکا اور بائیں طرف گھوم کر چلنے لگا - اب مایا راني پہلے کي بہ نسبت زیادہ ڈري اور اُسنے گھبراکر داروغہ سے پوچھا "کیا اب هملوگ اُجالے میں نہ پہونچینگے؟ کہیں ایسا نہو کہ کوئي درندہ جانور ملجاے اور هم لوگوں کو پھاڑ کھاے *"

داروغہ - (زور سے هنسکر) کیا اِتنے هي میں تیري همت نے جواب دے دیا؟ طلسم کي راني هوکر اِتنا چھوٹا دل! تعجب هے!!

مایا - (اپنے ڈرے هوے دل کو سنبھالکر) نہیں نہیں - میں ڈري اور گھبرائي نہیں هون - هان بھوکھ، پیاس اور تھکاوٹ کے سبب مضمحل هورهي هون اِسي سے میں نے پوچھا کہ یہہ کھوہ جسے سرنگ کہنا چاهئیے کسي طرح ختم بھي هوگي یا نہیں؟

داروغہ - گھبرا مت - اب هملوگ بہت جلد اِس

تاریکی سے نکلکر ایسے دلچسپ میدان میں پہونچینگے جسے دیکھہ تو بہت ہی خوش ہوگی •

مایا - اِندردیو کے مکان میں جانے کے لئے یہی ایک راہ ہے یا اور بھی کوئی ؟

داروغہ - بس اِس راستے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے •

مایا - اگر ایسا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپکے اِندر دیو بہت سے دشمن رکھتے ہیں جنکے خوف سے اُنہیں اِسطرح چھپکر رہنا پڑتا ہے •

داروغہ - (ہنسکر) نہیں نہیں ایسا نہیں ہے - اِندردیو اِس قابل ہے کہ اپنے دشمن کو بات کی بات میں برباد کردے - وہ اِس جگہہ قصداً نہیں رہتا بلکہ مجبور ہوکر اُسے اِس جگہہ رہنا پڑتا ہے کیونکہ جس طلسم کا وہ داروغہ ہے وہ طلسم بھی اِسی مقام پر ہے •

مایا - ٹھیک ہے - کیا اِس طلسم کا کوئی راجہ نہیں ہے ؟

داروغہ - نہیں - جسوقت طلسم تیار ہوا تھا اُس وقت اِسکے مالک نے اِس بات کا انتظام کیا تھا کہ جو کوئی اُسکے خاندان میں ہو وہ اِس طلسم کا راجہ نہ بنے بلکہ داروغہ کی طرح رہے - اُسی کے خاندان میں

یہہ اِندرہ‌دیو ھے - اِسے طلسم کي حفاظت کرنےکے سوا‌ے اور کسي طرح کا اختیار طلسم پر نہیں مگر دولت کي اُسے کسي طرح کہي بھي نہیں ھے •

مایا - اگر پرانے قاعدے کو توڑکر وہ طلسمي چیزوں پر اپنا دخل جماوے تو اُسے کون روک سکتا ھے •

داروغہ - روکنے والا تو کوئي بھي نہیں ھے مگر وہ طلسم کا بھید کُچھہ بھي نہیں جانتا - نہ معلوم یہہ طلسم کسکے لئے اِتنا پوشیدہ رکھا گیا ھے •

مایارانی - میں تو اپنے طلسم سے بہت فایدہ اُتھاتي تھي •

داروغہ - بیشک ایساھي ھے مگر اُس طلسم میں بھي جو خاص خاص نایاب چیزیں ھیں اُنکا مالک طلسم توڑنےوالے کے سوا‌ے اور کوئي نہیں ھوسکتا— اچھا اب تھہر جا ھملوگ تھکانے پہونچ گئے ھیں - یہاں ایک دروازہ ھے جسے کھولکر اندر چلنا ھوگا •

داروغہ کي بات سنکر مایاراني رک گئي مگر اندھیرے میں اُسے یہہ نہ معلوم ھوا کہ باباجي کیا کر رھے ھیں - دس بارہ پل سے زیادہ دیر نہ لگي کہ ایک آواز تھیک اُس قسم کي آئي جیسي لوھے کا دروازہ کُھلنے کے وقت آتي ھے - باباجي نے مایاراني کا ھاتھہ پکڑکے اُسے دو تین قدم آگے کردیا خود پیچھے رہ‌گئے

اور پھر اُسي دروازے کے بند ہونے کي آواز آئي - اِسکے بعد باباجي نے موم بتي جلائي جسکا سامان دروازے کے پاس ہي کسي جگہہ تھا *

بہت دیرتک اندھیرے میں رھنے کے سبب مایا راني بہت گھبرا گئي تھي اب روشني ھوجانے سے وہ ھوشیار ھوگئي اور آنکھیں پھاڑ پھاڑکر چاروںطرف دیکھنے لگي - صرف سامنے کي طرف جدھر سے وہ آئي تھي لوھے کا ایک تختہ نظر آتا تھا جسمیں دروازے کي کوئي علامت نہ تھي - اُسکے علاوہ سب طرف پتھر دیکھائي دیتا تھا اور صاف معلوم ہوتا تھا کہ آدمي کي کوشش نے پہاڑ کاٹکر یہہ راستہ یا سرنگ تیار کي ھے مگر یہہ سرنگ اِسي جگہہ پر ختم نہیں ھوئي- بائیں طرف تین چار سیڑھیاں نیچے اُترکے اور بھي کُچھہ دورتک سرنگ گئي ھوئي تھي - مایاراني نے تعجب سے چاروںطرف دیکھنے بعد باباجي سے کہا "یہہ لوھے کي دیوار جو سامنے نظر آتي ھے بیشک دروازہ ھے مگر دروازے کي کوئي علامت معلوم نہیں ھوتي آپنے اِسے کس ترکیب سے کھولا یا بند کیا تھا ؟" اِسکے جواب میں داروغہ نے کہا "اِس دروازےکے کھولنے اور بند کرنے کي ترکیب حسب قاعدہ اِندردیو کے حکم بغیر میں نہیں بتا سکتا - یہہ موم بتي میں نے صرف

اِسلئے جلائي هے کہ (سیڑھیون کي طرف اِشارہ کرکے) اِن سیڑھیون کو تو اچھي طرح دیکھ لے جسمین اُترنے کے وقت ٹھوکر نہ لگے -" اِتنا کہتے هي داروغہ نے موم بتي بجھاکر اُسے کسي ٹھکانے رکھ دیا اور مایاراني کا هاتھ پکڑکے سیڑھیون کے نیچے اُتارا۔ مایاراني کو اپني باتون کا جواب نہ پانے سے رنج هوا مگر وہ کیا کرسکتي تھي کیونکہ اِسوقت وہ هر طرح سے داروغہ کے قبضہ مین تھي *

سیڑھیان اُترنے کے ساتھ هي سامنے کي طرف تھوڑي دور پر اُجالا دیکھائي دیا اور معلوم هوا کہ بس اُس جگہہ سرنگ ختم هوئي هے - تعجب - خوف - اندیشہ اور اُمید کے ساتھ مایاراني نے یہہ راستہ بھي طے کیا اور سرنگ کے آخري دروازے کے باهر قدم رکھنے کے ساتھ هي ایک پرفضا منظر کي بہار دیکھنے لگي *

اِس وقت مایاراني کي آنکھون کے سامنے پہاڑي گُل بوٹون سے هرا بھرا ایک چھوٹا میدان تھا جسکي لمبائي چار سو گز اور چوڑائي ساڑھے تین سو گز سے زیادہ نہوگي - یہہ میدان چارونطرف سے ڈھالوین اور سرسبز پہاڑي سے گھیرا هوا تھا - تاهم درختون اور خوبصورت بیلون کے بیچ سے نکل کر صحت بخش هوا کے نرم نرم جھونکے آرهے تھے - سامنے کي طرف

پہاڑي کي نصف اونچائي سے ایک جھرنا گررہا تھا جسکا بلور کي طرح صاف پاني نیچے آکر باریک اور پیچیلي نالیون کا سا مزہ دیکھاتا ھوا رہنے کے. خوشنما نازک اور خوبصورت پھول پتون والے درختون کو تري پہونچا رہا تھا۔ خوشنما اور میٹھي بولیون سے دل ابہا لینے والے چھوٹے پرندون کی سریلي آوازون میں دبي ھوئي رسیلے پھولون پر گھوم گھوم کر بلائین لیتے ھوے مست بھونرون کے پرون کی آواز کمزور۔ اُداس اور مُرجھائے ھوے دل کو بڑي طاقت اور مسرت کے ساتھ، ھوشیار کررھي تھي۔ اِس مقام کے نصف حصہ پر اِسوقت اپنا دخل جمائے ھوے آفتاب کي کرنون نے دھوپ چھاؤن کي حبابي چادر اِس ڈھنگ سے بچھارکھي تھي کہ طرح طرح کي فکرون اور اندیشون سے پریشان مایاراني کو بھي لاچار ھوکر تھوڑي دیر کے لئے اپنے کو بھلا دینا پڑا اور جب وہ کچھ، ھوش مین آئی تو سوچنے لگي کہ ایسي عمدہ جگہہ کا مزہ لینے والا بھي کوئي یہان ھے یا نہین۔ اِس خیال کے ساتھ، ھي داھنے طرف کي پہاڑي والے ایک خوشنما بنگلے پر نگاہ جاپڑي مگر اُسے اچھي طرح دیکھنے بھي نہ پائي تھي کہ داروغہ صاحب ھنسکر بول اُٹھے "اب یہان کبتک کھڑي رھوگي؟ چلو آگے بڑھو *"

جس جگہہ مایارانی کھڑي تھي اُسکي اونچائي زمین سے قریب بیس پچیس گزکے هوگي - نیچے اُترنے کے لئے چھوٹي چھوٹي سیڑھیان بني هوئي تھین جن پر پہلے داروغہ نے اپنا منحوس قدم رکھا اور اُسکے پیچھے مایارانی روانہ هوئي *

یے دونون اُس خوشنما زمین کي قدرتي کیاریون پر گھومتے هوے اُس پہاڑ کے نیچے پہونچے جس پر خوشنما بنگلہ بنا هوا تھا اور اُسيوقت دو آدمیون کو پہاڑسے نیچے اُترتے هوے دیکھا - اُنکے رنگ ڈھنگ اور لباس سے مایارانی سمجھہ گئي کہ یے دونون عیار هین - بات کي بات مین وے دونون آدمي داروغہ کے پاس آپہونچے اور سلام کرکے بولے "اِندردیونے آپکو دور هي سے دیکھہ کے پہچان لیا مگر مایارانی کو نہ پہچان سکے جو اِسوقت آپکے ساتھہ هے *"

یہہ جانکر مایارانی کو تعجب هوا کہ یہان کا هر ایک آدمي اُسے اچھي طرح جانتا اور پہچانتا هے مگر اِس بارے مین کُچھہ پوچھنے کا موقعہ نہ سمجھہ کر وہ خاموش هورهي - باباجي نے دونون عیارون سے پوچھا "کہو خیریت تو هے ؟ اِندردیو اچھے هین ؟"

ایک - جي هان بہت اچھے هین مگر یہہ تو کہئے آپنے ناک پر پٹي کیون باندھي هے ؟

داروغہ - اِسکا حال اِندردیو کے سامنے کہونگا اُس وقت تم بھي سن لینا - چلو جلدي چلیں - بھوکھ پیاس اور تھکاوٹ سے جي بیچین هورها هے •

یے چارون آدمي پہاڑ کے اوپر چڑھنے لگے - گوکہ اِن سبھون کو بہت اونچے نہیں چڑھنا تھا مگر مایا راني بہت تھکي اور سست هورهي تھي اِسلئے بڑي مشکل سے چڑھي اور اوپر پہونچنے تک معمولي سے بہت زیادہ دیر لگي - اوپر پہونچکر مایاراني نے دیکھا کہ وہ بنگلہ چھوٹا اور معمولي نہیں هے بلکہ بہت بڑا اور اچھي وضع کا بنا هوا هے - یہان پر اِس مکان کي ساخت اور اُسکے عمدہ عمدہ کمرون کي آرایش کا حال نہ لکھکر صرف مطلب کي بات لکھنا مناسب معلوم هوتا هے •

اُسوقت اِندردیو استقبال کے لئے خود باهر نکل آیا جبکہ یے دونون آدمي اُس کمرے کے پاس پہونچے جسمیں اِندردیو رهتا تھا - وہ اِن دونون سے بڑے تپاک سے ملا اور خاطر کے ساتھہ کمرے کے اندر لیجاکر بیٹھایا *

اِندردیو - (داروغہ سے) آپکے اور مایاراني کے تکلیف کرنے کا سبب پوچھنے کے پہلے میں یہہ معلوم کیا چاهتا هون کہ آپنے ناک پر پٹي کیون باندھي هے؟

داروغہ - تمسے رخصت ہونے بعد میں نے جوکچھ تکلیفیں اُٹھائیں یہہ اُسی کا نمونہ ہے - جب میں ذرا دم لینے کے بعد اپنا قصہ آپسے کہونگا تب سب حال معلوم ہوجائیگا - اِسوقت بھوکھ، پیاس اور تھکاوٹ کے سبب سے جي بیچین ہورہا ہے *

داروغہ کا جواب سنکر اِندردیو چُپ ہورہا پھر کُچھ بات چیت نہوئي - داروغہ اور مایاراني کے کھانے پینے کا معقول انتظام کردیا گیا اور اُن دونوں نے کئي گھنٹوں تک آرام کرکے اپني تھکاوٹ دور کي - جب شام ہونے میں تھوڑي دیر باقي تھي تب اِندردیو خود اُس کمرے میں آیا جسمیں داروغہ کا ڈیرا پڑا تھا - وہ کمرہ اِندردیو کے کمرے کے بغل ہي میں تھا اور اُسمیں جانے کے لئے صرف ایک معمولي دروازہ تھا - اُسوقت مایاراني بھي داروغہ کے پاس بیٹھي ہوئي اپنا دُکھڑا رو رہي تھي - اِندردیو کے جاتے ہي وہ چپ ہوگئي اور باباجي نے خاطر کے ساتھہ اِندردیو کو اپنے بغل میں بیٹھایا *

اِندر - میں سمجھتا ہوں کہ اِسوقت آپ اپنا حال بخوبي کہہ سکینگے جسکے سننے کے لئے میرا جي بیچین ہورہا ہے *

داورغہ - اپنا حال کہنے کے لئے اِسوقت میں خود

تمہارے پاس آنیوالا تھا اچھا ہوا کہ تم آگئے •

داروغہ نے اپنا اور مایارانی کا حال جو کچھ ہم اوپر لکھ آئے ھیں اِندردیو سے پورا پورا بیان کیا - اِندردیو چپ‌چاپ سنتا گیا آخر میں جب یکایک ناگر کے ھاتھہ سے باباجی کی ناک کٹنے کا حال سنا تو اُسے یکایک غصہ چڑھ آیا - اُسکا چہرہ لال ہوگیا ہونٹ هلنے لگے اور وہ بغیر کچھہ کہے باباجی کے پاس سے اُٹھہ‌کر چلا گیا - یہہ حال دیکھہ‌کر مایارانی کو تعجب معلوم ہوا اور اُسنے داروغہ سے پوچھا "کیا آپ کہہ سکتے ھیں کہ اِندردیو آپکی باتوں کا جواب دئے بغیر اُٹھہ‌کر کیوں چلا گیا ؟"

داروغہ - معلوم ہوتا ھے کہ میرا حال سنکر اُسے حد سے زیادہ غصہ آگیا اور وہ کوئی کارروائی کرنے کے لئے چلا گیا ھے •

مایا - اِندردیو ناگر کو جانتا ھے ؟

داروغہ - بہت اچھی طرح بلکہ ناگر کا جتنا بھید اِندردیو کو معلوم ھے اُتنا تمکو بھی نہ معلوم ہوگا •

مایا - سو کیسے ؟

داروغہ - جس زمانے میں ناگر رنڈیوں کی طرح بازار میں بیٹھتی تھی اور موتی‌جان کے نام سے مشہور تھی اُس زمانے میں اِندردیو بھی کبھی کبھی اُسکے

پاس بهيس بدل کر گانا سننے کي نيت سے جايا کرتا تھا اور اُسکے هرايک باتون کي اِسے خبر تھي مگر اِندرديو کا ٹهيک ٹهيک حال بہت دنون تک صحبت رهنے پر بهي ناگر کو نہ معلوم هوا - وہ اِندرديو کو صرف ايک سردار اور روپئے والا جانتي تھي *

آدهے گهنٹے تک اِسي قسم کي باتين هوتي رهين اور اِسکے بعد اِندرديو کے عيار سرجوسنگهہ نے کمرے کے اندر آکر کہا کہ اِندرديو آپکو بُلاتے هين - آپ تنہا جائيے اور نظر باغ مين اُن سے ملئے جهان وہ بهي اکيلے ٹهل رهے هين *

اِس پيغام کو سنکر داروغہ اُٹهہ کهڑا هوا اور مايا راني کو اپنے کمرے مين جانے کے لئے کهکر اِندرديو کے پاس چلا گيا *

اِس مکان کے پيچهے کي طرف ايک چهوٹا سا نظر باغ تھا جو اپني خوشنما کياريون اور گُل بوٹون کي بدولت بہت هي بهلا معلوم هوتا تھا - جب داروغہ وهان پهونچا تو اُسنے اِندرديو کو اکيلے ٹهلتے پايا *

اِندرديو - بهائي صاحب! آج آپکي زبان سے مين نے وہ بات سني هے جسکے سننے کي هرگز اُميد نہ تھي *

داروغہ - بيشک ناگر کي بدمعاشي کا حال سنکر آپکو بہت هي رنج هوا هوگا *

اِندردیو - نہیں میرا اشارہ ناگر کی طرف نہیں ھے - اِسمیں تو کوئی شک نہیں کہ ناگر نے آپکے ساتھہ جوکُچھہ کیا بہت برا کیا اور میں اُسے گرفتار کرلانے کے لئے ایک عیار اور کئی سپاھی روانہ کرچکا ھوں مگر میں اُن باتوں کی طرف اِشارہ کر رھا ھوں جو راجہ گوپال سنگھہ سے متعلق ھیں - مُجھے اِس بات کا گُمان بھی نہ تھا کہ راجہ گوپال سنگھہ ابھی تک زندہ ھیں - خواب میں بھی اِس بات کا خیال نہیں ھوسکتا تھا کہ مایارانی دراصل راجہ گوپال سنگھہ کی بیوی نہیں ھے اور آپکی مہربانی سے لکشمی دیبی کی گدی پر جابیٹھی ھے ! اوف ! اوف ! دنیا بھی عجب چیز ھے اور اُسمیں رھنے والے دنیادار لوگ بھی کیسے کیسے منصوبے گانٹھتے ھیں !!

اِندردیو کی بات سنکر داروغہ چونک پڑا - اُسے یقین ھوگیا کہ ھمارے نخل امید میں اب کوئی نئے ڈھنگ کا پھول کھلا چاھتا ھے - اُسنے گھبراکر اِندردیو کی طرف دیکھا جسکا زمین کی طرف جھکا ھوا چہرہ اِسوقت بہت ھی اُداس ھورھا تھا اور کہا :—

داروغہ - بیشک مایارانی کو لکشمی دیبی بنانے میں میرا قصور ھے مگر راجہ گوپال سنگھہ کے بارے میں میں بالکل بیقصور ھوں - مُجھے اِس بات کا گُمان

بھي نہ تھا کہ راجہ صاحب کو مایاراني نے قید کررکھا ھے - میں اُنھیں واقعي مرا ھوا سمجھتا تھا •

اِندردیو - (اِس ڈھنگ سے جیسے داروغہ کي بات سني ھي نہیں) کیا آپ کہہ سکتے ھیں کہ راجہ گوپال سنگھہ نے آپکے ساتھہ کوئي بُرائي کي تھي ؟

داروغہ - نہیں نہیں - اُس بیچارے نے میرے ساتھہ کوئي برائي نہیں کي •

اِندردیو - کیا آپ کہہ سکتے ھیں کہ راجہ گوپال سنگھہ کے بعد آپ زیادہ امیر ھوگئے ھیں ؟

داروغہ - نہیں •

اِندردیو - کیا آپ اِتنا بھي کہہ سکتے ھیں کہ راجہ صاحب کے زمانہ کي نسبت آج آپ زیادہ خوش ھیں ؟

داروغہ - (ارنچي سانس لیکر) ھاے ! خوشي تو گویا میرے لئے پیدا ھي نہیں کي گئي !!

اِندردیو - نہیں نہیں - آپ ایسا ھرگز نہیں کہہ سکتے - بلکہ یوں کہئے کہ ایشور کي دي ھوئي خوشي کو آپنے لات مارکر نکال دیا *

داروغہ - بیشک ایسا ھي ھے •

اِندردیو - (زور دیکر) اور آج ناک کٹاکر بھي دنیا میں مُنہہ دیکھانے کے لئے آپ تیار ھیں اور گُزشتہ باتوں پر زرا بھي افسوس نہیں کرتے ! جس کمبخت

مایارانی نے اپنا ایمان برباد کردیا - جو مایارانی دنیا کی شرم و حیا کو ایکدم خیرباد کہہ بیٹھی - جس قحبہ نے اپنے سرتاج راجہ گوپال سنگھہ کے ساتھہ دغا کی - جس کمبخت نے اپنے ماں باپ کی جان لی - جسکی بدولت آپکو قیدخانے کا مزہ چکھنا پڑا اور جسکی صحبت سے آپ اپنی ناک کٹا بیٹھے ھیں - آج پھر اُسکی مدد کرنے کے لئے آپ تیار ھیں اور اِس گناہ میں مجھہ سے مدد لیکر مجھے بھی خراب کیا چاھتے ھیں! واہ بھائی صاحب واہ!! آپنے اپنے گُرو کا اچھا نام پیدا کیا اور مجھے بھی بہت اچھی تعلیم دیتے ھیں! بڑے افسوس کی بات ھے کہ آپسا ایک ادنی آدمی جو ایک ادنی رنڈی کے ھاتھہ سے اپنی ناک نہیں بچا سکا راجہ بیریندرسنگھہ ایسے اقبالمند راجہ کا نام و نشان مٹانے کے لئے تیار ھوجائے! میں نے راجہ بیریندرسنگھہ کا صرف اِتنا ھی قصور کیا کہ آپ کو اُنکے قیدخانے سے نکال لایا اور اب اِسی قصور کو معاف کرانے کی کوشش میں لگا ھوں مگر آپ جسکی بدولت میں خطاوار ھوا ھوں اب پھر........

اِتنا کہتے کہتے اِندردیو رک گیا کیونکہ ھر لحظہ بڑھتے ھی جانیوالے غصہ نے اُسکا گلا بند کردیا - اُسکا چہرہ سرخ ھورھا تھا اور ھونٹ کانپ رھے تھے *

داروغہ کا چہرہ زرد پڑگیا - پچھلي خطاؤن نے اُسکے سامنے آکر اپني خوفناک صورت دیکھاکے ڈرانا شروع کیا اور وہ دونون ھاتھون سے اپنا مُنھہ ڈھانپ کر رونے لگا :—

تھوڑي دیرتک سناٹا رھا اور اِسکے بعد اندردیو نے پھر کہنا شروع کیا :—

اِندردیو - ھاے ! مُجھے رہ رہکر وہ زمانہ یاد آتا ھے جس زمانے میین رحمدل اور دھرماتما راجہ گوپال سنگھہ کي بدولت آپکي قدر اور عزت ھوتي تھي - جب کوئي سوغات اُنکے پاس جاتي تھي تب وہ "لیجئے بڑے بھائي" کہکر آپکے سامنے رکھتے تھے - جب کوئي نیا کام کرنا ھوتا تھا تو "کہئے بڑے بھائي آپ کیا حُکم دیتے ھیین" کہکر آپسے راے لیتے تھے اور جب اُنھیین غصہ چڑھتا تھا اور اُنکے سامنے جانے کي کسی کي ھمت نھیین پڑتي تھي تو آپکي صورت دیکھتے ھي سر جھکا لیتے تھے اور بڑي کوشش سے اپنے غصے کو دباکر ھنس دیتے تھے - کیا کوئي کہہ سکتا ھے کہ آپ سے ڈرکر یا دبکر وے ایسا کرتے تھے ؟ ھرگز نھیین اِسکي وجہہ صرف محبت تھي - وہ آپکو چاھتے تھے اور آپ پر اعتماد کرتے تھے کہ سوامي جي نے (جنکے آپ شاگرد ھیین) آپکو اچھي ھدایت اور تعلیم دي ھوگي - اُنھیین

یہہ معلوم نہ تھا کہ آپ اِتنے بڑے دغاباز ھین! ھاے! اُنکے ساتھہ آپ کا ایسا برتاؤ! چھي چھي لعنت ھے ایسي زندگي پر! کسکے لئے؟ کس دنیا مین مُنھہ دیکھانے کے لئے؟ کیا آپ نہین جانتے کہ ایشور بھي کوئي چیز ھے؟ خیر جائیے مین اِسوقت زیادہ بات نہین کرسکتا - آپ یہہ نہ سمجھئے کہ مین اپنے گھرسے چلے جانے کے لئے آپ سے کہتا ھون بلکہ یہہ کہتا ھون کہ آپ اپنے کمرے مین جاکر آرام کیجئے اور آپکو چار دن کي مہلت دیجاتي ھے اِس عرصہ مین اچھي طرح سوچ لیجئے کہ آپکي بھلائي کیونکر ھوسکتي ھے اور آپکو کس راستے پر چلنا مناسب ھے مگر خبردار! اِسوقت جوکُچھہ باتین ھوئي ھین اُنکا ذکر مایاراني سے نہ کیجئےگا اور اِس چار دن کے اندر مُجھہ سے ملنے کي اُمید نہ رکھئیگا *
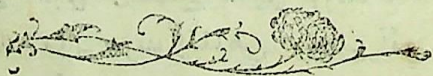
آتھواں بیان

داروغہ جسوقت اِندردیوکے سامنے سے اُٹھا تو بِلا اِدھر اُدھر دیکھے اپنے کمرے مین چلا گیا اور چادر سے مُنہ ڈھانپکر پلنگ پر سورہا - گھنٹہ بھر رات گئي ھوگي جب مایارانی یہہ پوچھنے کے لئے کہ اِندر دیونے آپکو کیون بُلایا تھا باباجي کے کمرے مین آئي مگر جب باباجي کو چادر سے مُنہ چھپائے سوئے ھوے دیکھا تو اُسے تعجب ھوا - وہ اُسکے پاس گئي اور چادر ھٹاکر دیکھا تو باباجي کو جاگتے پایا - اِسوقت باباجي کا چہرہ زرد ھورھا تھا - معلوم ھوتا تھا کہ اُسکے جسم مین خون کا نام نہین ھے اور وہ مہینون سے بیمار ھے *

باباجي کي یہہ حالت دیکھہ کر مایارانی سن ھو گئي اور باباجي کا مُنہ دیکھنے لگي *

داروغہ - اِسوقت جاؤ سورھو میري طبیعت ٹھیک نہین ھے - مین کل تمسے باتین کرونگا *

مایا - مین صرف اِتنا ھي پوچھنے آئي تھي کہ اِندردیو نے آپکو کیون بلایا تھا اور کیا کہا ؟

دارغہ - کُچھ نہین اُسنے صرف تسلي دي اور کہا کہ چار پانچ دن ٹھہرو مین تملوگونکا بندوبست

کر دیتا هون تب تک ناگر بهي گرفتار هوکر آجاتي هے - لوگ اُسے پکڑنے کے لئیے گئے هین *

مایا - مگر آپکي حالت تو اورهي کچهه کهه رهي هے *

داروغه - بس اِسوقت اور کچهه نه پوچهو - مین ابهي کهه چکا هون که میري طبیعت ٹهیک نهین هے مین اِسوقت بات بهي مُشکل سے کرسکتا هون *

مایارانی اور کچهه بهي نه پوچهه سکي اور اُلٹے پیر لوٹکر اپنے کمرے مین چلي گئي اور پلنگ پر لیت کر سوچنے بچارنے لگي - تهکاوٹ - ماندگي اور فکرنے اُسے زیاده دیر تک هوشیار رهنے ندیا اور وه نیند کي گود مین جاکر خرّاٹے لینے لگي *

رات گُزر گئي اور سویرا هونے پر داروغه نے دریافت کیا تو معلوم هوا که اِندردیو یهان نهین هے - ایک آدمي نے کها که تین چار دن کے بعد آنے کا وعده کرکے کهین چلے گئے هین اور کهه گئے هین که آپ اور مایا راني تب تک یهان سے جانے کا اراده نکرین - اب بابا جي کو معلوم هوا که دنیامین اُسکا ساتهي کوئي نهین هے اور اُسکے برے کامون پر خیال کرکے کوئي بهي مدد نهین کر سکتا - اُسے اپنے کامون کا پهل ضرور بهگتنا پڑیگا *
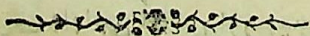
نوان بیان

داروغہ صاحب کو اکیلے مین بیٹھ کر جھک مارتے ھوے چار دن بڑي مشکل سے گزرے آج پانچوان دن ھے - جیسے ھي باباجي اپني چارپائي پر سے اُٹھ کر باھر نکلے ویسے ھي ایک آدمي نے آکر کہا کہ اِندر دیو آپکو بلاتے ھین مایاراني کو ساتھ لیکر نظرباغ مین جائیے - یہہ سنتے ھي باباجي لوٹ کر مایاراني کے کمرے مین گئے اور مایاراني کو ساتھ لئے ھوے اُسي نظرباغ مین پہونچے جہان پہلے دن اُنھین نصیحت کي گئي تھي - باباجي اور مایاراني نے دیکھا کہ اِندر دیو ایک کرسي پر بیٹھا ھوا ھے اور اُسکے بغل مین دو کرسیان خالي پڑي ھین - اُسکے سامنے دو آدمي ناگر کے دونون بازو پکڑے کھڑے ھین - ناگر کا ھاتھ پیٹھ کي طرف مضبوط بندھا ھوا ھے - اِندر دیو نے داروغہ اور مایاراني کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور وے دونون اُن کرسیون پر بیٹھ گئے جو اِندر دیو کے بغل مین خالي پڑي ھوئي تھین *

باباجي کي حالت دیکھ کر مایاراني کو یقین ھو گیا تھا کہ اِندر دیو نے مدد دینے سے صاف اِنکار کر دیا ھے اِسي سے باباجي اُداس اور بیچین ھین مگر

اِسوقت ناگر کو اپنے سامنے بےبس کھڑي ديکھ،کر مايا رانيکو کُچھ، تسکين هوئي اور اُسنے سوچا کہ باباجي کي اُداسي کا کوئي دوسراهي سبب هوگا اِندرديو هم لوگون کي مدد ضرور کرے گا *

ناظرين بهي سمجهہ هي گئے هونگے کہ ناگر کو گرفتار کرانے والا اِندرديوهي هے جسکا حال هم اوپر کے ايک بيان مين لکھ، چکے هين اور شيام‌لال جسنے ناگر کو گرفتار کيا تها اِندرديوهي کا کوئي عيار يا خود اِندرديوهي هوگا *

اِندرديو کے بغل مين جب مايارانيي اور داروغہ بيٹھ، گئے تو اِندرديو نے ناگر سے پوچها "کيا باباجي کي ناک تونے نهين کاٹي ؟"

ناگر - جي هان مين نے مايارانيي کے حُکم سے ناک کاٹي هے *

اِندرديو - (اپنے آدمي سے) اچها تم اِس کمبخت ناگر کي ناک اور اُسکے ساتھ، کان بهي کاٹ لو اور اگر يهہ کُچھ، بولے تو زبان بهي کاٹ لو *

حُکم کي دير تهي نوکر گويا پهلے هي سے ناک کان کاٹنے کے لئے تيار تها - پس اِس وقت جوکُچھ، هونا تها هوگيا اور اِسکے بعد ناگر قيدخانے مين بهيج دي گئي - مايارانيي بهي اِندرديو کے حُکم سے اپنے گهرے

میں چلي گئي اور اِندردیو اور داروغہ پھر اکیلے رہ گئے *

اِندردیو - آپ دیکھتے ہیں کہ جسنے آپکے ساتھہ بِلا وجہہ بُرائي کي تھي اُسے اُس بُرائي کا بدلا ایشور نے کُچھہ زیادتي کے ساتھہ دیدیا - آپکو بھي اِسي طرح خیال کرنا چاھئے کہ کیا راجہ بیریندر سنگھہ اور راجہ گوپال سنگھہ کے ساتھہ جو بڑے نیک اور بالکل بیقصور ہیں برائي کرنیوالا اپني سزاکو نہ پھونچیگا؟

داروغہ - بیشک آپکا کہنا ٹھیک ھے مگر.....

داروغہ "مگر" کے آگے کہنے بھي نہ پایا تھا کہ اِندر دیو پھر جوش میں آگیا اور کڑي نگاہ سے باباجي کي طرف دیکھہ کے بولا :—

اِندردیو - ہم اِتنا بک گئے مگر ابھي تک "مگر" کا ڈیرا آپکے دل سے نہ نکلا! بیریندر سنگھہ کے عیاروں سے اُلجھنے کي خواہش آپکي ابھي تک بني ھے! خیر جو آپکے جي میں آوے کیجئے مگر مُجھہ سے اِس بارہ میں کسي طرح کي اُمید نہ رکھئے - چاھے آپ مُجھے کوئي بھاري چیز سمجھے بیٹھے ہوں مگر میں اپنے کو اُن لوگوں کے مقابلے میں ایک بُھنگے کے برابر بھي نہیں سمجھتا - مُجھے اچھي طرح یقین ھے کہ جہاں ہوا بھي نہیں گُھس سکتي وہاں بیریندر سنگھہ کے عیار

جا پہونچتے ہیں (بغل سے ایک خط نکال کر اور داروغہ کی طرف بڑھا کر) لیجئے پڑھئے اور یہہ سنکر چونک جائیے کہ صبح جب میں سوکر اُٹھا تو اِس خط کو اپنے گلے کے ساتھہ تعویذ کی طرح بندھا ہوا دیکھا - اوف! جسکے ایسے ایسے عیار تابعدار ہیں اُسکے ساتھہ اُلجھنے کی نیت رکھنے والا پاگل یا ملک الموت کا مہمان نہیں تو کیا سمجھا جائیگا؟

باباجی نے ڈرتے ڈرتے وہ خط اِندردیو کے ہاتھہ سے لے لیا اور پڑھا - یہہ لکھا ہوا تھا:—

اِندردیو!

"تم یہہ مت سمجھو کہ ایسی پوشیدہ جگہہ میں رہکر ہملوگوں کی نظر سے بھی چھپے ہوے ہو! نہیں نہیں ایسا نہیں ہے - ہملوگ تمہیں اچھی طرح جانتے ہیں اور معلوم ہے کہ تم اچھے عیار عقلمند اور بہادر ہو مگر برائی کرنا تو دور رہے ہملوگ بغیر سبب یا بغیر بلائے کسی کے سامنے بھی نہیں جاتے اِسی سے ہمارا تمہارا سامنا ابھی تک نہیں ہوا - تم یہہ مت سمجھو کہ تم بالکل بیقصور ہو - کمبخت داروغہ کو رہتاس گڈھ کے قیدخانے سے نکال لانے کا قصور تمہاری گردن پر ہے مگر تمنے یہہ بڑی عقلمندی کی کہ ہمارے

کسي آدمي کو تکليف نهين دي اور اِسي سے تم ابهي
تک بچے هوے هو- هم تمهين مبارکباد ديتے هين
که جناب تيج سنگهه جي نے تمهارا قصور جو حرامخور
اور دغاباز داروغه کو قيد سے چهڙانے کے بارے مين
تها معاف کيا - اِسکا سبب يهي تها که وه تمهارا گُرو
بهائي هے پس اُسکي کُچهه نه کُچهه مدد کرنا تمهين
مناسب هي تها - چاهے وه نمکحرام تمهارا گُرو بهائي
کهلانے لايق نهين هے مگر خير جو کُچهه کيا اچها کيا
ليکن اِسوقت تمهين هوشيار کيا جاتا هے که آج سے
مايارانی - داروغه يا اور کسي همارے دشمن کا اگر
تم ساتهه دوگے - طرفداري کروگے - همارے قيدسے نکال
ليجانے کي کوشش کروگے يا صرف راے ديکر بهي مدد
کروگے تو تمهارے لئے اچها نهوگا - تم اپنے کو چنارگڈهه
کے تهخانے مين هتکڑي بيڑي سے جکڑے هوے پاؤگے
بلکه تعجب نهين که اِس سے بهي بڑهکر تمهاري بري
گت کي جاے - هان اگر تم اِس دنيا مين نيکي - ايمان
داري اور لياقت کے ساتهه رهوگے تو ايشور تمهارا
بهلا کريگا - هملوگ ايماندار - نيک اور لايق آدمي
کا ساتهه دينے کے لئے هروقت تيار رهتے هين - اِسکے
سواے ايک بات اور کهنا هے سوبهي سن لو - دو عدد
طلسمي خنجر جو هملوگون کي ملکيت هے مايارانی

اور ناگر کے قبضہ میں چلی گئی ہے - اِسوقت داروغہ کو ساتھہ لیکر مایارانی تمہارے یہان مدد مانگنے کے لئے آئی ہے سو خیر اُس سے تو تم کُچھہ مت کہو - اُسکے پاس جو ہمارا خنجر ہے ہم لے لینگے کوئی فکر نہین مگر ناگر کے پاس جو طلسمی خنجر تھا وہ تمہارے ایک عیار کے پاس ہے جو شیام لال بنکر ناگر کو گرفتار کرنے گیا تھا اور اُسے گرفتار کر لایا ہے - بیشک وہ خنجر تمہارے پاس داخل کیا جائگا مگر تمہین مناسب ہے کہ وہ خنجر ہمارے حوالے کرو - کل ٹھیک دوپہر کے وقت اُس کھوہ کے مُہانے پر ہم تمسے ملنے کے لئے تیار رہینگے جو تمہارے اِس مکان مین آنے کے لئے پہلے دروازے کی طرح ہے - اگر اُسوقت طلسمی خنجر لئے ہوے تم ہمسے نہ ملوگے تو ہم سمجھینگے کہ تم مایارانی اور داروغہ کا ساتھہ دینے کے لئے تیار ہوگئے - پھر جو کُچھہ ہوگا دیکھا جائگا •"

مورخہ ۱۳ پھلی فصل	آپکو ہوشیار کرنے والا
سمبت ۱۹۵۲ک	ایک اڑکا
	بھیرو سنگھہ عیار

خط پڑھکر داروغہ نے اِندردیو کے ہاتھہ مین دیدیا اُسوقت داروغہ کا چہرہ خوف اندیشہ اور ناامیدی کے

سبب زرد پڑگیا تھا اور انجام پر خیال کرنےهي سے
وه نیم جان هوگیا تھا - بھیروسنگھ کے خط میں طلسمي
خنجر کا ذکر تھا اِسلئے داروغہ نے اِندردیو کي اُنگلیون
پر نگاه دوڑا کر اُسي وقت دیکھ لیا تھا کہ طلسمي
خنجر کے جوڑ کي انگوٹھي اُسکي اُنگلي مین موجود
هے پس اُسے یقین هوگیا کہ بھیروسنگھ سے کوئي بات
چھپي نهین هے - اِندردیو مدد کرتے دیکھائي نهین
دیتے اور اپنا انجام برا نظر آتا هے - داروغہ اِسي
سوچ بچار مین سر جھکائے هوے کُچھ دیر تک کھڑا
رها اور اِندردیو اُسکے چهرے کے اُتار چڑهاؤ کو غور
سے دیکھتا رها - آخر اِندردیو نے کہا "هم سمجھتے هین
کہ اِس خط کے هرایک لفظ پر آپ نے غور کیا هوگا اور
مطلب پورا پورا سمجھ گئے هونگے ٭"

داروغہ - جي هان ٭

اِندردیو - خیر تو اب مُجھے اِتنا هي کهنا هے کہ
اگر اِسوقت آپکے بدلے مین کوئي دوسرا آدمي میرے
سامنے کھڑا هوتا تو مین اُسے فوراً نکلوا دیتا مگر آپ
میرے گُروبھائي هین اِسلئے تین دن کي مهلت دیتا
هون اِس عرصہ مین آپ یهان ره کر اپنے بھلے برے کو
اچھي طرح سوچ لین اور پھر جو کُچھ کرنے کا اِراده هو
مُجھ سے کهین - ساتھ هي اِسکے اِس بات کا بھي خیال

رھے کہ اگر آپکي نیت اچھي رھي تو آپکا قصور معاف کرانے کے لئے میں کوشش کرونگا نہیں تو راجہ بیریندر سنگھہ کي مخالفت میں مجھہ سے مدد پانے کي اُمید آپ ھرگز نہ رکھیں *

داروغہ - کیا آپ بھیروسنگھہ سے ملکر طلسمي خنجر اُسکے حوالے کرینگے ؟

اِندرديو - کیا آپکو اِسمیں شک ھے ؟ افسوس !!

داروغہ نے پھر کُچھہ نہ پوچھا اور چپ چاپ وھاں سے اپنے کمرے میں چلا آیا - مایارانی یہہ جاننے کے لئے کہ اِندرديو اور داروغہ میں کیا کیا باتیں ھوئیں پہلے ھي سے داروغہ کے کمرے میں بیٹھي ھوئي تھي - جب داروغہ لمبي سانس لیکر بیٹھہ گیا تو اُسنے پوچھا :—

مایا - کہئے کیا ھوا ؟ کمبخت ناگر سے تو خوب بدلہ لیا گیا *

داروغہ - ٹھیک ھے مگر اِس سے یہہ نہ سمجھنا چاھئے کہ اِندرديو ھماري مدد کریگا *

مایا - (چونک کر) کیا اُسنے اِشارے میں کُچھہ اِنکار کیا ؟

داروغہ - اِشارے میں کیسا بلکہ صاف صاف جواب دیدیا *

مایا - وہ تو بڑا ھي بزدل نکلا ! اچھا کہئے تو کیا کیا باتیں ھوئیں ؟

اِندردیو اور داروغہ میں جوکچھہ باتیں ھوئي تھیں اِسوقت اُسنے مایارانی سے صاف صاف کہہ دیں اور بھیروسنگھہ کے خط کا حال بھي سنا دیا *

مایا - (اونچي سانس لیکر اور یہہ سوچکر کہ اِندر دیو کي باتوں میں پڑکر داروغہ میرا ساتھہ چھوڑ نہ دے) افسوس ! اِندردیو کچھہ بھي نہ نکلا ! وہ بالکل بزدل اور پست ھمت ھے - گھر میں بیٹھے کھانا اور سو رھنا جانتا ھے کوشش کي قدر کچھہ بھي نہیں جانتا - ایسا آدمي دنیا میں کیا خاک نام اور عزت پیدا کر سکتا ھے ! ھملوگ ایسے سست اور بھونڈي قسمت پر بھروسہ کرکے چپ بیٹھہ رھنے والے نہیں ھیں - ھملوگ اُنہیں میں جو ایک غریب اور لاچار ھوکر بھي شہنشاہ ھفت اقلیم ھونے کے لئے بار بار ناکام رھنے پر بھي کوشش کئے ھي جاتے ھیں اور آخر میں کامیاب ھوکر پیچھا چھوڑتے ھیں - ذرا غور کیجئے اور سوچئے تو سہي کہ میں کون تھي اور کوشش نے مجھے کہاں پہونچا دیا ؟ تو کیا ایسے وقت میں جب کسي سبب سے دشمن مجھہ پر غالب ھوگیا کوشش کو چھوڑ بیٹھنا مناسب ھوگا ؟ نہیں نہیں ھرگز نہیں -

کیا ہوا اِندردیو بُزدل اور کم ہمت نکلا میں تو ہمت
ہارنے والی نہیں ہوں اور نہ آپ ایسے ہیں - دیکھئے
تو سہی میں کیا کرتی ہوں اور دشمنوں کو کیسا ناچ
نچاتی ہوں آپ میری اور اپنی ہمت پر بھروسہ کریں
اور اِندردیو کا سہارا چھوڑ موقعہ دیکھہ کر چپ چاپ
یہاں سے نکل چلیں *

افسوس ! دنیا میں اچھی نصیحت کا اثر بہت کم
ہوتا ہے اور بری صحبت کی بری تعلیم جلد اپنا اثر
کرکے انسان کو برائی کے دلدل میں پھنساکر نیست نابود
کر ڈالتی ہے مگر یہہ بات اُن لوگوں کے لئے نہیں ہے
جنکے دماغ میں سوچنے - سمجھنے اور غور کرنے کی
طاقت ہے - سنتتی کے اِس بیان میں دونوں رنگ کے
آدمی موجود ہیں پس ناظرین کو تعجب نکرنا چاہئے *

دوسرے دن اِندردیو نے اپنے دونوں مہمان داروغہ
اور مایارانی کو اپنے گھر میں نہ پایا اور پتہ لگانے سے
معلوم ہوا کہ وے دونوں کسی وقت موقعہ پاکر وہاں سے
نکل بھاگے *
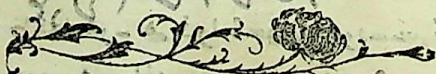
دسواں بیان

دوپہر کي کڑاکے کي دھوپ سے بیتاب ہوکر کچھ آرام پانے کي غرض سے دو آدمي ایک نہر کے کنارے جسکے دونو طرف گھنے اور گنجان جنگلي درختوں نے سایہ کر رکھا ہے بیٹھکر آپس میں آہستہ آہستہ کچھ باتیں کر رہے ہیں - اِنہیں سے ایک تو بڈھا نکتا داروغہ ہے اور دوسري قسمت سے مقابلہ کرنے والي کمبخت مایا راني ہے جو اِس حالت کو پہونچکر بھي ہمت ہارنے کي خواہش نہیں کرتي - یہ دونوں اِندر دیو کے مکان سے چپ چاپ بھاگ نکلے ہیں اور بڑے بڑے منصوبے گانٹھ رہے ہیں اِسي کے ساتھ ہي اِندر دیو کو بھي بگاڑنے کي ترکیب سوچ رہے ہیں یہہ کوئي تعجب کي بات نہیں ہے - بڑے لوگ جب کسي بھلے آدمي سے مدد مانگنے جاتے ہیں اور وہ بیچارہ برے کاموں کا برا نتیجہ سوچکر برائي میں اُنکا ساتھ دینے سے اِنکار کرتا ہے تو وے بدمعاش اُسکے بھي دشمن ہوہي جاتے ہیں •

مایا - کیا ہرج ہے ذرا مجھے بندوبست کرلینے دیجئے پھر میں اِندردیو سے بھي سمجھے بغیر نہ رہونگي •

داروغہ - بیشک مجھے بھي اِندردیو پر بہت ھي غصہ ھے - نالایق نے ایسے نازک وقت میں ساتھ دینے سے اِنکار کیا ! خیر دیکھا جائگا - اِسوقت تو اِس بات پر غور کرنا چاھئے کہ بیریندرسنگھ کے دشمن کون کون ھیں اور اُن لوگون کو کسطرح اپنا ساتھي بنانا چاھئے ؟ کیونکہ ھملوگون کا پہلا کام یہي ھے کہ اپني جماعت کو بڑھاویں *

مایا - بیشک ایساھي ھے - اچھا آپ اُن لوگون کا ذرا نام تو لےجائیں جو ھملوگون کا ساتھ دے سکتے ھیں اور یہہ بھي کہہ جائیں کہ اِسوقت وے لوگ کہان ھیں ؟

داروغہ - (سوچتا ھوا) مہاراج شیودت - بھیم سین اور اُسکے ساتھي ایک - مادھوي دو - دگبجے سنگھہ کا لڑکا کلیان سنگھہ تین - شیرعلي خان جسکي لڑکي کو بیریندرسنگھہ نے قید کررکھا ھے چار اور اُنکے طرفدار لوگ جنکا کچھہ حساب نہیں ●

مایا - بیشک اِن لوگون کا ساتھہ ھوجانے سے ھملوگ بیریندرسنگھہ اور اُنکے طرفدارون کو نیست نابود کر سکتے ھیں اور وے لوگ خوشي سے ھمارا ساتھہ دینگے مگر افسوس یہہ ھے کہ شیرعلي خان کو چھوڑکر باقي سب لوگ قید میں ھیں ! ھان یہہ تو کہئے کہ مہاراج

شیودت کو کسنے گرفتار کیا تھا اور اب وہ کہاں هیں ؟

داروغہ - مجھے ٹھیک ٹھیک پتہ لگ چکا ھے کہ بھوتناتھہ نے "روھا" بنکر شیودت کو دھوکھا دیا تھا - اور اب شیودت کھلنی کے تالاب والے مکان میں قید ھے - مادھوي اور منورما بھي اُسي مکان میں قید هیں •

مایا - اُس مکان میں سے اُن لوگون کو چھڑانا ذرا مشکل ھے وہ بھي ایسے وقت میں جبکہ ھمارے پاس کوئي عیار نہیں •

داورغہ - (یکایک کوئي بات یاد آجانے سے چونک کر) ھان میں یہہ پوچھنا تو بھول ھي گیا کہ تمھارے دونون عیار بہاري سنگھہ اور ھرنام سنگھہ کہاں هیں ؟ معلوم ھوتا ھے کہ تمھاري اِس حالت کي اُنکو کُچھہ خبر نہیں ھے - مگر نہیں ایسا نہیں ھوسکتا - زمانیہ میں اِتنا فساد مچنا اور تمھارا نکل بھاگنا کوئي معمولي بات نہیں ھے جسکي خبر تمھارے عیارون کو نہوتي! شاید اِسکا کوئي اور سبب ھو !!

اب مایاراني اِس سوچ میں پڑگئي کہ داروغہ کي باتون کا کیا جواب دیا جاے ! اُسنے سب حال داروغہ سے کہہ دیا تھا مگر دونون عیارون کي جان لینے کا حال ابھي تک نہیں کہا تھا - اُسنے سوچا کہ اگر داروغہ کو

یہہ معلوم هو جائگا کہ میں نے هودون عیارون کو مار ڈالا تو بڑاهي رنج هوگا کیونکہ عیارون کا مارنا بہت برا هوتا هے - تسپر اپنے خاص عیارون کي جان لینا اور وہ بهي بِلا قصور - پهر کیا کہا جاے ؟ کیا اُنکے مارنے کا حال ٹهیک ٹهیک نہ کہکر بہانہ کردینا مناسب هوگا ؟ نہین نہین بہانہ کرنے اور چهپا جانے سے کام نہ چلیگا آخر مین وہ بات ظاهر هوهي جائگي کیونکہ لیلا کو وہ بات معلوم هوچکي هے اور کمبخت لیلا بهي اِسوقت همارا ساتهہ چهوڑکر الگ هوگئي هے اِسلئے عجب نہین کہ وہ همارا راز افشا کردے اور سبهون کے ساتهہ هي ساتهہ باباجي کو بهي اُن باتون کا پتہ لگ جاے ! مگر نہین اُسوقت جوکُچهہ هوگا دیکها جائگا اب تو چهپانا هي مناسب هے *

مایارانی سر جهکائے هوے اِن باتون کو سوچ رهي تهي اور داروغہ تعجب مین تها کہ مایارانی نے میري بات کا جواب کیون ندیا؛ اور کیا سوچ رهي هے ! آخر بہت دیرتک داروغہ چپ نہ رہ سکا اور اُسنے پهر مایا راني سے کہا :—

داروغہ - تم کیا سوچ رهي هو میري بات کا جواب کیون نہین دیتین ؟

مایا - مین یہي سوچ رهي هون کہ آپکي بات کا

کیا جواب دون جب میں خود نہین جانتي کہ میرے عیارون نے ایسے وقت میں میرا ساتھہ کیون چھوڑ دیا اور کہان چلے گئے *

داروغہ - پس معلوم ہوا کہ اُن دونون نے خودھي تمھارا ساتھہ چھوڑ دیا *

مایا - بیشک ایساھي کہنا چاھئے - اچھا اب اِن باتون میں زیادہ وقت ضایع نکرنا چاھئے جلد سوچئے کہ ھملوگ کہان جاکر ٹھہرین اور کیا کرین ؟

داروغہ - ھان تو اب جہان تک میں سمجھتا ہون یہي مناسب معلوم ہوتا ھے کہ ھملوگ شیرعلي خان کے پاس چلیں اور اُس سے مدد لیں یہہ سب کوئي جانتا ھے کہ شیرعلي خان بڑا زبردست اور جنگجو ھے مگر اُسکے پاس دولت نہین ھے *

مایا - ٹھیک ھے اور جب میں دولت سے اُسکا گھر بھر دونگي تب وہ بہت ھي خوش ہوگا اور زبردست فوج تیار کرکے ھمارا ساتھہ دیگا - میں آپ سے کہہ چکي ہون کہ اِس حالت میں بھي دولت کي مجھے کمي نہیں ھے *

داروغہ - ھان مجھے یاد ھے تمنے شیوگڑھي کے بارے میں کہا تھا - اچھا تو اب دیر کرنے کي ضرورت ھي کیا ھے ؟ (چونک کر) ھیں ! یہہ کیا ! (ھاتھہ کا

اِشارہ کرکے) وہ کون ھے جو سامنے کي جھاڑي میں سے نکل رہا ھے ؟ شیودت کي طرح معلوم ھوتا ھے (کچھ، رک کر) بیشک شیودت ھي تو ھے ! ھاں دیکھو وہ اکیلا نہیں ھے اُسکے پیچھے اُسي جھاڑي میں سے اور بھي کئي آدمي نکل رھے ھیں *

مایاراني نے بھي چونک کر اُس طرف دیکھا اور ھنستي ھوئي اُٹھ کھڑي ھوئي *

* دسواں حصہ تمام شد *

مصنفہ بابو دیوکی نندن کھتری
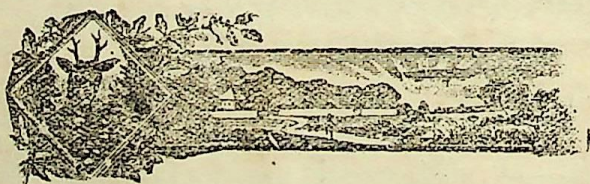
ناول

(بخط ہندی)

چندرکانتا - ناول باتصویر چوب خط مکمل چارحصے مصا
چندرکانتا (گٹکا) باریک حرفوں مین ایضاً ... ع
چندرکانتا (بزبان گورکہا) پہلا حصہ ... ۸/
چندرکانتاسنتتی ۲۴ حصے چوب خط مکمل ... عـــہ
چندرکانتاسنتتی (گٹکا) مکمل ۲۴ حصے ... ــہ
چندرکانتا سنتتی بخط اُردو فی حصہ ... ۶/
نریندرموہنی - ناظرین کا دل خوش کرنےوالا ناول ... ع
کُسم کُماری - عورت کی چالاکی اور دوست کی دوستی کا
نمونہ دکھانے والا ناول قابل دید ہے ... ع
بیریندر بیر (کٹورہ بھر خون) - یہہ ناول بھی نرالا ہے ۱۰/
کاجل کی کوٹھری - رنڈیون کو اور عیاشون کو کس کس
ڈھنگ سے اپنا مطلب نکالنا پڑتا ہے - یہی باتین
اِس مین دکھائی گئی ہین ... ۱۰/
گُپت گودنا - قابل دید ناول ہے-پہلا حصہ ... ۸/
لیلی مجنون - مشہور قصہ ہے ... ۲/
سوانح عمری بھوت ناتھ-فی حصہ ... ۱۲/

منگانے کا پتہ - منیجر لہری پریس شہر بنارس

قابل دید لہری پریس کی چھپی کتابیں

ناول بخط ہندی

پروین پتھک ... ھ
پربھات سندری ... ۱۲؍
رنبیر چار حصے ... للعہ
بسنت لتا ... ۱۲؍
بیربالیکا ... ۶؍
سرسندری ... ھ
للتا بدھی پرکاشنی ... ۶؍
سچا بہادر با تصویر ۲ حصہ للعہ
مدالسا ... ۵؍
کانتی مالا ... ۵؍
زبردست کی لاٹھی ... ۸؍
بن پھنگنی ... ۴؍
ویچتر خون ... ۵؍
شیطان - حصہ اول ... ۱۲
خون مشرت چوری ... ۱۲؍
ارتھہ مین انرتھہ دو حصہ عہ
پرینام ... ۱۲؍
ساھسی ڈاکو ... ۱۲؍

کتب متفرقات بخط ہندی

مہارانی پدماوتی ناٹک ۴؍
دروپدی چیرھرن ناٹک ۶؍
نات سنبھو (ناٹک) ... ۶؍
میرابائی کی جیونی ... ۲؍
مہاراجہ بکرمادت کی جیونی ۴؍
ایضاً چھوٹی ۱؍
شری سوامی ویشودھانند
سرسوتی کا جیون چرتر ۱۰؍
پرمہنس شری رام کرشن دیوکا
جیون چرتر اور اپدیش ۵؍
بیریندر باجی راو کی جیونی ۱۲؍
اردوشتک ... ۲؍
کرشناولی ... ۱؍
راگ مالا (مصنفہ تان سین) ۴؍
سندری سیندور ... ۲؍
سنگاردان ... ۳؍
شوچی درپن (متعلق کرم کانڈ) ۴؍
پنے رسامرت و ہنومان پچیسی ۱؍

ڈاک محصول ذمہ خریدار ہوگا *

منگانے کا پتہ — منیجر لہری پریس
شہر بنارس *